Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Wednesday
April 23 2025
بدھ ۲۳/ اپریل ۲۰۲۵
۲۴/ شوال المکرم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 108

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

ڈپٹی کمشنر رانچی نے جنتا دربار میں ضلع کے باشندوں کے مسائل سنے

ریاست میں درجہ حرارت 43 ڈگری سے تجاوز کرگیا الرٹ جاری

اداریہ
عدلیہ اور قانون سازیہ کا ٹکراؤ!

تواریخ وشخصیات
جمال الدین محمد المعروف عرفی شیرازی

احتجاج کرنے والے اساتذہ کو ممتا بنرجی کا پیغام 'اسکول جائیں'

مودی سعودی عرب کے دوروزہ دورے پر جدہ پہونچ گئے

ڈوپلانٹس اور سمون بائلز سال کے بہترین کھلاڑی قرار دئے گئے

جھارکھنڈ آئیں، جھارکھنڈ سرمایہ کاری کے لیے تیار ہے: ہیمنت سورین

جی آئی جی اے فیکٹری لگانے اور جھارکھنڈ کے فٹ بال کوچیز کی تربیت کے لیے ایم او یو کی تجویز

وزیر اعلیٰ نے بارسلونا میں این آر آئی تاجروں اور ماہرین سے ملاقات کی

جدید بھارت نیوز سروس

بارسلونا/رانچی 22 اپریل:۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین جھارکھنڈ میں سرمایہ کاری کو راغب کرنے، اسپین اور سویڈن کے دورے پر ہیں۔ اس سلسلے میں، آر سی ڈی ایسپینیول فٹ بال کلب نے جھارکھنڈ حکومت کو کھیلوں کی ترقی، خاص طور پر فٹ بال کوچوں کی تربیت کے لیے مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ یہ تعاون جھارکھنڈ میں کھیلوں بالخصوص فٹ بال کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے بارسلونا کے بہترین کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کا فائدہ اٹھائے گا۔ دوسری طرف، وزیر اعلیٰ کی قیادت میں جھارکھنڈ حکومت کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے بارسلونا، اسپین میں این آر آئی تاجروں اور نامور ماہرین سے ملاقات کی۔ اس سلسلے میں، مختلف شعبوں جیسے اسٹارٹ اپ مینٹرشپ، کلین انرجی، ماحولیاتی پائیداری، سپلائی چین، بائیو فارماسیوٹیکل، اسپورٹس مارکیٹنگ، کرکٹ ٹیم اونرشپ، ڈیپ ٹیک B2B مارکیٹنگ، قانونی، دندان سازی اور میڈ ٹیک پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے انٹرپرینیورشپ، اختراعات اور سٹارٹ اپس کو فروغ دینے کے لیے تجاویز پیش کیں اور جھارکھنڈ میں ایک متحرک اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کی تعمیر میں تعاون کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام شرکاء کو جھارکھنڈ آنے اور ریاست میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی ہے۔

جی آئی جی اے فیکٹری لگانے کی تجویز

وزیر اعلیٰ نے ٹیسلا گروپ اے ایس کا دورہ کیا۔ اس کے علاوہ (چیکوسلواکیہ) کے سی ای او اور شریک بانی مسٹر دون لیچارڈس سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے جھارکھنڈ میں ایک جی آئی جی اے فیکٹری قائم کرنے کی تجویز پیش کی، جو کمرشل اور صنعتی بیٹری سٹوریج مصنوعات کی اسمبلی پر توجہ مرکوز کرے گی۔ یہ پلانٹ بریلا، رومانیہ میں قابل تجدید توانائی ذخیرہ کرنے کے شعبے میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے مترادف ہوگا۔ حکومت نے ایک تجویز پیش کردہ نمائندوں نے مشورہ دیا کہ جھارکھنڈ میں اسٹارٹ اپس اور ان کے سرپرستوں کی نقشہ سازی کی جانی چاہیے اور انہیں عالمی انکیوبیٹرز سے جوڑا جانا چاہیے۔ فوڈ پروسیسنگ میں سرمایہ کاری کے امکانات تلاش کرنے کا مشورہ دیا گیا، خاص طور پر جھارکھنڈ کی مصنوعات جیسے جیک فروٹ اور ٹماٹر کی ویلیو ایڈڈ پروسیسنگ۔ اس کے علاوہ روایتی ادویات (ہوڈو پیتھی)، تحقیق اور ترقی، فارماسیوٹیکل میں تحقیق، میڈ ٹیک اور بائیوٹیک جیسے موضوعات شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ تعاون کی جانب ٹھوس پیش رفت کے حصول کے لیے ہسپانوی کمپنیوں کے ساتھ مسلسل بات چیت، ملاقاتیں اور پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ ریاستی حکومت پالیسیوں کا جائزہ اور اپ ڈیٹ کرتے وقت موصول ہونے والی تجاویز کو مدنظر رکھے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جھارکھنڈ نے کاروبار کرنے میں آسانی میں قابل ذکر ترقی کی ہے اور زمین پر سرمایہ کاری کو تیزی سے اور آسانی سے لانے کے لئے پرعزم ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ: 27 سے زیادہ لوگوں کی موت کا اندیشہ

صدر دروپدی مرمو اور پی ایم مودی کا سخت رد عمل

سری نگر، 22 اپریل:۔ (ایجنسی) جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ نے ایک بار پھر اس جنت نشان کو خون آلود کردیا ہے۔ ذرائع کے حوالے سے جو خبریں میڈیا میں آرہی ہیں، اس کے مطابق اس دہشت گردانہ حملے میں 27 سے زیادہ لوگوں کی موت کا اندیشہ ہے۔ کئی افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جن میں سے کچھ کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ 2 سے 3 دہشت گردوں نے سیاحوں پر 40 راؤنڈ سے زیادہ فائرنگ کی ہے۔ پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے حملہ کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے سعودی عرب سے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو فون کر اس معاملے میں فوری کارروائی کی ہدایت دی۔ واقعہ کے بعد امت شاہ کی رہائش پر اعلیٰ سطحی میٹنگ بھی ہوئی، جس کے بعد وہ پہلگام کے لیے روانہ ہو گئے۔ ساتھ ہی این آئی اے کو اس معاملے کی جانچ کے لیے بھی کہا گیا ہے اور ایسی خبریں ہیں کہ این آئی اے ٹیم کل پہلگام جا سکتی ہے۔ اس درمیان اننت ناگ میں سیاحوں کی مدد یا جانکاری کے لیے ایک ایمرجنسی ہیلپ ڈیسک قائم کیا گیا ہے۔ پولیس سے رابطہ کرنے کے لیے 9596777669، 01932225870 (9419051940 واٹس ایپ) ہیلپ لائن نمبر جاری کیا گیا ہے۔ پہلگام حملہ کے بعد صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے، جموں و کشمیر کے گورنر منوج سنہا، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی سمیت برسر اقتدار و حزب اختلاف کے کئی سیاسی لیڈران کا سخت رد عمل سامنے آیا ہے۔ سبھی نے اس دہشت گردانہ حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ یہاں پیش ہیں اہم سیاسی ہستیوں کے بیانات۔

صدر دروپدی مرمو: جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر ہوا دہشت گردانہ حملہ حیران کرنے والا اور دردناک ہے۔ یہ ایک بہیمانہ اور غیر انسانی عمل ہے جس کی واضح طور سے مذمت کی جانی چاہیے۔ بے قصور شہریوں، سیاحوں پر حملہ کرنا بے حد خوفناک اور ناقابل معافی ہے۔ جو کنبے اپنے رشتہ داروں سے محروم ہوئے ہیں، ان کے تئیں میری دلی ہمدردی ہے اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی دعا کرتی ہوں۔

وزیر اعظم نریندر مودی: حملہ کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جارہی ہے۔ اس شرمناک عمل کے پیچھے جو لوگ ہیں، انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہیں بخشا نہیں جائے گا۔ ان کا ناپاک ایجنڈا کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ دہشت گردی سے لڑنے کا ہمارا عزم مصمم ہے اور یہ مزید مضبوط ہوگا۔

سیول سروسیز کے امتحان میں شکتی دوبے پہلے اور ہرشیتا گوئل دوسرے نمبر پر ہیں

شکتی دوبے — ہرشتا گوئل

نئی دہلی 22 اپریل (یو این آئی) یونین پبلک سروس کمیشن کے سیول سروس امتحان میں محترمہ شکتی دوبے نے پہلا اور محترمہ ہرشیتا گوئل نے دوسرا مقام حاصل کیا ہے، جب کہ مسٹر ڈونگرے آرچیت پراگ تیسرے نمبر پر رہے۔ کمیشن نے منگل کو امتحان کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ٹاپ پانچ امیدواروں میں تین خواتین اور دو مرد ہیں۔ کمیشن نے امتحان میں مختلف خدمات میں تقرری کے لیے کل 1009 امیدواروں (725 مرد اور 284 خواتین) کی سفارش کی ہے۔ ان میں سے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے لیے 180، انڈین فارن سروس کے لیے 55، انڈین پولیس سروس کے لیے 147، سینٹرل سروس گروپ اے کے لیے 605 اور گروپ بی کے لیے 142 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ سیول سروسیز (ابتدائی) امتحان کے لیے کل 9,92,599 امیدواروں نے درخواست دی تھی، جن میں سے 5,83,213 امیدواروں نے اصل میں امتحان میں شرکت کی۔ کل 14,627 امیدواروں نے تحریری (مین) امتحان کے لیے کوالیفائی کیا۔ ان میں سے 2,845 امیدوار امتحان کے پرسنالٹی ٹیسٹ کے لیے کوالیفائی ہوئے۔ آخر میں تقرریوں کے لیے 1009 امیدواروں کی سفارش کی گئی ہے۔ ان امیدواروں میں سرفہرست پانچ میں سے تین خواتین اور دو مرد شامل ہیں۔ محترمہ شکتی دوبے نے پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ انہوں نے پولیٹیکل سائنس اور بین الاقوامی تعلقات کو اختیاری مضامین کے طور پر پاس کیا۔ وہ الہ آباد یونیورسٹی سے بائیو کیمسٹری میں گریجویٹ (بی ایس سی) ہے۔ محترمہ ہرشیتا گوئل نے ایم ایس یونیورسٹی آف بڑودہ سے گریجویٹ (بی کام) سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات کے ساتھ اختیاری مضامین کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ وی آئی ٹی، ویلور سے الیکٹریکل اور الیکٹرانکس انجینئرنگ میں گریجویٹ (بی ٹیک) مسٹر ڈونگرے آرچیت پراگ نے فلسفہ کے ساتھ اختیاری مضمون کے طور پر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ محترمہ شاہ مرگی چراغ، بی ای۔ گجرات ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی، احمد آباد سے کمپیوٹر انجینئرنگ میں سوشیالوجی کو اختیاری مضمون کے طور پر لے کر چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ آکاش گرگ، بی ٹیک شری گروگوبند سنگھ اندرا پرستھ یونیورسٹی، دہلی سے کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ میں، سوشیالوجی کو اختیاری مضمون کے طور پر منتخب کرکے پانچویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ ٹاپ 25 امیدواروں میں 11 خواتین اور 14 مرد شامل ہیں۔ سرفہرست 25 کامیاب امیدواروں نے تحریری (مین) امتحان میں بشریات سائنس، کامرس اور اکاؤنٹنسی، جغرافیہ، ریاضی، فلسفہ، طبیعیات، سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیالوجی اور تمل زبان کے ادب سمیت متعدد اختیاری مضامین کا انتخاب کیا۔ تجویز کردہ امیدواروں میں بینچ مارک معذوری کے حامل 45 افراد بھی شامل ہیں، جن میں 12 آرتھوپیڈیک معذور، 08 بصارت سے محروم، 16 سماعت سے محروم اور 09 متعدد معذور افراد شامل ہیں۔

راجستھان میں یہودیوں کی عبادت گاہ خباد ہاؤس چار ماہ کے لیے بند

اجمیر، 22 اپریل (ہ س)۔ پشکر میں واقع یہودیوں کی عبادت گاہ خباد ہاؤس اب چار ماہ بعد کھلے گا۔ اسے بند کردیا گیا ہے۔ یہاں سے صبح چار بجے مذہبی رہنما سمس آن گولڈسٹین اور ان کی اہلیہ زیلڈا گولڈسٹین اپنے بچوں اور ساتھی پادریوں کے ساتھ دہلی کے لیے روانہ ہوئے۔ منیجر ہنومان پرساد بکولیا نے بتایا کہ خباد ہاؤس 25 ستمبر 2024 کو اسرائیلی سیاحوں کے لیے کھولا گیا تھا۔ مذہبی رہنما کے اپنے خاندان کے ساتھ اسرائیل روانہ ہونے کے بعد اسے بند کردیا گیا ہے۔ اس کی حفاظت جوں کی توں رہے گی۔ یہاں مسلح سیکورٹی اہلکار تعینات ہیں۔ پشکر شہر برسوں سے دہشت گردوں کے نشانے پر رہا ہے۔ یاتریوں کے شہر پشکر میں چترمکھ برہما کا دنیا کا واحد مندر ہے۔ اس کے ساتھ راجستھان کی اسرائیلی یہودی برادری کا واحد مذہبی مقام بیت خباد بھی یہاں واقع ہے۔ جس کی وجہ سے یہ قصبہ حساس علاقوں میں آتا ہے۔

جنگلاتی زمین گھوٹالہ معاملے میں جھارکھنڈ اور بہار میں 15 مقامات پر ای ڈی کے چھاپے

رانچی، 22 اپریل (یو این آئی) جنگلاتی زمین گھوٹالہ معاملے میں ای ڈی کی ٹیم آج جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی سمیت کئی مقامات پر چھاپے مار رہی ہے۔ رانچی کے لال پور، چوٹیا اور کانکے روڈ میں چھاپے ماری جاری ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے بوکارو اراضی گھوٹالے میں جھارکھنڈ اور بہار میں کل 15 مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔ ای ڈی نے منگل کی صبح تقریباً 7 بجے رانچی اور بہار میں بوکارو اراضی گھوٹالے سے جڑے لوگوں کے ٹھکانوں پر چھاپے ماری شروع کی۔ رانچی میں تاجر ومل اگروال اور پنیت اگروال کے ٹھکانوں پر ای ڈی کی چھاپے ماری چل رہی ہے۔ ای ڈی ان دونوں کے راجو رکنسٹرکشن پر چھاپے مار رہی ہے۔ اس سے قبل 26 ستمبر 2023 کو ان کے ٹھکانوں پر جی ایس ٹی کی چھاپے ماری ہو چکی ہے۔ یہ سبھی بابا بیدیا ناتھ میڈیکل ٹرسٹ سے وابستہ ہیں۔ چھاپے کے دائرہ کار میں امیوش ملٹی کام پرائیویٹ لمیٹڈ سے وابستہ لوگ بھی شامل ہیں، جنہوں نے بوکارو میں 38.74 ایکڑ زمین خریدی تھی۔ ای ڈی نے بوکارو اراضی گھوٹالے کے سلسلے میں مختلف تھانوں میں درج ایف آئی آر کو ای سی آئی آر میں تبدیل کرنے کے بعد یہ کارروائی شروع کی۔ بوکارو میں متعلقہ زمین پر تنازعہ چل رہا ہے۔ محکمہ جنگلات کا دعویٰ ہے کہ یہ زمین محفوظ جنگل ہے جبکہ زمین کی خرید و فروخت میں ملوث افراد کا دعویٰ ہے کہ ان کے آباؤ اجداد نے برطانوی دور حکومت میں 1933 میں حکومت کی جانب سے کی گئی نیلامی میں زمین خریدی تھی۔ انڈین فاریسٹ سروس کے دو افسران کو ریاستی حکومت اور محکمہ جنگلات کی جانب سے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں زمین کے حوالے سے کیے گئے مختلف دعووں کی وجہ سے توہین عدالت کا مجرم پایا گیا ہے۔ ادھر بوکارو میں بھی ای ڈی کے چھاپے جاری ہیں۔ بوکارو کے اے سی آفس، چاس واقع سی او آفس، رجسٹرار آفس اور ڈی ایف او آفس پر چھاپے ماری جاری ہے۔ چاس کے موجودہ سی او کے علاوہ سابق سی او نرمل ٹوپو کے چیرا چاس واقع فارم ہاؤس پر، سابق سی او دیواکر چندر دویدی کی رہائش گاہ کے علاوہ بوکارو کے سابق رجسٹرار کی رہائش گاہ پر بھی ای ڈی کی چھاپے ماری جاری ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ بوکارو کے تیتولیا موضع میں واقع 100 ایکڑ جنگلاتی زمین کا معاملہ ہے۔

پھر لوٹ آیا کورونا!

اندور میں ایک خاتون کی موت، ایک مریض کی حالت نازک

نئی دہلی، 22 اپریل:۔ (ایجنسی) کورونا کی تباہی لوگوں کے ذہن میں اب تک تازہ ہے۔ کئی سال گزرنے کے بعد بھی لاک ڈاؤن کو یاد کر لوگوں کی روح کانپ جاتی ہے۔ اب کورونا سے متعلق خبریں سامنے نہیں آرہیں، لیکن مدھیہ پردیش کے اندور سے موصول تازہ ترین اطلاعات کے مطابق کورونا نے ایک بار پھر اپنے وجود کا احساس دلایا ہے۔ شہر میں کورونا نے دستک دے دی ہے اور ایک خاتون اس مرض میں مبتلا ہو کر ہلاک بھی ہو گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اندور میں ایک خاتون کی کورونا انفیکشن سے موت ہو گئی ہے اور ایک دیگر شخص کی حالت نازک ہے۔ ان دونوں مریضوں کو اندور کے اروند اسپتال میں ہی علاج کے لیے داخل کرایا گیا تھا۔ ہلاک خاتون مریضہ کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ وہ 74 سال کی تھی اور اس کا نام نوسی بائی تھا۔ اسے حال ہی میں اندور کے اروند ہاسپیٹل میں بغرض علاج داخل کرایا گیا تھا۔ خاتون سردی زکام میں مبتلا تھی اور کافی علاج کے بعد بھی راحت نہیں مل رہی تھی۔ اروند ہاسپیٹل میں خاتون کی علامت کو دیکھ کر کوو ڈ ٹیسٹ کرایا گیا، جس کی رپورٹ پازیٹو آئی۔ آناً فاناً خاتون کو کوارنٹین کیا گیا اور علاج شروع ہو گیا، لیکن اسے بچایا نہیں جاسکا۔

روح افزا پر بابا رام دیو کا تبصرہ ناقابل معافی

رام دیو کو دہلی ہائی کورٹ کا سخت جھٹکہ، روح افزا کے خلاف تمام اشتہارات ہٹانے پر راضی

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو یوگا گرو رام دیو کے اس تبصرہ پر سخت اعتراض کیا جس میں انہوں نے ہمدرد کے روح افزا کے لیے "شربت جہاد" جیسے قابل اعتراض الفاظ استعمال کیئے تھے یوگا گرو بابا رام دیو نے منگل کو دہلی ہائی کورٹ کو مطلع کیا کہ ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن انڈیا کے روح افزا پروڈکٹ کے خلاف تمام اشتہارات چاہے پرنٹ ہوں یا ویڈیوز، ہٹا دیے جائیں گے جسٹس امت بنسل ہمدرد فاؤنڈیشن کی عرضی پر سماعت کر رہے تھے، جو رام دیو کی کمپنی پتنجلی فوڈز لمیٹڈ کے خلاف دائر کی گئی ہے۔ جسٹس بنسل نے رام دیو کے وکیل سے کہا، "یہ تبصرہ عدالت کے ضمیر کو جھنجھوڑتا ہے۔ آپ اپنے موکل سے ہدایت لیں، ورنہ ہم سخت حکم دیں گے۔" عدالت کی اس ہدایت پر پتنجلی نے کہا ہے کہ وہ رام دیو کے 'شربت جہاد' کے تبصرے اور اس سے متعلق ویڈیوز اور اشتہارات کو ہٹا لیگی یا تبدیل کر دے گی۔ پتنجلی کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ راجیو نائر نے کہا کہ وہ "کسی مذہب کے خلاف نہیں ہیں" اور متنازعہ ویڈیوز اور اشتہارات کو ہٹانے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اشتہارات نہ ہٹائے گئے تو ان میں مذہب سے متعلق تمام باتیں ہٹا دی جائیں گی۔ اس ماہ کے اوائل میں، رام دیو نے پتنجلی کے گلاب شربت کی تشہیر کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ "ہمدرد کے روح افزا سے حاصل ہونے والی رقم مدرسوں اور مساجد کی تعمیر میں استعمال ہوتی ہے۔" بعد میں رام دیو نے اپنے تبصرہ کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کسی برانڈ یا فرقہ کا نام نہیں لیا تھا۔

سپریم کورٹ نشی کانت دوبے کے خلاف توہین عدالت کی عرضی پر سماعت کے لیے تیار

نئی دہلی، 22 اپریل (ہ س)۔ سپریم کورٹ نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی درخواست کی سماعت کے لیے رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی میں بنچ نے توہین عدالت کی درخواست کی سماعت آئندہ ہفتے کرنے کا حکم دیا۔ آج اس معاملے کا ذکر کرتے ہوئے درخواست گزار کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا کہ نشی کانت دوبے نے سپریم کورٹ اور چیف جسٹس کے خلاف ہتک آمیز بیانات دیئے ہیں۔ یہ بیانات وقف کیس اور سپریم کورٹ کے صدر اور گورنر کو ہدایات دینے کے بعد دیے گئے ہیں۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ نشی کانت دوبے نے کہا کہ ملک میں خانہ جنگی کی صورتحال کے لیے چیف جسٹس ذمہ دار ہیں۔ اس بیان کے وائرل ہونے کے بعد لوگ سوشل میڈیا پر بیہودہ تبصرے کر رہے ہیں۔ عرضی گزار نے کہا کہ اس نے اٹارنی جنرل اور سالیسٹر جنرل کو خط لکھا تھا کہ نشی کانت کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کی جائے، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ حکومت بھی اس پر کوئی ایکشن نہیں لے رہی۔ اس کے بعد جسٹس گوائی نے اس درخواست پر اگلے ہفتے سماعت کرنے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ کے وکیل برجیش سنگھ نے اٹارنی جنرل آر وینکٹر امانی کو خط لکھ کر نشی کانت دوبے اور مغربی بنگال کے بی جے پی ایم ایل اے انگامیترا پال کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ 21 اپریل کو سپریم کورٹ میں جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی والی بنچ کے سامنے بھی اس معاملے کا ذکر کیا گیا۔ تب جسٹس گوائی نے وکیل سے پوچھا کہ آپ کیا چاہتے ہیں؟ تب وکیل نے کہا تھا کہ ہم نشی کانت دوبے کے خلاف توہین کا مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

کیرالہ حکومت نے گورنر کے پاس زیر التواء بلوں کے سلسلے میں سپریم کورٹ سے رجوع کیا

نئی دہلی، 22 اپریل (ہ س) تمل ناڈو کے بعد اب کیرالہ حکومت نے گورنر کے پاس زیر التواء بلوں کو لے کر سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ حکومت نے گورنر سے بلوں کو حل کرنے کی ہدایت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جسٹس پی ایس نرسمہا کی صدارت والی بنچ نے کیرالہ حکومت کی عرضی پر 6 مئی کو سماعت کرنے کا حکم دیا ہے۔ آج، سینئر وکیل کے کے وینوگوپال، کیرالہ حکومت کی طرف سے پیش ہوئے، کہا کہ یہ عرضی تمل ناڈو کے گورنر کے معاملے میں سپریم کورٹ کے حکم سے بھی منسلک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جسٹس جے بی پاردی والا کی سربراہی والی بنچ نے اس معاملے میں واضح رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ اٹارنی جنرل آر وینکٹر امانی، مرکز کی طرف سے پیش ہوئے، اور سالیسٹر جنرل تشار مہتا، کیرالہ کے گورنر کی طرف سے پیش ہوئے، نے عرض کیا کہ تمل ناڈو کا معاملہ کیرالہ سے مختلف ہے۔ تب عدالت نے کہا کہ ہم تمل ناڈو پر فیصلہ دیکھیں گے کہ کیرالہ کا معاملہ بھی اس سے منسلک ہے یا نہیں۔ کیرالہ حکومت کی طرف سے دائر درخواست میں، ریاستی حکومت نے گورنر کو بغیر کسی تاخیر کے زیر التواء بلوں کو نمٹانے کی ہدایت مانگی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ گورنر اس کے سامنے پیش کیے گئے بل کو مناسب وقت کے اندر نمٹانے کے پابند ہیں۔ کیرالہ حکومت نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ گورنر ریاستی اسمبلی سے منظور شدہ بلوں پر غور کرنے میں تاخیر کر رہے ہیں۔ گورنر نے آٹھ سے زائد عوامی بہبود کے بلوں پر غور کرنے میں بلا جواز تاخیر کرکے اپنے آئینی فرائض میں ناکام رہے ہیں۔

حکومت کی مضبوط کوششوں سے جھارکھنڈ میں خواتین مضبوط ہو رہی ہیں: شلپی نیہا ترکی

چانہو اور مانڈر بلاک آفس میں سلائی مشینیں اور دیگر اسکیمیں تقسیم کی گئیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،22/اپریل: زراعت،مویشی پروری اور کوآپریٹو محکمہ کی وزیر شلپی نیہا ترکی نے چانہو اور مانڈر بلاک آفس کے احاطے میں خواتین میں سلائی مشینیں، ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ، سڑک حادثے کے متاثرین کو معاوضہ، ژالہ باری سے ہونے والے نقصان کا معاوضہ، برسا ہریت گرام یوجنا اور دیگر اسکیمیں تقسیم کیں۔ اس موقع پر وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ آج آئین بنانے والے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے بیان کو یاد کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”کسی معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس معاشرے میں خواتین کی حیثیت سے لگایا جاتا ہے۔“ آج جھارکھنڈ میں حکومت کی مضبوط کوششوں کی وجہ سے خواتین مضبوط ہو رہی ہیں۔ ریاستی حکومت کی اسکیمیں خواتین کے احترام کا معاملہ ہیں۔ محکمہ بہبود آبادی کے بشکریہ سلائی مشینوں کی تقسیم کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ اگر ریاست کی خواتین اجتماعی طور پر خود روزگار کی طرف بڑھیں گی تو اس سے روزگار کے میدان میں اپنی خود مختار شناخت قائم ہوگی۔ خواتین بہتر تربیت کے ساتھ کوآپریٹو سوسائٹی میں شامل ہو کر اپنا مستقبل سنوار سکتی ہیں۔ معاشرے میں بہت سے مواقع موجود ہیں جہاں خواتین اجتماعی طور پر کام کر کے پیسے کما سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج گاؤں والے ریاستی حکومت کی اسکیموں کے فوائد کے بارے میں لاعلم ہیں جو وہ حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ فائدہ اٹھانے والوں کو یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ کے فوائد ان کے بینک کھاتوں میں جا رہے ہیں۔ اس کے لیے بلاک عہدیداروں کو اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے ادا کرنا ہوگا۔ استفادہ کنندگان کی فہرست معلومات کے پلیٹ فارم پر ڈالنی ہوگی تاکہ سرکاری اسکیم حاصل کرنے کے منتظر گاؤں کے لوگ وقت پر معلومات حاصل کر سکیں۔ چانہو بلاک آفس کے جے ایس ایل پی ایس آڈیٹوریم میں 36 خواتین میں سلائی مشینیں تقسیم کی گئیں۔ اس کے علاوہ ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ اور سڑک حادثات کے متاثرین میں چیک تقسیم کیے گئے۔ اسی طرح مانڈر میں 40 خواتین میں سلائی مشینیں تقسیم کی گئیں۔ برسا ہریت گرام یوجنا کے استفادہ کنندگان میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر سرکل آفیسر کے ساتھ دونوں بلاکوں کے بی ڈی او اور سی او موجود تھے۔ کانگریس بلاک صدر محمد اشتیاق، مکھیا شیو اوراؤں، عبداللہ انصاری، یاسمین، سریتا دیوی، اجیت سنگھ، دلیپ سنگھ، جمیل ملک اور دیگر لیڈران موجود تھے۔

'قبائلی برادریوں کی صحت: زمین پر کام کرنے کے تجربات اور سیکھ' کے عنوان پر

عظیم پریم جی یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ تقریب

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،22/اپریل: عظیم پریم جی یونیورسٹی نے رانچی میں 'قبائلی برادریوں کی صحت: زمین پر کام کرنے کے تجربات اور سیکھ' کے عنوان سے ایک پروگرام شروع کیا ہے۔ یہ پروگرام دو دن تک جاری رہے گا۔ پچھلی چند دہائیوں میں قبائلی لوگوں کی صحت اور بہبود میں نمایاں بہتری آئی ہے، لیکن قبائلی برادریوں کی صحت اب بھی بہت سے پیرامیٹرز پر دیگر کمیونٹیز سے پیچھے ہے۔ پانچویں نیشنل فیملی ہیلتھ سروے کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ قبائلی برادریوں کی صحت کی صورتحال کافی نازک ہے۔ صحت کی خدمات بھی ان تک محدود مقدار میں پہنچی ہیں یا اس کے علاوہ، بنیادی خدمات جیسے و سینیٹیشن، ترسیل کی سہولیات اور اس کے بعد کی دیکھ بھال بھی قبائلی برادریوں تک بڑی مشکل سے پہنچ رہی ہے۔ اس کے علاوہ، قبائلی انیمیا، بچوں میں غذائی قلت کے ساتھ ساتھ بہت سی غیر متعدی بیماریوں کا شکار ہیں جو دیگر کمیونٹیز کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔ اس پروگرام میں، نچلی سطح کے کارکنوں نے اپنے تجربات اور اہم سیکھنے کا اشتراک کیا۔ پروگرام میں قبائلی برادریوں کے صحت سے متعلق خدشات، چیلنجز اور ان کے حل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تقریب میں ملک بھر سے 250 کے قریب شرکاء نے شرکت کی۔ اس تقریب میں قبائلی برادریوں کی صحت پر کام کرنے والی سول سوسائٹی کی تنظیموں کے نمائندوں، ان کمیونٹیز کا علاج کرنے والے ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں اور صحت عامہ کے نظام کے ارکان سمیت دیگر نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں قبائلی برادری کی صحت سے متعلق وسیع مسائل پر بات چیت کی گئی۔ پروگرام میں، ہم نے قبائلی برادری کی صحت کی موجودہ حالت اور اس کی مستقبل کی سمت جیسے موضوعات پر گفتگو کا اہتمام کیا۔ ہم نے کمیونٹی ہیلتھ پر کام کرنے والے ہیلتھ ورکرز اور پبلک ہیلتھ سسٹم میں کام کرنے والوں کے خیالات اور آراء کو بھی سمجھنے کی کوشش کی۔ صحت کے شعبے میں کام کرنے والے ملازمین میں ثقافتی حساسیت کو فروغ دینے کے لیے کیا کوششیں کی جا سکتی ہیں، یہ بھی ہماری بحث کا موضوع تھا۔ صحت سے متعلق نظر انداز کیے جانے والے خدشات اور ایک اچھا ہسپتال چلانے کے تجربات کو بھی شرکاء نے شیئر کیا۔ پوسٹر نمائش میں قبائلی برادری کی صحت پر کام کرنے والی 25 سے زائد تنظیموں نے حصہ لیا۔ ان تنظیموں نے اپنے تجربات، کام کرنے کے ان کے تخلیقی اور دلچسپ طریقے، صحت کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مقامی نقطہ نظر، کمیونٹیز میں کام کرنے میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل پر پوسٹرز آویزاں کیے تھے۔ عظیم پریم جی فاؤنڈیشن کمیونٹی ہیلتھ کے شعبے میں کام کرنے اور معاشرے کے سب سے کمزور طبقوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مختلف تنظیموں کے ساتھ تعاون کا تصور کرتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر رانچی نے جنتا دربار میں ضلع کے باشندوں کے مسائل سنے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 22 اپریل: ڈپٹی کمشنر-کم-ضلع مجسٹریٹ، رانچی شری منجوناتھ بھجنتری کی طرف سے آج منعقدہ جنتا دربار میں، عام لوگوں سے متعلق مسائل کو ترتیب وار سنا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے موصول ہونے والی درخواستوں کو متعلقہ محکموں کے حکام کو ارسال کرتے ہوئے انہیں ہدایت کی کہ وہ اس معاملے کی فوری تحقیقات کریں اور اسے جلد از جلد حل کریں۔ جنتا دربار میں اراضی، ریت کی غیر قانونی نقل و حمل، روزگار اور محکمہ تعلیم سے متعلق درخواستیں موصول ہوئیں۔ موصول ہونے والی درخواستوں کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ان پر عملدرآمد کی ہدایت کی۔ کیس-1 سنجیوانی مہیلا سمیتی نے عدالت کے احاطے میں دال بھات سنٹر چلانے کے لیے انتخاب میں بے ضابطگیوں کی شکایت کی۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر نے سپیشل ایلوکیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو تحقیقات کر کے مناسب کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ کیس-2 جنتا دربار میں سلی بلاک کے تحت شیام نگر علاقہ میں رادھو ندی سے ریت کی غیر قانونی کانکنی کی شکایت پر ڈپٹی کمشنر نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور ضلع کانکنی افسر کو پولیس کی مدد سے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ کیس-3 انگڑا میں، ٹیچر نمرتا پرکاش نے عوامی عدالت میں آٹزم میں مبتلا اپنے بچے کو مناسب علاج کے لیے شہری علاقے میں منتقل کرنے کی درخواست کی۔ ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو اس سلسلے میں ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ مذکورہ بالا کے علاوہ ضلع کے باشندوں کی طرف سے جنتا دربار میں اراضی سے متعلق دیگر درخواستیں بھی دی گئی تھیں، جس پر ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو تحقیقات کرنے اور ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

دھنباد: ڈی سی نے عوامی عدالت میں لوگوں کے مسائل سنے

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد،22 اپریل:۔ ڈی سی مادھوی مشرا کی صدارت میں منگل کو منعقد عوامی سماعت میں ضلع بھر کے لوگوں نے اپنے مسائل پیش کیے۔ دریں اثنا، بلیاپور انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے طلباء نے الزام لگایا کہ وہاں کے ایک استاد نے، جو ایک کوچنگ سینٹر بھی چلاتے ہیں، انسٹی ٹیوٹ میں ان کی ٹیوشن فیس جمع کرانے کے نام پر تقریباً 70 طلباء سے 10,000 روپے لئے۔ طلباء کے مطابق ٹیچر نے فی طالب علم صرف 2 ہزار روپے ادارے میں جمع کرائے اور باقی رقم لے کر فرار ہو گئے۔ طلباء نے بتایا کہ اس معاملے میں بلیاپور تھانے میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ طلباء نے ڈی سی سے اپنے پیسے واپس کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسی دوران ایک اور شخص نے جنتا دربار میں شکایت کی کہ اس کے والد بھارت کوکنگ کول لمیٹڈ میں کام کرتے ہیں۔ والد کے انتقال کے بعد ان کی پنشن کی رقم بنک میں جمع کرائی جا رہی ہے لیکن پرسونل آفیسر کی جانب سے ضروری دستاویزات بنک نہ بھیجنے کی وجہ سے اکاؤنٹ سے رقم نہیں نکالی جا رہی ہے۔ ڈی سی نے اس معاملے میں ڈائریکٹر (پرسنل) سے بات کی اور حل کی یقین دہانی کرائی۔ جنتا دربار میں ایک بزرگ نے بتایا کہ اس کی بیوی کا بینک آف انڈیا، چرکنڈا برانچ میں اکاؤنٹ ہے۔ بیوی کی موت کے بعد تمام رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے باوجود بینک کی جانب سے رقم واپس نہیں کی جا رہی ہے۔ ڈی سی نے ایل ڈی ایم کو بلایا اور فوری حل کی ہدایت کی۔ جنتا دربار میں کئی شکایات بھی درج کی گئی تھیں، جیسے زمین کے حصول کے بعد معاوضہ نہ ملنا، منظوری کے بعد بھی ابوا اوسنگ کی تعمیر میں رکاوٹ، زمین کی تبدیلی اور زمین کی پیمائش میں رکاوٹ۔ اس کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی نیاز احمد بھی موجود تھے۔

دھنباد: ای ڈی کا جنگلاتی زمین گھوٹالہ میں ڈی ٹی او کے احاطے پر چھاپہ

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 22 اپریل:۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کو دھنباد اور دیگر مقامات پر بڑی کارروائی کی اور جنگل کی زمین کے گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں چھاپہ مارا۔ ای ڈی کی ٹیم مرکزی سیکورٹی فورسز کے ساتھ دیو بہار کالونی میں دھنباد کے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر (ڈی ٹی او) دیواکر سی دویدی کے اپارٹمنٹ اور ہیراپور میں رجسٹرار رامیشور سنگھ کی سرکاری رہائش گاہ پر صبح سویرے پہنچی اور چھاپہ مار کارروائی شروع کی۔ ذرائع کے مطابق ٹیم دونوں افسران سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور متعلقہ دستاویزات کی مکمل جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ یہ کارروائی منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (PMLA) کے تحت کی جا رہی ہے۔ ای ڈی کا چھاپہ صرف دھنباد تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ یہ مہم ایک ساتھ جھارکھنڈ اور بہار کے کئی دیگر مقامات پر بھی چلائی گئی ہے۔ یہ پورا معاملہ بوکارو فاریسٹ اراضی گھوٹالے سے متعلق بتایا جاتا ہے جس میں سرکاری زمین کے غلط استعمال اور غیر قانونی لین دین کے سنگین الزامات سامنے آئے ہیں۔

غذائیت مہم کے تحت غذائیت پکھواڑا کی ضلع سطحی اختتامی تقریب

مناسب غذائیت کے استعمال کو لیکر عوامی بیداری پیدا کرنے کی اپیل

جدید بھارت نیوز سروس

چترا،22/اپریل: محکمہ کی طرف سے فراہم کردہ کیلنڈر کے مطابق مختلف معاون محکموں کے ساتھ تال میل میں ضلع چترا کے تحت تمام آنگن واڑی مراکز میں 08 اپریل،2025 سے 22 اپریل،2025 تک قومی غذائیت فورنائٹ کا انعقاد کیا گیا۔ 22 اپریل کو نیشنل نیوٹریشن فورنائٹ کی ضلعی سطح کی اختتامی تقریب کا انعقاد ڈسٹرکٹ منرل فاؤنڈیشن ٹرسٹ ٹریننگ بلڈنگ ہال چترا میں کیا گیا جس میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر امریندر کمار سنہا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس پروگرام میں ضلع کونسل کے نائب صدر برج کشور تیواری، آر سی ایچ آفیسر چترا، فوڈ سیفٹی آفیسر چترا، ڈی پی ایم جے ایس ایل پی ایس، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر رینا ساہو بھی موجود تھے۔ سب سے پہلے پروگرام کا افتتاح ڈی ڈی سی، ضلع پریشد کے نائب صدر، ضلع سماجی بہبود افسر اور دیگر نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔ اس کے بعد، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر کے ذریعے نیشنل نیوٹریشن فورنائٹ کے موضوعات کو سبھی حاضرین کے ساتھ شیئر کیا گیا، جیسے 'زندگی کے پہلے ہزار دنوں کی اہمیت'، 'مفید ہونے والے ماڈیول کی مقبولیت'، 'کمیونٹی پر مبنی غذائیت کا انتظام ریاست بھر میں سیل آؤٹ اور 'بچوں میں موٹاپے پر قابو پانے کے لیے صحت مند طرز زندگی کو اپنانا'، غذائیت کی اہمیت بھی بتائی گئی۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے گولڈن 1000 ڈے پر بات چیت کرتے ہوئے حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کے ساتھ غذائیت کی اہمیت کو بیان کیا۔ تمام کارکنوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ آنگن واڑی مراکز میں اندراج شدہ مستفیدین کے چہرے کی صد فیصد تصدیق مکمل کریں۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ضلع پریشد کے نائب صدر برج کشور تیواری نے کہا کہ وہ سماج کی ایک اہم کڑی ہیں اور کہا کہ کارکنوں کو ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ کا درجہ دیا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی کارکنوں/معاونین سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ اپنے فرائض ایمانداری سے ادا کریں۔ بچوں کی انا پرسن تقریب، خواتین کی گود ھ بھرائی اور سہایکاؤں کے ذریعہ تیار کردہ پکوان کیلئے توصیفی سند تقسیم کیے گئے۔

کھونٹی پولیس کی ریت کے غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کے خلاف بڑی کارروائی، 7 گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

کھونٹی، 22 اپریل:۔ کھونٹی پولیس نے ہتودامی میں ریت کے غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کے خلاف بڑی کارروائی کی۔ کارروائی میں پولیس نے 5 ٹریکٹر اور 1 جے سی بی سمیت 7 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ کارروائی کے دوران ریت کے اسمگلروں نے پولیس کے ساتھ بدتمیزی کی۔ تھانہ کھونٹی کے علاقے ہتودامی میں ریت کے تاجروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 7 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تمام سات گرفتار ریت تاجروں کو پیر کی دیر شام جیل بھیج دیا گیا۔ گرفتار ہونے والوں میں منوج دھن، سمیر برلا، منگل برلا، وریندر مہتو، سکرا منڈا، کندے منڈا اور رمیز خان شامل ہیں۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق کھونٹی پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ہتودامی علاقہ میں بڑے پیمانے پر ریت کی اسمگلنگ کی جا رہی ہے۔ اس کی اطلاع ملتے ہی کھونٹی تھانے کے ایس آئی ارون کمار اپنی ٹیم کے ساتھ ہتودامی پہنچے۔ جہاں دو فریقین کے درمیان پہلے سے ہی جھگڑا چل رہا تھا۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے موقع سے 5 ٹریکٹروں سمیت ایک جے سی بی کو قبضے میں لے لیا۔

بوکارو انکاؤنٹر: تلاشی مہم میں پولیس نے 2 زخمی نکسلیوں کو گرفتار کیا

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو،22 اپریل:۔ سیکورٹی فورسز نے انکاؤنٹر کے بعد سرچ آپریشن میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس دوران سیکورٹی فورسز نے انیتا اور دیانند نامی دو نکسلیوں کو گرفتار کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پریاگ ماجھی سمیت آٹھ نکسلی، جن پر ایک کروڑ روپے کا انعام تھا، پیر کو بوکارو کے لوگو پہاڑی پر ایک انکاؤنٹر میں مارے گئے تھے۔ اس کے بعد سیکورٹی فورسز نے انکاؤنٹر کی جگہ کے آس پاس کے جنگل میں تلاشی مہم چلائی۔ اس دوران ایک شخص کے گولی لگنے سے زخمی ہونے کی اطلاع ملی جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے اس گھر کو گھیرے میں لے لیا۔ جہاں زخمی شخص کا علاج جاری تھا۔ اندر جاتے ہی نکسلی دیانند زخمی حالت میں پکڑا گیا۔ دیانند کو دو گولیاں لگیں۔ اس کے پاس سے دو ہتھیار بھی برآمد ہوئے ہیں۔ دیانند اب پولیس کی حفاظت میں زیر علاج ہیں۔ دیانند اصل میں بہار کے جموئی سے ہیں، جب کہ انیتا ڈمکا ضلع سے ہیں۔ تاہم سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔

ٹاٹا اسٹیل ویسٹ بوکارو کے ذریعہ شجرکاری کا پروگرام منعقد

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ،22 اپریل: عالمی یوم ارتھ کے موقع پر، منگل کو نکشترا پارک، پنڈی، ویسٹ بوکارو کے قریب ٹاٹا اسٹیل کے مغربی بوکارو ڈویژن کے ماحولیات کے محکمہ کی جانب سے یوم ارض کی یاد میں درخت لگانے کی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پروین (ہیڈ، پلاننگ)، بوکارو ڈویژن، ٹاٹا اسٹیل کے افسران اور میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔ اس موقع پر پروین کے ہاتھوں کیلے کے ایک نئے باغان کا افتتاح کیا گیا۔ یوم ارتھ ہر سال 22 اپریل کو منایا جاتا ہے۔ اس کی شروعات 1970 میں ہوئی تھی اور یہ دن عالمی سطح پر ماحولیاتی تحفظ کی حمایت کے لیے منایا جاتا ہے۔ ہر سال ارتھ ڈے کی ایک خاص تھیم ہوتی ہے جو ماحولیاتی مسائل جیسے کہ موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع، آلودگی اور طرز زندگی پر مرکوز ہوتی ہے۔ یہ دن کمیونٹی کی صفائی مہم، درخت لگانے، تعلیمی ورکشاپس اور قابل تجدید توانائی اور تحفظ کو فروغ دینے کے لیے مختلف اقدامات کا جشن مناتا ہے۔

آر این ایم کالج ہنٹر گنج میں عالمی یوم ارض کے موقع پر سیمینار

زمین کو محفوظ رکھنے کیلئے قرارداد پیش کی گئی

جدید مواد کے استعمال اور صنعتی انقلاب نے زمین کو آلودہ کر دیا: پروفیسر جیننددر کمار سنگھ

گلیشیئرز کا پگھلنا اور موسمیاتی تبدیلیاں خطرے کی علامت: پوجا سنگھ

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 22/اپریل: نیشنل سروس اسکیم اور محکمہ جغرافیہ کے مشترکہ زیر اہتمام ہنٹر گنج کے رام نارائن میموریل کالج کے آڈیٹوریم میں بین انٹرنیشنل ارتھ ڈے کے موقع پر ایک اہم سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت کالج کے پرنسپل پروفیسر جیننددر کمار سنگھ نے کی اور این ایس ایس پی او ڈاکٹر فہیم احمد نے نظامت کی۔ پروگرام کا آغاز این ایس ایس لکشیہ گانے اور تالیوں سے ہوا۔ لکشیہ گیت کو مشترکہ طور پر جیوتی کماری، نکیتا شرما، پرینکا کماری، پلوی سنگھ نے روایتی انداز میں گایا اور تالیاں بجائیں۔ پروفیسر جیننددر کمار سنگھ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ زمین کی حفاظت کی ذمہ داری صرف انسانوں پر عائد ہوتی ہے جبکہ اس زمین پر لاکھوں جاندار موجود ہیں۔ سائنسی تحقیق میں اب تک صرف اس زمین پر جاندار پائے گئے ہیں۔ زمین کے بہت سے پلاٹ اب بھی ویران ہیں اور وہاں پر جانداروں کا زندہ رہنا ناممکن ہے۔ ماحول سمیت زمین انسانوں کے زیر استعمال جدید مواد سے آلودہ ہو رہی ہے۔ دنیا میں صنعتی انقلاب نے بھی اسے متاثر کیا ہے۔ اس لیے کیمیکل فوڈ استعمال کرنے کے بجائے آرگینک فوڈ کا استعمال کسی نقطہ نظر سے فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔ ہم سب کو اسے محفوظ رکھنے کے لیے اجتماعی کوششیں کرنے کی ضرورت ہے۔ وہیں، شعبہ جغرافیہ کی سربراہ پوجا سنگھ نے ارتھ ڈے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ گلیشیئرز کا پگھلنا اچھی علامت نہیں ہے۔ اوزون کی تہہ میں سوراخ ہونا بھی ایک بری علامت ہے۔ کلوروفل اور کاربن ڈائی آکسائیڈ ماحول اور زمین کو بہت زیادہ نقصان پہنچا رہے ہیں۔ پانی اور بجلی کے کم استعمال سے زمین کی عمر میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ درخت زمین کے سنگ ہیں، انہوں نے مہم کے طور پر شجرکاری اور ان کی حفاظت پر زور دیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ گلوبل وارمنگ نے انسانوں کو چوکنا کر دیا ہے۔ اس زمین پر رہنے والے تمام جانوروں اور پودوں کی حفاظت کرنی ہے، تب ہی ہم سب محفوظ زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس دن کو منانے کا بنیادی مقصد ماحولیاتی تحفظ، موسمیاتی تبدیلی اور زمین کے تئیں ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینا ہے۔ آلودگی کو کم کرنا، قدرتی وسائل کی بچت اور صحیح استعمال، ری سائیکلنگ کو فروغ دینا اور شجرکاری کر زمین کو سرسبز بنانا۔ اس سال کا تھیم ہماری طاقت ہے، ہمیں اس پر کام کرنا ہے۔

این ایس ایس کے رضاکار وکاس کمار اور پریا کماری نے اجتماع کو زمین کی حفاظت کا حلف دلایا

جیوتی کماری اور نکیتا شرما اور پریا کماری نے خطاب اور شاعری کے ذریعے کامیابی سے اپنی بات رکھیں۔ اس میٹنگ میں RUSA کوآرڈینیٹر پروفیسر فخر الدین انصاری، IQSC کوآرڈینیٹر پروفیسر انیل کمار سنگھ، پروفیسر کماری منجو سنگھ، پروفیسر سویتا سنگھ، ڈبلیو سنگھ، اپیندر کمار راکیش کمار نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ ارتھ ڈے ایک سالانہ تقریب ہے جو 22 اپریل کو عالمی سطح پر ماحولیاتی تحفظ کے لیے منعقد کی جاتی ہے۔ زمین پر پانی، ہریالی، جنگلی جانور، آلودگی اور دیگر متعلقہ عوامل بھی ہیں۔ زمین کو بچانے کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں اس کی حفاظت کے لیے مل کر پہل کرنی ہوگی۔ زمین پر منڈلاتے خطرات کو دور کرنے اور لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے عالمی یوم ارض منایا جاتا ہے۔ زمین نہ صرف انسانوں بلکہ لاکھوں جانداروں اور پودوں کا گھر ہے۔ ورلڈ ارتھ ڈے منانے کا آئیڈیا سب سے پہلے امن کارکن جان میک کونل نے 1969 میں یونیسکو کی کانفرنس میں دیا تھا۔ ارتھ ڈے پہلی بار امریکہ میں 22 اپریل 1970 کو منایا گیا تھا۔

ذاکر نگر میں عالمی یوم ارض کی تقریب

جمشید پور22 اپریل (راست) ذاکر نگر میں واقع مدرسہ ہوم پبلک اسکول کے طلباء نے آج یوم ارض“ کی تقریب کا اہتمام کیا، جس میں بچوں نے ڈرائنگ، مضمون نویسی، تقریر اور مختلف مقابلوں میں حصہ لیا۔ اسکول ھذا کے ڈائریکٹر نبیل محمد نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ ہماری زمین کی حفاظت ماحولیاتی تحریک میں ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ ۲۲/اپریل ۱۹۷۰ء کو پہلی بار ارتھ ڈے، سینیٹر گیلورڈ نیلسن نے اپنے ماحول کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کے لیے افراد اور تنظیموں کو متحرک کرنے کے طریقے کے طور پر قائم کیا تھا۔ اس کے بعد یہ ایک عالمی یوم ارض میں تبدیل ہو گیا، جس میں لاکھوں لوگ پائیداری کو فروغ دینے اور ہمارے قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں ہمارے اسکول میں بھی آج عالمی یوم ارض کی تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اسکرین بورڈ پر طلباء کو مکمل جانکاری فراہم کرائی گئی۔ اسکول کے پرنسپل چیتار نجن داس نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم ارض سال میں صرف ایک دن پروگرام کرنے سے نہیں بلکہ روزانہ کی زندگی میں بہت ساری عادتوں کو اپنانا اور ایندھن، بجلی اور پانی کے بیجا استعمال کو ترک کرنا ہوگا۔ اس موقع پر بچوں نے تقاریر، مضمون نویسی اور ڈرائنگ کے مقابلے میں حصہ لینے والے کامیاب بچوں کو اسناد و انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اساتذہ کرام میں خاص کر انجم آرا، محمد سرفراز، خورشید سر، ادیبہ شیرازی، لبیکا شازیہ، شمع میم، الیزہ میم، شافراز اور شیخ ثنا وغیرہم بھی موجود تھے۔

اورلا میں منڈا پوجا منانے کا لیا گیا فیصلہ

رام گڑھ،22 اپریل (راست) منڈا پوجا منانے کو لیکر ایک میٹنگ اورلا شیو مندر کے صحن میں رکھی گئی جس کی صدارت ضلع پریشد نمائندہ جیوتندر کمار ساہو نے کی۔ بیٹھک میں طے پایا کہ آئندہ ماہ مئی کی 12 تاریخ کو روایتی انداز میں دھوم دھام اور امن وسکون کے ساتھ منڈا پوجا کا اہتمام کیا جائیگا جس میں تمام مقامی باشندوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر میٹنگ میں شنکر پرساد ساہو، کیلاش کرمالی، گوپال منڈا، سریندر منڈا، راجیش نایک، دینیش بیدیا، ناگیشور منڈا، سارتھی منڈا، مہیش پرساد، جتیندر منڈا، وکرم کرمالی، باسودیو منڈا، آدتیہ اجے، کرمالی وغیرہ موجود تھے۔

ریاستی کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کیشو مہتو کملیش کی صدارت میں منعقد

میٹنگ میں منظور شدہ نیائے پتھ کی تجاویز کو عوام تک پہنچانا لازمی: کے راجو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اپریل: جھارکھنڈ پردیش کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ریاستی کانگریس صدر کیشو مہتو کملیش کی صدارت میں ہوئی۔ ریاستی کانگریس کے انچارج کے راجو اس میٹنگ میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ میٹنگ میں بی جے پی کی طرف سے ایک خصوصی حکمت عملی کے تحت چلائی جا رہی آئین کی تبدیلی کی مہم کے خلاف 40 روزہ قومی تحریک کے ذریعے آئین بچاؤ مہم کے تحت ریاست، ضلع، اسمبلی کی سطح پر آئین بچاؤ ریلی اور گھر گھر رابطہ مہم کے انعقاد کے پورے پروگرام کے نفاذ کے عمل کی نگرانی کے لیے کمیٹیوں کی تشکیل کو حتمی شکل دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس مہم کے تحت 25 سے 30 اپریل تک ریاستی سطح، 3 سے 10 مئی تک ضلع سطح، 11 مئی سے 17 مئی تک اسمبلی کی سطح پر آئین بچاؤ ریلی اور 20 مئی سے 30 مئی تک آئین کے نقول لے کر گھر گھر مہم چلانے کے لیے پروگرام میں موجود عہدیداروں اور ضلعی صدر میں ذمہ داریاں تقسیم کی گئیں۔ دیگر ذمہ داریوں کے علاوہ ضلعی انچارج کو اپنی ہدایت پر اس پروگرام کو مکمل کرانا ہے۔ میٹنگ میں کے راجو نے کہا کہ ہمیں کانگریس کے اجلاس میں منظور کردہ نیا پتھ کی تجاویز کو عوام تک پہنچانا ہے۔ بی جے پی نے کانگریس کی طرف سے منظور کردہ نیا راستہ تجویز کو سینکڑوں بار پڑھا، جس کے بعد بی جے پی اس نتیجے پر پہنچی کہ یہ تجویز عوام کے درمیان سول ایٹم بم کی طرح ہے۔ جس سے وہ اپنے حقوق کے بارے میں بیدار ہوں گے اور عوام سیاسی حالات کو بدل دے گی۔ آئین بچاؤ مہم کے ذریعے ہم عوام کو سچ بتائیں گے کہ بی جے پی کی طرف سے کس طرح اور کن کمیونٹیوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ فارسٹ رائٹس ایکٹ میں تبدیلی کر کے قبائلیوں کے حقوق چھین لیے گئے ہیں۔ درج فہرست ذاتوں اور قبائل کی 30 لاکھ آسامیاں نہ بھر کر ریزرویشن ختم کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں سرمایہ کاری کم ہونے سے تعلیم متاثر ہو رہی ہے، تعلیم کی نجکاری کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی عوام کا جمہوریت اور انتخابات میں بھروسہ ہے۔ یہاں عدلیہ اور الیکشن کمیشن آزاد ہیں لیکن مودی حکومت ان پر اپنا تسلط قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ مودی حکومت ہندوستان کے آئین، جمہوری اداروں اور سماجی اور اقتصادی انصاف کے نظریات پر براہ راست اور منصوبہ بند حملے کر رہی ہے۔ آئین بچاؤ مہم حکومت کی آئینی اقدار کی کھلم کھلا خلاف ورزی اور سیاسی انتقام کے لیے مرکزی ایجنسیوں کو مسلح کرنے، وفاقی اصولوں کی بار بار خلاف ورزیوں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری اور وسیع پیمانے پر بڑھتی ہوئی عدم مساوات کے خلاف حکومت کی شرمناک بے حسی کے خلاف ایک طاقتور عوامی سطح پر سیاسی مزاحمت کی علامت ہے۔ آئین کی کھلم کھلا توہین کرتے ہوئے عدلیہ کو بھی اب براہ راست دھمکیوں اور دباؤ کے ہتھکنڈوں سے نشانہ بنایا جا رہا ہے، جو بڑھتی ہوئی آمریت کی واضح علامت ہے۔ کانگریس پوری عوامی حمایت کے ساتھ اس کی مخالفت کرے گی۔ سونیا گاندھی اور راہل گاندھی محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا خاندان کے خلاف من گھڑت مقدمات میں جاری تحقیقاتی مشینری کے غلط استعمال کے سوا کچھ نہیں۔ جھارکھنڈ کانگریس کے شریک انچارج سری بیلا پرساد نے کہا کہ ملک کی کمان ایک ایسے شخص کے ہاتھ میں ہے جو ذہنی دباؤ میں ہے۔ ای ڈی اور سی بی آئی جیسی سرکاری ایجنسیوں کو ہتھیار کے طور پر استعمال کر کے ملک میں عوام کی آواز کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ ہتھیار اپوزیشن لیڈروں کے خلاف بڑے پیمانے پر استعمال ہو رہے ہیں۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے کہا کہ آئین بچاؤ مہم کی اہمیت کو الفاظ میں نہیں ماپا جا سکتا۔ یہ مہم ملک اور اس کی جمہوریت کو بچانے کے لیے ہے، ملک کے آئینی اداروں کی آزادی کو بچانے کے لیے ہے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے ڈپٹی لیڈر راجیش کچھپ نے کہا کہ کانگریس کی شبیہ کو خراب کرنے کی بی جے پی کی کوششوں کے خلاف جنگ لڑی جائے گی۔ میٹنگ میں نمایاں طور پر کانگریس کے قومی سکریٹری امبا پرساد، وزیر رادھا کرشن کشور، دیپیکا پانڈے سنگھ، عرفان انصاری، ایم ایل اے نمن وکسل کونگاڑی، ممتا دیوی، راجیش کچھپ، سریش بیٹھا، انوپ سنگھ، بندھو ترکی، شہزادہ انور، جلیشور مہتو، سبودھ کانت سہائے، راجیش ٹھاکر، پردیپ بالموچو، راکیش سنگھ، ستیش پال مجنی، سنجے پانڈے، کشور سہدیو، سونال شانتی، امولیا نیرج کھلکو، آلوک دوبے، لکشمن سنگھ، ایم توصیف، ابھیجیت راج، راکیش کرن مہتو، ابھیلاش ساہو، کمار راجہ، کیدار پاسوان، گورو سنگھ، شانتنو مشرا، کیدار پاسوان، بربجیندر سنگھ، ستیش کیڈیا، راجیش گپتا چھوٹو، تنویر عالم، پروِیندر سنگھ، بلجیت سنگھ بیدی، راجن ورما، شمشیر عالم موجود تھے۔

ریاستی بی جے پی کا وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے سلسلے میں ورکشاپ کا انعقاد

وقف ترمیمی ایکٹ ترقی یافتہ ہندوستان کی قرارداد کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا: دشینت گوتم

کانگریس نے وقف ایکٹ میں ترمیم کر کے زمین لٹیروں کو حقوق دیے: بابولال مرانڈی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اپریل: وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے سلسلے میں ریاستی بی جے پی دفتر میں ایک ریاستی سطحی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بی جے پی کے زیر انتظام جاگرن ابھیان کی ریاستی ٹیم، ریاستی عہدیداران، اقلیتی مورچہ کے عہدیداروں سمیت مختلف محاذوں کے ریاستی صدور اور پارٹی کے ضلع صدور نے حصہ لیا۔ میٹنگ کی نظامت جاگرن ابھیان کے ریاستی کنوینر کمال خان نے کی اور شکریہ کلمات شریک کنوینر امر کمار باؤری نے ادا کیے۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور اقلیتی مورچہ کے قومی انچارج دشینت گوتم نے وقف ترمیمی قانون کی باریکیوں اور ترمیم سے ہونے والے فوائد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ گوتم نے کہا کہ وقف اسلامی قانون کے تحت قائم ایک اٹل خیراتی وقف ہے جسے ہندوستان میں وقف ایکٹ 1995 کے تحت تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس میں اسلامی قانون کے تحت پرہیزگاری، خیراتی کاموں کے لیے دیے گئے تمام عطیات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سنٹرل وقف بورڈ کی 2018 کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں 8 لاکھ ایکڑ سے زیادہ وقف جائیداد ہے جس کی قیمت 10 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود آج 31 فیصد مسلمان غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وقف املاک سے غریب مسلمانوں کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یو پی اے حکومت نے وقف بورڈ کے اختیارات کو بڑھا کر اور وقف ترمیمی ایکٹ 2013 کے ذریعے من مانی اراضی کے حصول کو قابل بنا کر جائیداد کے حقوق کو کمزور کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 نے لامحدود حق کو ختم کر دیا ہے۔ سرکاری املاک کو وقف املاک قرار دینے سے روکنے کی پہل کی گئی ہے۔ بورڈ میں خواتین کے حقوق میں اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وقف املاک کا صحیح استعمال کیا جاتا تو آج ہندوستان کے مسلمان بھائی بہن سعودی عرب کے مسلمانوں سے زیادہ امیر ہوتے۔ ریاستی صدر اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے کہا کہ وقف اراضی کو لٹیروں سے بچانے کے لیے وقف ترمیمی قانون لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروپیگنڈہ پھیلانا کانگریس پارٹی کی فطرت ہے۔ پہلے انہوں نے سی اے اے کے بارے میں پروپیگنڈا پھیلایا، پھر تین طلاق کے بارے میں۔ پھر انہوں نے آئین کے بارے میں پروپیگنڈا پھیلایا۔ ورکشاپ میں سبکدوش ہونے والے ریاستی صدر اور ایم پی دیپک پرکاش، جاگرن ابھیان کے ریاستی جنرل سکریٹری اور ایم پی انچارج ڈاکٹر پردیپ ورما، ایم پی آدتیہ ساہو، منوج کمار سنگھ، راکیش پرساد، نیل کانتھ سنگھ منڈا، وکاس پریتم، آرتی کجور، گنیش مشرا، درگا مرانڈی، سنیتا سنگھ، سروج سنگھ، منوج مہتو، آرتی سنگھ، پون ساہو، امردیپ یادو، کشون داس، ششانک راج، انور حیات، شیو پوجن پاٹھک، پرتول شاہ دیو، رماکانت مہتو، اوینیش کمار سنگھ، وجے چورسیا، رافعہ ناز، اشوک بڑائیک، سونا خان، سدھیر سریواستو، طارق عمران وغیرہ موجود تھے۔

ایک کروڑ کے انعامی نکسلی پریاگ مانجھی سمیت

آٹھ نکسلیوں کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم، لاشیں لینے نہیں آئے رشتہ دار

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی / بوکارو، 22 اپریل: پریاگ مانجھی سمیت آٹھ نکسلیوں کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم مکمل ہو گیا ہے، جن میں ایک کروڑ روپے کا انعام ہے، جو بوکارو کے لوگو پہاڑی پر ایک انکاؤنٹر میں مارے گئے تھے۔ ان تمام نکسلیوں کی لاشوں کو دیر رات سخت سیکورٹی کے درمیان چاس کے سب ڈویژنل ہسپتال لایا گیا، جہاں چار رکنی میڈیکل بورڈ نے منگل کی صبح پوسٹ مارٹم کیا۔ مارے گئے نکسلیوں میں دو خواتین اور چھ مرد نکسلی شامل ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ پوسٹ مارٹم کے بعد بھی نکسلی کے رشتہ دار اس کی لاش لینے نہیں آئے۔ قابل ذکر ہے کہ پیر کو بوکارو کے گومیا تھانہ علاقہ کے لگو پہاڑی جنگل میں ایک تصادم میں سیکورٹی فورسز نے آٹھ بدنام زمانہ نکسلیوں کو مار گرانے میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی تھی۔

ان نکسلیوں کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم کیا گیا:

- پریاگ مانجھی - گاؤں: دلبودھا، پولیس اسٹیشن: ٹنڈی، ضلع: دھنباد
- اروند یادو - گاؤں: بھیلوا موہن پور، تھانہ: سونو، ضلع: جموئی، بہار
- صاحب رام مانجھی - گاؤں: کرندو، تھانہ: پیرتاد، ضلع: گریڈیہہ
- گنگا رام عرف پون لنگر - گاؤں: کھوکھرا، تھانہ: کھوکھرا، ضلع: گریڈیہہ
- مہیش ساؤ - گاؤں: بریار پور
- تلودی - گاؤں: بندکھارو، پولیس اسٹیشن: نیما گھاٹ، ضلع: گریڈیہہ۔
- مہیش مانجھی - گاؤں: گرانڈو، تھانہ: پیرند، ضلع: گریڈیہہ
- رنجو مانجھی - گاؤں: مجلادیہ، پولیس اسٹیشن: ڈمری، ضلع: گریڈیہہ

جھارکھنڈ اسمبلی میں کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسی ایشن کی جھارکھنڈ شاخ کی سالانہ میٹنگ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اپریل: آج جھارکھنڈ اسمبلی میں کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسی ایشن (CPA) جھارکھنڈ شاخ کی سالانہ عام میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس اہم اجلاس کا آغاز جھارکھنڈ اسمبلی کے معزز اسپیکر و چیئرمین سی پی اے جھارکھنڈ شاخ، ربیندر ناتھ مہتو کے افتتاحی خطاب سے ہوا۔ اجلاس کے دوران سی پی اے جھارکھنڈ شاخ کے سابق معزز اراکین، کرشنانندن جھا اور بچہ سنگھ کے انتقال پر دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اپنے خطاب میں مہتو نے کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسی ایشن کی تاریخ، قیام اور اس کی عالمی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ ادارہ 1911 میں قائم ہوا تھا اور آج 56 ممالک پر مشتمل ایک عظیم تنظیم کے طور پر دنیا کے سامنے موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تنظیم اقوام متحدہ کے بعد دوسرا سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے جو اچھی حکمرانی، جمہوریت، انسانی حقوق اور قانون سازی کے عمل کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اسپیکر مہتو نے کہا کہ ایسے بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر صرف موجودگی درج کرانا کافی نہیں، بلکہ ہمیں غور کرنا ہوگا کہ ایسے اجلاسوں کے ذریعے ہم قومی ترقی میں کس طرح موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی اطلاع دی کہ کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسی ایشن کا 68 واں بین الاقوامی اجلاس 6 اکتوبر سے 13 اکتوبر 2025 کے درمیان بارباڈوس میں منعقد کیا جائے گا۔ اس موقع پر جھارکھنڈ اسمبلی کے انچارج سکریٹری وسی پی اے جھارکھنڈ شاخ کے سکریٹری، مانک لال ہیمبرم نے سالانہ حسابات پیش کیے اور آگاہ کیا کہ موجودہ وقت میں جھارکھنڈ شاخ کے اراکین کی تعداد 137 ہے۔ اجلاس میں جھارکھنڈ کے پارلیمانی امور کے وزیر رادھا کرشن کشور، وزیر دیپک بیروہ، معزز اراکین اسمبلی چندیشور پرساد سنگھ، جناردن پاسوان، ڈاکٹر نیرا یادو، نیرل پورتی، امکانت رجن، رام چندر سنگھ، سابق رکن دنیش اوراؤ، سابق رکن ششانت شیکھر بھوکتا، اور سابق رکن پارلیمان پشوپتی ناتھ سنگھ سمیت سی پی اے سے منسلک دیگر معزز اراکین شریک ہوئے۔

فٹ پاتھ کے دکانداروں کو مورہابادی میں ملے گی نئی جگہ

درخواست کا عمل شروع

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اپریل: رانچی میونسپل کارپوریشن نے مورابادی کے نئے وینڈر مارکیٹ میں فٹ پاتھ فروشوں کو دکانیں الاٹ کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ وہ دکاندار جن کے نام کارپوریشن کی سروے لسٹ میں درج ہیں اور جنہوں نے 5 مارچ 2022 تک پی ایم سوانِدھی یوجنا کے تحت خود کو رجسٹر کرایا ہے، وہ اس اسکیم کے تحت دکان حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔ اس نئے بازار میں 2016 میں کارپوریشن اور پی ایم سوانِدھی پورٹل پر کرائے گئے سروے میں رجسٹرڈ 82 اہل دکانداروں کو دکانیں دی جائیں گی۔ اس کے لیے درخواست کا عمل 23 اپریل سے 29 اپریل 2025 تک چلے گا۔ دلچسپی رکھنے والے دکاندار رانچی میونسپل کارپوریشن کے گراؤنڈ فلور پر واقع DAY-NULM برانچ میں جا کر اپنی درخواستیں جمع کر سکتے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن نے واضح کیا ہے کہ صرف وہی دکاندار درخواست دے سکتے ہیں جن کے پاس وینڈر شناختی کارڈ اور سرٹیفکیٹ ہے۔ اور جنہیں آج تک کسی بھی مستقل بازار میں دکان نہیں مل سکی۔ درخواست فارم میں بیچنے والے کو اپنا نام، والد یا شوہر کا نام، پی ایم سوانِدھی رجسٹریشن نمبر، آدھار نمبر، موبائل نمبر، مستقل پتہ، فروخت کی جگہ، فروخت کیے جانے والے سامان کے بارے میں معلومات وغیرہ کو بھرنا ہوگا۔ میونسپل کارپوریشن نے واضح کیا ہے کہ جنہیں دکانیں ملیں گی انہیں سات دن کے اندر وہاں دکان قائم کرنی ہوگی اور وہ اپنی دکان کسی اور کو نہیں دے سکتے۔

حکومت جی بی کے پورے اجلاس کی سی سی ٹی وی فوٹیج جاری کرے: پرتول شاہ دیو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اپریل: بی جے پی کے ریاستی ترجمان پرتول شاہ دیو نے محکمہ صحت کے کام کاج پر سوال اٹھاتے ہوئے وزیر صحت عرفان انصاری سے دریافت کیا کہ کیا ڈائریکٹر کو 14 کروڑ روپے کی بقایا ادائیگی نہ کرنے پر ہٹایا گیا؟ پرتول نے کہا کہ RIMS میں متبادل انتظام کے تحت، قابل مریضوں کے خون کے ٹیسٹ کے لیے میڈال کمپنی کے ساتھ اور مکینیکل ٹیسٹ کے لیے ہیلتھ پوائنٹ کمپنی کے ساتھ پی پی پی موڈ پر ایک معاہدہ کیا گیا تھا لیکن رفتہ رفتہ ابوا حکومت کے تحت یہ دونوں کمپنیاں متبادل نظام کے بجائے مرکزی نظام بن گئیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق میڈال کمپنی کی جانب سے دعوی کردہ بقایا رقم 10.75 کروڑ روپے ہے جبکہ ہیلتھ پوائنٹ نے بھی 3.37 کروڑ روپے کی ادائیگی کا دعوی کیا ہے۔ پرتول نے کہا کہ ان دونوں کمپنیوں کو ادائیگی جی بی میٹنگ کے ایجنڈے میں نہیں تھی۔ اس کے باوجود وزیر صحت غیر ضروری طور پر ایجنڈے سے باہر ہو گئے اور ان کمپنیوں کو ادائیگی کے لیے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ ڈائریکٹر کے ذریعہ نہ ماننے تو انہیں ہٹانے کا اسکرپٹ لکھا جانے لگا۔ پرتول نے کہا کہ جھارکھنڈ اے جی نے میڈال اور ہیلتھ پوائنٹ کمپنیوں کے آڈٹ کے دوران بھی سنگین بے ضابطگیاں پائی ہیں اور اس نے تضادات کی کئی مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے ریاستی حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کی ہے۔ وزیر صحت اس رپورٹ پر ایکشن لینے کے بجائے ان دونوں کمپنیوں کو ادائیگی کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے جو کہ سراسر ناانصافی تھی۔ پرتول نے کہا کہ جی بی میٹنگ کے دوران دو درجن لوگ غیر مجاز طور پر نعرے لگاتے ہوئے اندر داخل ہوئے۔ وزیر عرفان انصاری نے میٹنگ کے دوران ان سے ایک خط بھی لیا جس میں ڈائریکٹر کو ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ پرتول نے کہا کہ حکومت کو فوری طور پر ریمس کی گورننگ باڈی کی پوری میٹنگ کی سی سی ٹی وی فوٹیج جاری کرنی چاہیے۔ بی جے پی کے ترجمان پرتول شاہدو نے کہا کہ وزیر صحت نے اعلان کیا ہے کہ RIMS میں تعینات 370 ہوم گارڈ جوانوں میں سے زیادہ تر کو ہٹا دیا جائے گا۔ پرتول نے کہا کہ یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ RIMS کی سیکورٹی کی ذمہ داری ہوم گارڈ جوانوں کے بجائے ایک پرائیویٹ سیکورٹی ایجنسی کو دینے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ پرتول نے کہا کہ بی جے پی RIMS میں ہونے والی ہر غیر قانونی سرگرمی کی سختی سے مخالفت کرتی رہے گی۔

ریاست میں درجہ حرارت 43 ڈگری سے تجاوز کر گیا

محکمہ موسمیات نے ہیٹ ویو کو لے کر الرٹ جاری کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اپریل: جھارکھنڈ میں چلچلاتی دھوپ اور نمی کی وجہ سے زندگی مشکل ہو گئی ہے۔ بدھ کو آسمان بنیادی طور پر صاف رہے گا۔ موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے اپنی پیشین گوئی میں کہا ہے کہ 23 اپریل کو ریاست کے شمال مشرقی اور جنوب مشرقی حصوں میں کچھ مقامات پر گرم اور مرطوب حالات ہو سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کی صورتحال 24 اپریل کو بھی متوقع ہے۔ 25 اپریل سے گرمی کی لہر مسائل میں اضافہ کرے گی۔ 26 اپریل سے ریلیف بارش متوقع ہے۔

ہٹ ویو کی وارننگ

جھارکھنڈ میں 25 اپریل کو گرمی کی لہر کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ریاست کے شمال مشرقی حصوں کے کچھ حصوں میں گرمی کی لہر تباہی مچا سکتی ہے۔ 26 اپریل کو ہیٹ ویو وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔

26 اپریل سے بارش کا امکان

گرمی، نمی اور گرمی کی لہر کے بعد جھارکھنڈ کے موسم میں تبدیلی آئے گی۔ 26 اپریل کو موسم کا موڈ کچھ بدل جائے گا۔ ریاست کے شمال مشرقی اور جنوب مشرقی حصوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ گرج چمک کے ساتھ بجلی بھی گر سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے یلو الرٹ جاری کر دیا۔ ریاست میں 28 اپریل تک گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔

ڈالٹین گنج میں سب سے زیادہ درجہ حرارت

گزشتہ 24 گھنٹوں میں جھارکھنڈ میں کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی ہے۔ سب سے زیادہ 6.1 ملی میٹر بارش پاکور کے امراپڑا میں ہوئی۔ سب سے زیادہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ڈالٹین گنج میں 43.6 °C ریکارڈ کیا گیا، جب کہ کم سے کم درجہ حرارت 20.2 °C گملا میں ریکارڈ کیا گیا۔

گواہی سے مکرنے والے پولیس والوں کے معاملوں کا جائزہ لیا جائے گا

گواہی نہ دینے والے پولیس افسران اور اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی: اے ڈی جی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اپریل: جن معاملات میں پولیس والوں کی گواہی نہ دینے کی وجہ سے ملزم کو سزا نہیں ملی، اب ان کا جائزہ لیا جائے گا۔ اے ڈی جی مہم نے یہ بات منگل کو جائزہ میٹنگ کے دوران کہی۔ قابل ذکر ہے کہ جنسی جرائم اور پوکسو ایکٹ سے متعلق زیر التوا مقدمات اور سی پی ایم ایس درخواست کے ذریعے عدالت میں گواہوں کی موجودگی کے سلسلے میں پولیس ہیڈ کوارٹر میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں زونل آئی جی، تمام رینج اور ریلوے کے ڈی آئی جیز کے ساتھ ضلع کے ایس پی نے شرکت کی۔ اس دوران اے ڈی جی نے خواتین کے خلاف جنسی جرائم ایکٹ اور پوکسو ایکٹ کے تحت درج مقدمات کو مقررہ مدت کے اندر انجام دینے پر تبادلہ خیال کیا۔ جن اضلاع میں عملدرآمد کی سطح کم پائی گئی، ان اضلاع کے ایس پی کو مقدمات پر عملدرآمد میں تیزی لانے اور اضلاع میں رپورٹ ہونے والے حساس کیسز کی نگرانی کے لیے متعدد ہدایات دی گئیں، اس کے ساتھ ساتھ زونل آئی جی اور رینج کے ڈی آئی جی کو بھی اپنی سطح پر مانیٹرنگ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اے ڈی جی نے کہا کہ خاص طور پر پولیس افسران اور اہلکاروں کی گواہی کو بروقت عدالت میں یقینی بنایا جائے گا اور جو پولیس افسران اور اہلکار کسی خاص وجہ سے اپنی گواہی کے لیے عدالت میں پیش نہیں ہو پا رہے ہیں ان کی گواہی وی سی کے ذریعے یقینی بنائی جائے گی۔ گواہی نہ دینے والے پولیس افسران اور اہلکاروں کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی اور پولیس ہیڈ کوارٹر کو آگاہ کیا جائے گا۔ اگر پولیس اہلکاروں کے علاوہ سرکاری گواہ اپنی گواہی کے لیے بروقت عدالت میں حاضر نہیں ہوتے تو متعلقہ محکمے کے اعلیٰ افسر کو آگاہ کیا جائے گا اور ضرورت کے مطابق وی سی کے ذریعے ان کی گواہی کو یقینی بنایا جائے گا۔

راتو سرکل آفس میں افسران کے وقت پر نہیں پہونچنے سے عوام پریشان

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اپریل: راجدھانی رانچی کے راتو سرکل آفس میں منگل کی صبح جو منظر دیکھا گیا اس نے حکومتی نظام کی لاپرواہی اور عوام کے تئیں اس کے غیر ذمہ دارانہ رویے کو بے نقاب کر دیا ہے۔ مقررہ وقت پر پہنچنے کے بعد بھی عام لوگ دفتر کو تالے اور افسران کو غیر حاضر پاتے ہیں۔ حکومتی نظام کی یہ حالت بتاتی ہے کہ دفاتر وقت پر کھلیں، افسران وقت پر پہنچیں اور عوام کے مسائل جلد حل ہوں، اب یہ باتیں محض نعرے بن کر رہ گئی ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر روز عام لوگ اپنے مسائل لے کر دفتر آتے ہیں اور سارا دن انتظار کرنے کے بعد شام کو مایوس لوٹتے ہیں۔ منگل کی صبح 10:45 پر سرکل آفس میں تالا لٹکا تھا۔ سی او صاحب بھی غائب تھے۔ سی آئی صاحب کا بھی کوئی سراغ نہیں ملا۔ یہی نہیں ملازمین کو بھی نہیں معلوم کہ سی او اور سی آئی صاحب کب آئیں گے۔ چپراسی سے اس بارے میں پوچھنے گیا تو جواب ملا کہ پتہ نہیں وہ کب آئیں گے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ افسران ہمیشہ دیر سے آتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ ہمیں کچھ نہیں بتایا جاتا۔ باہر کھڑے کئی گاؤں والوں نے بتایا کہ سی او صاحب اکثر دفتر کے بند ہونے پر آتے ہیں۔ ایسے میں عام لوگ سارا دن انتظار کرتے رہتے ہیں لیکن آخر کار انہیں اپنا کام کیے بغیر ہی واپس لوٹنا پڑتا ہے۔ سب سے چونکا دینے والی بات یہ تھی کہ لوگوں نے کہا سی او صاحب سے کوئی کام ہے تو امیت جی سے مل لیں۔

کنٹریکٹ ورکرز کمل اور گیتا کو ریگولر کیا جائے گا، ہائی کورٹ کا حکم

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اپریل: جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے بوکارو ضلع کے وومن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ آفس میں 2008 سے کام کر رہے دو کنٹراکٹ ورکرز کو ریگولر کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے جج جسٹس دیپک روشن کی ڈویژن بنچ نے یہ فیصلہ کمل راجوار اور گیتا کماری کی عرضی پر دیا ہے۔ دونوں 2008 سے اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ کے عہدے پر کام کر رہے ہیں۔ سماعت کے دوران درخواست گزاروں کے وکیل رادھا کرشنا گپتا اور پنکی ساؤ نے عدالت کو بتایا کہ کمل اور گیتا 2008 سے بوکارو ضلع میں خواتین اور بچوں کی ترقی کے دفتر میں کام کر رہے ہیں۔ اوما دیوی بمقابلہ حکومت کرناٹک میں ہائی کورٹ کے حکم کی روشنی میں پلیمنٹ سروس کو بھی باقاعدہ بنایا جانا چاہیے۔ دونوں طرف سے دلائل سننے کے بعد عدالت نے کمل راجوار اور گیتا کماری کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے جھارکھنڈ حکومت کے سکریٹری، خواتین کی بہبود اور خواتین کے بچوں کی ترقی کے محکمے کو حکم دیا کہ وہ مدعی کو 8 ہفتوں کے اندر ریگولرائز کریں۔

اقوال زریں

دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو!
بہت جلد تم ماتم کدہ کی حقیقت کو
ازخود تسلیم کرلوگے۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

بدھ ۲۳ اپریل ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۴ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ

عدلیہ اور قانون سازیہ کا ٹکراؤ!

سپریم کورٹ کے دو رکنی بنچ کے حالیہ فیصلے نے متعلقہ گورنرز کی جانب سے اسمبلیوں سے منظور کیے گئے بلوں کو غیر معینہ مدت کے لیے روک کر 'پاکٹ ویٹو' کے عمل کے خلاف مقننہ میں شدید بے چینی پیدا کردی ہے۔ حکمران جماعت کا خیال ہے کہ یہ ایگزیکٹو کے دائرہ کار میں عدلیہ کی غیر ضروری مداخلت ہے۔ عدالتیں صدر اور گورنر جیسے ایگزیکٹو سربراہان کو کیسے ہدایت دے سکتی ہیں؟ لیکن دوسری طرف عدلیہ کا خیال ہے کہ اگر ایگزیکٹو ہیڈ اپنی آئینی ذمہ داریوں کی من مانی اور سیاسی حساب کتاب کی بنیاد پر تشریح کرتا ہے تو عدلیہ کو نظام انصاف کو اپنے ہاتھ میں لینا پڑے گا۔ تمل ناڈو حکومت بمقابلہ گورنر کے اس معاملے میں حکومت براہ راست کچھ نہیں کہہ رہی ہے، لیکن نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ، جو راجیہ سبھا کے چیئرمین بھی ہیں، نے براہ راست سپریم کورٹ اور عدلیہ کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت سپر پارلیمنٹ کی طرح کام نہ کرے۔ تاہم نائب صدر کے اس رویہ پر قانونی ماہرین دو کیمپوں میں بٹے ہوئے ہیں، ایک اس پر اعتراض کررہا ہے جبکہ دوسرا اسے 'بولڈ' قرار دے رہا ہے۔

تو کیا اب آئین کے دو بنیادی اعضاء عدلیہ اور ایگزیکٹو ایک دوسرے کے خلاف کھڑے ہو گئے ہیں؟ کیا یہ صورتحال ہماری جمہوریت کے لیے اچھی ہے؟ کیا یہ نظریاتی تصادم کوئی مثبت نتیجہ نکالے گا یا یہ ایک دوسرے پر شکنجہ کسنے کی تمہید ہے؟ اگر ایسا ہے تو یہ جمہوریت کے لیے مہلک ہے۔ کیونکہ نظریاتی تصادم ایک چیز ہے اور حقوق کی پامالی اور حد بندی پر اصرار کرنا دوسری بات ہے۔ اس کشمکش میں ایگزیکٹو مقننہ سے حمایت حاصل کرے گا، جو ہو بھی رہا ہے۔ کیونکہ ایک آزاد اور موثر عدلیہ، اکثر ایگزیکٹو کے کان کھینچتی ہے اور بعض اوقات مقننہ کو بھی ہدایت دیتی ہے۔

سپریم کورٹ نے تمل ناڈو حکومت بمقابلہ گورنر روی کے معاملے میں واضح فیصلہ دیا اور ریاستی اسمبلی سے منظور شدہ بلوں کی منظوری کے لیے 3 ماہ کی مدت مقرر کی۔ عدالت نے کہا کہ اگر گورنر اس مدت کے اندر بل پر کوئی فیصلہ نہیں لیتے ہیں تو اسے خود بخود قانون سمجھا جانا چاہئے۔ اس لیے تمل ناڈو میں ایسے 10 بل گورنر کے دستخط کے بغیر قانون بن چکے ہیں۔ یہ ایک بے مثال صورتحال ہے۔ یہی نہیں، عدلیہ نے گورنروں کے ساتھ ساتھ صدر کی طرف سے کسی بھی بل کی منظوری کے لیے تین ماہ کی مدت بھی مقرر کی۔ سپریم کورٹ کے جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس آر۔ مہادیون کی بنچ کے ان فیصلوں کو حکمراں ٹولہ عدلیہ کے وقار کی خلاف ورزی کے طور پر دیکھ رہا ہے، وہیں سماج کا دوسرا طبقہ اسے عدلیہ کی فعالیت اور بے خوفی کا ثبوت مان رہا ہے۔ اس دوسرے گروہ کا خیال ہے کہ اب جمہوریت کی بقا کی واحد امید عدلیہ سے ہے کیونکہ باقی تمام جمہوری ادارے حکمران جماعت کے ظلم کے سامنے جھک چکے ہیں۔ جبکہ حکمران اسٹیبلشمنٹ جس میں مقننہ کے ساتھ ساتھ ایگزیکٹو بھی شامل ہے اسے عدلیہ کی طرف سے اس کے وجود اور قانونی حیثیت پر صریح تجاوز تصور کررہی ہے جو کہ قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے سے حکومت ناراض ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ جلد ہی اس فیصلے پر سپریم کورٹ میں نظرثانی کی درخواست دائر کرے گی۔ لیکن اگر عدالت اپنے فیصلے کو برقرار رکھتی ہے تو کیا حکومت پارلیمنٹ سے اسے الٹنے کے لیے کوئی نیا قانون پاس کرائے گی؟ اس طرح یہ قانونی اور آئینی بحث کا موضوع ہے کہ ہندوستانی جمہوریت کے بنیادی عناصر کی لکشمن ریکھا کہاں تک پھیلی ہوئی ہے؟ کہاں ان کی خلاف ورزی کی جاتی ہے اور کہاں وہ عاجزی کے دائرے میں آتے ہیں؟ اگر ایسا ہو رہا ہے تو اسے کیسے روکا جائے؟ خاص طور پر اس دور میں جب عدلیہ بھی شکوک و شبہات کی زد میں تھی، مقننہ اور ایگزیکٹو اپنے آپ کو طاقتور سمجھنے لگے تھے۔ ہندوستانی آئین بنیادی طور پر تین پہیوں والی گاڑی پر چلتا ہے۔ یہ مقننہ ہیں، جو ملک کے لیے قانون بناتی ہے، عدلیہ جو قانون کی تشریح کرتی ہے اور اس کے نفاذ کا جائزہ لیتی ہے، اور ایگزیکٹو، جن کا کام قانون کو نافذ کرنا ہے۔ آئین میں یہ تینوں اپنے آپ میں خود مختار ہیں لیکن باہمی جوابدہ اور توازن رکھنے والے اختیارات ہیں۔ عدلیہ سے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ مقننہ کی جگہ لے لے یا ایگزیکٹو کسی بھی قانون کی من مانی تشریح کرنا شروع کر دے۔ ایگزیکٹو، جس کے پاس حقیقی طاقت اور اختیار ہے، مقننہ اور عدلیہ دونوں کے سامنے جوابدہ ہے۔ آئین میں گورنر کو ریاست کا محافظ تصور کیا گیا ہے۔ لیکن حقیقت میں، زیادہ تر معاملات میں، گورنر دہلی حکومت کے ایجنٹ کی طرح برتاؤ کرتے ہیں اور ترجیحی بنیادوں پر مرکز میں حکمراں پارٹی کے ایجنڈے کو پورا کرنے میں اپنی تمام تر توانائیاں لگا دیتے ہیں۔ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ریاست میں اپوزیشن پارٹی کی حکومت ہوتی ہے۔ وہاں گورنروں کا رویہ ریاست کے محافظ جیسا کم اور پولیٹیکل ایجنٹ جیسا زیادہ نظر آتا ہے۔ اسمبلی سے پاس ہونے والے بلوں کو روکنا اور روکنے کی وجہ نہ بتانا آئینی سقم اور سیاسی مصلحتوں کی وجہ سے غلط نہیں لگتا لیکن یہ گورنر کی نیت پر سوالیہ نشان ضرور لگاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سپریم کورٹ نے 'آئیم' کا سہارا لیتے ہوئے ریاست اور ملک کے آئینی سربراہان کے احتساب اور وقت کی حد مقرر کی۔ یعنی یہ کام ریاستی سربراہان کی صوابدید پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں واضح طور پر کہا کہ گورنر یا صدر کو اسمبلی سے منظور شدہ بل کے معاملے میں مطلق ویٹو (پاکٹ ویٹو) کا حق حاصل نہیں ہے۔ اس کے فیصلے پر عدالتی نظرثانی کی جاسکتی ہے اور بل کی آئینی حیثیت کا فیصلہ عدلیہ کرے گی۔

سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ آئین کی مضبوطی کا احساس کراتی ہے۔ یہ ایک اخلاقی جیت ہے، جس کی وجہ سے حکمراں بی جے پی اور نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ ناراض ہیں۔ بلوں کی منظوری کے لیے ایک آخری تاریخ مقرر کرنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے راجیہ سبھا کے تربیت یافتہ افراد کے لیے ایک پروگرام میں کہا کہ عدالتیں صدر کو حکم نہیں دے سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 142 کے تحت عدالت کو دیئے گئے خصوصی اختیارات جمہوری قوتوں کے خلاف 24x7 دستیاب ایٹمی میزائل بن چکے ہیں۔ آج جج سپر پارلیمنٹ کی طرح کام کررہے ہیں۔ جبکہ سب کو اپنی حدود میں رہ کر کام کرنا چاہیے۔ جمہوریت میں منتخب حکومت سب سے اہم ہوتی ہے۔ تمام ادارے اپنی اپنی حدود میں رہ کر کام کریں۔ عدلیہ پر دوسروں کے معاملات میں مداخلت کا الزام لگاتے ہوئے صدر نے سوال کیا کہ عدلیہ کا اپنے معاملات میں کیا طرز عمل ہے؟ دہلی میں جسٹس یشونت ورما کے گھر سے نقدی ملنے کے بعد بھی کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ کیوں؟ جبکہ جسٹس ورما کے گھر سے جلے ہوئے نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ یہ کس کے تھے، کہاں سے آئے، کون لائے اور کیوں لائے، یہ سب ایسے سوالات ہیں جو عدلیہ کے اندر مبینہ کرپشن کے الزامات کو مزید پروان چڑھاتے ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ اگر جسٹس کی جگہ کوئی عام آدمی ہوتا تو کئی تحقیقاتی ادارے ان کے خلاف متحرک ہوجاتے۔

نفرت کے سوداگر

ایم۔ یونس ۔ کمرہٹی (کولکاتا)
موبائل ووائس اپ نمبر:9903651585
Email:md.yunus13march@gmail.com

وہ بھوکوں کی قطاروں میں کھڑی تھی۔ اتنی ترقی یافتہ دیس میں غربت بھی۔ جی۔ ایس۔ ٹی۔ کی طرح پروان چڑھنے میں اپنی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ اس ملک میں نہ جانے کتنے افلاس کی جھگی جھونپڑیاں گندے نہر نما نالوں کے کنارے آباد تھیں جہاں لاکھوں لاکھ غریب و مفلس اپنی زندگی گزار رہے تھے۔ اس ملک میں کچھ ایسے بد نصیب تھے جنہیں رہنے کے لئے یہ جھونپڑیاں بھی میسر نہیں تھیں۔ سڑک کے فٹ پاتھ، ریلوے اسٹیشنوں، بس اسٹاف اور بازاروں میں شب گزاری کے لئے بڑی مشکلوں سے ان کا گزارا ہوتا تھا۔ یہ ملک تو انسانیت کا علم بردار تھا۔ دنیا میں اب وہ 'وشو گرو' بن چکا تھا۔ یہاں ہر مذاہب کے لوگوں کو جینے کا یکساں حق حاصل تھا۔ 'غریب بچاؤ' یوجنا کے تحت سرکار مفلس اور غربت کے مارے لوگوں کے پیٹ بھرنے کے لئے مفت راشن تقسیم کا بھی انتظام کر رکھا تھا۔ انہیں ہر ماہ ایک دن مفت راشن ملا کرتا تھا۔ مہینہ میں ایک بار راشن ملنے سے ان غریبوں کا دوزخ تو بھر نہیں پاتا تھا مگر ایک دن بھات کھانے کی آرزو ضرور پوری ہو جاتی تھی۔ مفت کا راشن ختم ہوتے ہی پھر یہ غریب، بھکاری پیٹ کی آگ بجھانے کے لئے ہاتھ میں خالی پیالہ لئے جہاں تہاں ٹھن ٹھناتے پھرتے تھے تاکہ کوئی ان کے کٹورے میں آدھ روٹی یا آدھ کٹورہ بھات ڈال دے۔

وہ خاتون بھی انہی جماعت کا حصہ تھی۔ وہ اپنے تن کو بوسیدہ کپڑے سے چھپائے ہوئے تھی۔ اس کی پرانی جمپر کے دھاگے بے جان ہو کر جگہ جگہ سے مسک چکے تھے۔ وہ اپنے مسکے ہوئے کپڑے میں بے پردہ ہوتے جسم کو دوپٹے سے چھپانے کی ہر ممکنہ کوشش کر رہی تھی۔ بھوک سے ننگی ہوتی ہوئی بھی وہ خاتون حیا سے بھری ہوئی تھی۔ وہ خیراتی کھانے کی کیو میں بہت دیر سے کھڑی تھی۔ اس کے ہاتھ میں ایک خالی پلیٹ تھی۔ بھیڑ میں دھکے کھا رہی تھی۔ پھر بھی وہ اس لائن میں ایڑیوں کے بل اڑی ہوئی تھی۔ یہ موقع وہ کسی طرح سے کھونا نہیں چاہتی تھی۔ اس لئے کہ اس کے بچے کئی دنوں سے بھوکے تھے۔

یہ کوئی ریلیف سنستھا تھا جو لاچار، مجبور، بھوکوں کو روزانہ مفت کھانا تقسیم کیا کرتا تھا۔ وہ خاتون بہت محنت کش تھی۔ اس کا شوہر کسی ریلوے اسٹیشن پر بدقسمتی سے ناکردہ گناہ کے جرم میں نفرتی ہجوم کا شکار ہو چکا تھا۔ وہ بیوہ سارا دن چھائی کے ٹیلے پر کوئلہ چننے کا کام کیا کرتی تھی۔ جس سے اس کا اور اس کے بچوں کا گزر بسر ہو جایا کرتا تھا۔ اچانک وہ کارخانہ بند ہو گیا۔ جہاں سے چھائی کی گاڑیاں آیا کرتی تھیں۔ ایک روزگار کا سہارا تھا۔ وہ بھی اس سے چھین گیا۔ وہ دوسرے کام کی تلاش میں بھاگ دوڑ کرتی رہی۔ لوگ اس کے لباس سے کام دینا تو دور کی بات تھی بلکہ ناموافق الفاظ سے حدف بناتے ہوئے اسے بھگا دیتے تھے۔ اس کے پاس پس اندازی کے کچھ روکڑے بچ گئے تھے۔ ان پیسوں سے دو تین دنوں تک بچوں کے پیٹ بھرتی رہی۔ اب اس کے پاس ایک کوڑی بھی نہیں رہی۔ بھوک سے اس کے بچے بلکنے لگے تھے۔ کسی نے اسے مفت کھانے کے سنٹر کے بارے میں بتایا تھا۔ وہ اپنے بچوں کی جان بچانے کے لئے منہ اندھیرے لائن میں آکھڑی ہوئی تھی۔ رضا کاران بھوکوں کے برتن میں ایک ایک کرچھول کھچڑی ڈالے جا رہے تھے۔ بھوک پیاس سے اس کے چہرے پر مردنی چھائی ہوئی تھی۔ اس کے پاؤں کی قوت اب شل ہو رہی تھی پھر بھی اپنے بچوں کی خاطر اٹھا بیٹھی کرتی ہوئی اپنی باری کا انتظار کر رہی تھی۔ کئی گھنٹوں کی مشقت کے بعد اس بھیڑ میں دھکے کھاتے ہوئے وہ امدادی کیمپ کے پاس پہنچ گئی۔ اس نے کھچڑی لینے کے لئے اپنی پلیٹ کارسیوک کے سامنے بڑھا دیا۔ والنٹیئر نے اس بھوکی خاتون کے چہرے کو نہارا اور اس نے پلیٹ میں کھچڑی ڈالنے سے اپنا ہاتھ فوراً روک لیا۔ جیسے اسے بجلی کا جھٹکا لگ گیا ہو۔ وہ خاتون رضا کار کی اس حرکت کو دیکھ کر پریشان ہوگئی۔ وہ سیوا کار اپنے ساتھی مددگار سے سرگوشی کی "یہ بھکارن ادھر کیوں چلی آئی ہے!؟ یہ تو ہماری برادری کا سنستھا ہے، ہمیں تو صرف اپنے لوگوں کو کھانا بانٹنے کا حکم دیا گیا ہے، ہم اسے کیسے کھانا دے سکتے ہیں!" دوسرا والنٹیئر نے پہلا کاسیوک کی باتوں کو سن کر اس کے کانوں میں کچھ کہا۔ "اے بھکارن! چل ہٹ یہاں سے، یہ کھچڑی تمہارے دھرم والوں کے لئے نہیں ہے۔" پہلا کارسیوک نے فوراً اپنا رخ بدل کر خاتون سے مخاطب ہو کر کہا۔ "بھیا! یہ کھچڑی جس دھرم کی ہو!؟ بھوکوں کا دنیا میں کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے، اس وقت میرے بچے بھوکے ہیں بس تھوڑا سا کھانا میری خالی تھالی میں ڈال دو، بھوک سے روتے گاتے بچوں کی جان بچ جائے گی، اللہ تعالیٰ تمہارا بھلا کرے گا"۔ اس خاتون نے گڑگڑاتے ہوئے کہا۔ "میں نے کہا نا تم جیسے بھوکوں کے لئے یہ کھانا نہیں ہے، جاؤ، یہاں سے چلی جاؤ" پہلا کارسیوک نے اپنی حقارت کی سختی دکھاتے ہوئے کہا۔ "بھیا! دنیا میں انسانیت بھی کوئی چیز ہوتی ہے، کیوں دھرم کے نام پر مجھے الگ کر رہے ہو!، کچھ میرے حال پر ترس کھاؤ، میں اس دیس کی بیٹی ہوں، دیدی ہوں، ماں ہوں، میری رگوں میں بھی تمہارے جیسا لال خون ہے"۔ وہ خاتون جنون میں کہے جا رہی تھی۔ اس بار اس سیوا سیوک کا کچھ دل پگھلا۔ اس نے اپنے سنستھا کے سرپرست کو بلا لایا۔ اس سرنچالک نے خاتون کو دیکھ کر اپنی ناک بھوں سکڑاتے ہوئے کہا "یہ تمہارے دھرم والوں کے لئے کھانا نہیں ہے، تمہیں اس ملک میں جینا ہے تو اپنا دھرم بیچو اور کھانا لے جاؤ"۔ اتنا سننا تھا کہ خاتون کا چہرہ فق ہوگیا۔ اس کے اعصاب پر سوار بچوں کی بلکتی ہوئی بھوک نہ جانے کہاں غائب ہوگئی۔ دھرم کے نام پر نفرت کی تجارت کرنے والے وسوداگروں کی نفرت و خودغرضی کے زہریلے بول اس کے کانوں میں گرم گرم سیسے کی طرح پگھلنے لگی تھی۔ اس کے جسم کا بچا ہوا مردہ خون جنون کی حدوں پر سوار ہوگیا۔ اس نے اپنی خالی رکابی کو چرخی کی طرح نچا کر دور فضا میں پھینک دیا۔ اس کی آنکھوں سے انگارے برسنے لگے۔ اس کا ایمان اس کا سخت محافظ بن کر للکار رہا تھا۔ وہ پیٹ کے چلتے اپنا دین کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ وہ ایمان والی تھی۔ اسے اپنے بچوں کے ساتھ بھوکا مرنا پسند تھا۔ اس نے آخری بار ان بے حس انسانی چہروں کو گھورا۔ پیٹ میں رینگتی ہوئی بھوک کو دبائے اللہ توکل اس کیو سے باہر نکل پڑی۔

****

حج بیت اللہ! زندگی بدلنے کا بہترین موقع

گزشتہ سے پیوستہ

حج کے ارکان

1۔احرام باندھنا اور نیت کرنا

میقات پر یا اس سے قبل احرام (کی چادریں) باندھیں، عین میقات پر نیت کریں اور بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں۔

تلبیہ: لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

2۔طواف قدوم (ابتدائی طواف)

افتتاحی طواف کو طواف قدوم کہتے ہیں۔ میقات کے باہر سے آنے والا مکہ معظمہ میں حاضر ہو کر سب میں پہلا جو طواف کرے اُسے طواف قدوم کہتے ہیں۔ طواف قدوم مفرد (حج افراد کرنے والا) اور قارن (حج قران کرنے والا) کے لیے سنت ہے۔ متمتع (حج تمتع کرنے والا) کے لیے نہیں۔

کعبہ کے گرد سات چکر لگائیں، حجر اسود کی طرف ہاتھ اٹھائیں، استلام کریں۔

3۔سعی بین صفا ومروہ

صفا سے مروہ اور پھر مروہ سے صفا تک سات چکر مکمل کریں۔

4۔عرفات کا قیام (9 ذوالحجہ)

وقوف عرفہ حج کا سب سے اہم رکن ہے۔ یہاں دعاؤں میں رونا، گڑگڑانا، توبہ کرنا ہی اصل مقصد ہے۔

عرفات کا دن "یوم عرفہ" کہلاتا ہے اور یہ دعاؤں کی قبولیت کا دن ہے۔ یہاں دعا مانگنا جنت کی کنجی بن سکتا ہے۔

5۔مزدلفہ میں رات گزارنا

یہاں مغرب اور عشا کی نمازیں ملا کر ادا کریں، زمین پر سوئیں اور کنکریاں جمع کریں۔

6۔ رمی جمرات (شیطان کی علامت کو کنکری مارنا)

منیٰ میں تین دن تک شیطان کی علامت (جمرات) کو کنکریاں مارنی ہیں، وقت، ترتیب اور تعداد کا خاص خیال رکھیں۔

7۔قربانی کرنا

حج تمتع اور قران میں قربانی واجب ہے۔

8۔حلق یا قصر

احرام کی شرعی پابندیوں سے نکلنے کے لیے آخری عمل "حلق" یا "قصر" ہے۔ افضل یہ ہے کہ مرد حضرات پورے سر کے بال منڈوائیں، اسے "حلق" کہا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص حلق نہیں کروانا چاہتا تو کم از کم چوتھائی سر کے بال

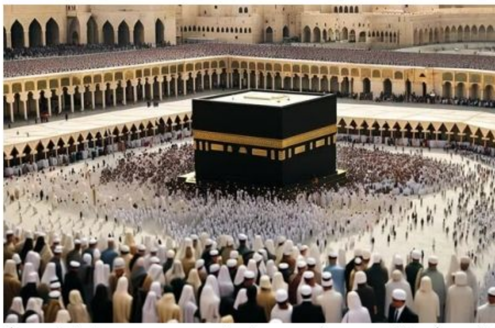

انگلی کے ایک پورے کی مقدار قصر کرنا (کاٹنا) ضروری ہے۔

عورت کو سر کے کم از کم چوتھائی بالوں سے ایک پورے (انگلی کے تہائی حصہ) کے بقدر قصر کرنا ضروری ہے، ورنہ دم لازم آئے گا، جو حدودِ حرم میں دینا لازم ہوگا۔

9۔طوافِ زیارت

قربانی کے بعد طوافِ زیارت کرنا فرض ہے۔

طوافِ زیارت دس ذوالحجہ کی صبح صادق سے بارہ ذوالحجہ کے غروب آفتاب تک کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس وقت میں طواف نہیں کیا تو بعد میں بھی کرنا ہوگا، یہ ذمہ پر رہے گا، البتہ بلاعذر شرعی تاخیر سے ادا کرنے کی وجہ سے دم واجب ہوگا۔

مقدس مقامات کی زیارت

1۔مسجد نبوی (مدینہ منورہ)

روضہ رسولؐ پر ادب و احترام سے حاضری دیں، بلند آواز سے گفتگو، تصاویر سے پرہیز کریں۔

2۔جبل نور اور غار حرا

یہ وہ مقام ہے جہاں پہلی وحی نازل ہوئی، یہاں چڑھائی مشکل ہے، صرف صحتمند افراد جائیں۔

3۔جبل رحمت (عرفات)

وقوفِ عرفہ کے دوران دعا کے لیے اہم مقام ہے، یہاں کی خاک بھی باعث برکت ہے۔

روحانی پہلو: عبادات میں خشوع وخضوع

نمازوں کو اول وقت، باجماعت ادا کریں۔

ہر عمل سے قبل نیت اور حضور قلب کو مضبوط کریں۔

قرآن کی تلاوت، ذکر و اذکار اور دعاؤں میں دل لگائیں۔

صبر اور باہمی احترام کی ضرورت

رش، گرمی، طویل قطاریں، تاخیر، بیماری۔ یہ سب حج کا حصہ ہیں۔

ان میں صبر کرنا ہی اصل حج ہے، دوسروں کو تکلیف دینا گناہ ہے۔

اپنے آس پاس کے عازمین کی مدد کریں، بوڑھوں، خواتین، اور بیماروں کو فوقیت دیں۔

واپسی کے مراحل

وطن واپسی سے قبل تمام ضروری کاغذات اور سامان مکمل کرلیں۔

احرام سے واپسی کے بعد بھی عاجزی، دعا و ذکر کا سلسلہ جاری رکھیں۔

حج کے اثرات زندگی بھر باقی رہنے چاہئیں، صرف سفر کا اختتام نہ ہو بلکہ روحانی تبدیلی کا آغاز ہو۔

حج ایک عظیم عبادت ہے جو صرف جسمانی مشقت نہیں بلکہ روحانی کمال کا سفر ہے۔ اس عبادت کو انجام دینے کے دوران اللہ کے قرب، صبر، عاجزی، باہمی اخوت اور سادگی کو اپنا کر ہم ایک مکمل حاجی بن سکتے ہیں۔

سوشل میڈیا، دنیاوی مصروفیات اور نفس کی خواہشات سے خود کو آزاد کرکے، صرف اللہ کی رضا کی تلاش حج کو مکمل کرتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "الحج المبرور ليس له جزاء إلا الجنة" (مقبول حج کا بدلہ صرف جنت ہے)۔

چند تجویز کردہ دعائیں

دنیا و آخرت کی فلاح

تمام امت مسلمہ کی مغفرت

والدین، اولاد، روزی اور صحت کی بھلائی

خشوع وخضوع والی عبادت کی توفیق

مکہ مکرمہ کی ایمان کو تازہ کردینے والی اہم تاریخی زیارات:

مکہ مکرمہ صرف ایک شہر نہیں، بلکہ یہ اللہ کے گھر اور اسلامی تاریخ کے کئی اہم واقعات کا مرکز ہے۔ یہاں ہر قدم پر تاریخ کی خوشبو، انبیاء کی یاد اور اللہ کی نشانیاں بکھری ہوئی ہیں۔ عازمین حج یا عمرہ کے لیے ان زیارات کا مشاہدہ کرنا ایمان میں اضافے اور روحانی سکون کا ذریعہ بنتا ہے۔

مکہ مکرمہ کی تاریخی زیارات اسلامی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ یہ مقدس مقامات نہ صرف انبیائے کرام علیہم السلام کی زندگیوں سے وابستہ ہیں بلکہ رسول اکرم ﷺ کی سیرت، دعوت، ہجرت اور جدوجہد کے لازوال نقوش کو بھی محفوظ رکھتے ہیں۔

1۔غار حرا (جبل نور)

یہ وہ پہاڑ ہے جس پر واقع غار حرا میں رسول اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔ یہ مکہ مکرمہ کے شمال مشرق میں واقع ہے اور اس پر چڑھ کر غار تک پہنچنا جسمانی مشقت کا متقاضی ہوتا ہے۔

غار حرا وہ مقام ہے جہاں آپ ﷺ کئی دن تک تنہائی میں عبادت فرمایا کرتے تھے۔

2۔جبل ثور اور غار ثور

یہ وہ غار ہے جہاں ہجرت مدینہ کے دوران رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ تین دن تک چھپے رہے۔

یہ مقام ایمان، توکل اور اللہ کی نصرت کی عظیم مثال ہے۔

3۔بیت اللہ شریف (خانہ کعبہ)

سب سے پہلا گھر جو اللہ کی عبادت کے لیے تعمیر کیا گیا۔

حجر اسود (سیاہ پتھر)

ملتزم (کعبہ کا وہ حصہ جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں)

مقام ابراہیم (نماز کی جگہ، جہاں ابراہیمؑ کے قدموں کے نشان محفوظ ہیں)

4۔صفا ومروہ

حضرت ہاجرہؑ نے حضرت اسماعیلؑ کے لیے پانی کی تلاش میں صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگائے تھے۔ اسی یاد میں آج تک عازمین حج اور عمرہ ادا کرنے والے سعی کرتے ہیں۔

5۔مسجد الحرام کے اندر موجود اہم مقامات

حطیم: یہ حصہ کعبہ کا اندرونی حصہ سمجھا جاتا ہے، دعا کی قبولیت کی خاص جگہ ہے۔

زم زم کا کنواں: حضرت اسماعیلؑ کے لیے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے زمین سے چشمہ جاری کیا، جو آج تک جاری ہے۔

6۔جنت المعلیٰ (مکہ کا قدیم قبرستان)

یہاں حضرت خدیجہؓ (زوجہ رسول ﷺ)، حضرت عبدالمطلبؓ، حضرت ابو طالبؓ اور بہت سے صحابہ کرامؓ و اہل بیت مدفون ہیں۔

یہ قبرستان اسلامی تاریخ کی گواہی دیتا ہے اور یہاں آکر انسان کو دنیا کی حقیقت کا ادراک ہوتا ہے۔

7۔شعب ابی طالب

یہ وہ مقام ہے جہاں مسلمانوں نے قریش کے سوشل بائیکاٹ کے دوران تین سال سختیاں برداشت کیں۔

(باقی کل)

اپنی ذات میں انجمن تھے مولانا انیس احمد اصلاحیؒ

۲۲/اپریل یوم وفات پر خصوصی مضمون

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
مدیر ماہنامہ اچھا ساتھی بجنور، یوپی 9897334419

طائر اجل نے کل نفس ذائقۃ الموت کے تحت اک روز اس عظیم ہستی کو بھی اپنے پنجے میں جکڑ لیا جو انس و محبت کا پیکر تھا اور جسے لوگ انیس احمد اصلاحی کہہ کر پکارتے تھے۔ جو اپنی شاعری اور حسن کلام کے ذریعے لوگوں کو رموز حیات سکھاتا رہا۔ یہ سوچ کر دل گھٹنے لگتا ہے کہ خاموش طبع فنکار ہم شناسان ادب کو سوگوار کرگیا اور دنیائے علم و ادب کو سنسان کرگیا۔ مولانا انیس احمد اصلاحی صاحب رحمہ اللہ سرائے میر اعظم گڑھ کے رہنے والے تھے۔ موصوف 1948 کو پیدا ہوئے اور 22 اپریل 2021 کو انتقال کرگئے۔ ان کے انتقال کی خبر میرے لیے بہت تکلیف دہ تھی۔ وہ ہمارے گاؤں سرکڑہ کے مدرسہ احیاء العلوم میں ڈیڑھ سال مدرس رہے تھے۔ اس دوران میں بھی وہاں تدریس و نظامت کے فرائض انجام دے رہا تھا۔

مولانا انیس احمد اصلاحی کا خاندان اہل علم پر مشتمل تھا۔ مولانا کے پردادا حاجی باب اللہ (المتوفی 1943) اپنے زمانے کے متبحر عالم دین تھے۔ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مرید خاص تھے۔ حضرت جب بھی وہاں تشریف لاتے تو حاجی باب اللہ صاحب کے یہاں ہفتوں قیام کرتے۔ ایک مرتبہ حاجی باب اللہ صاحب نے مولانا کا وعظ کرایا تو 20 ہزار لوگ شریک ہوئے۔ حضرت تھانویؒ نے اس کا ذکر اپنی تحریر میں کیا ہے اور اس وعظ کا نام باب اللہ صاحب پر 'باب اللباب' رکھا ہے۔ اس زمانے کے علماء، شعراء اور ادباء باب اللہ صاحب کے یہاں قیام کرتے۔ علمی و ادبی محفلیں منعقد ہوتیں۔ انیس صاحب کے خاندان کا ہر فرد تعلیم یافتہ تھا۔ ان کے چچا بھی حافظ اور عالم تھے۔ ان کی پھوپھیاں بہشتی زیور اور قصص الانبیاء اس کثرت سے مطالعہ کرتیں کہ دونوں کتابیں انھیں ازبر ہوگئی تھیں۔ مولانا کے والد محمد امین صاحب بھی حافظ تھے۔ برائے معاش وہ ملایا چلے گئے تھے لیکن بعد میں سرائے میر واپس آگئے۔ مولانا کی والدہ مفید النساء پھول پور کے علمی گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں۔

مولانا انیس احمد اصلاحی صاحب نے مدرسۃ الاصلاح سرائے میر سے 1970 میں فراغت کی، اس کے ساتھ ہی انھوں نے 1969 میں الہ آباد بورڈ سے عالمیت کا امتحان پاس کیا اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے انگلش میں ہائی اسکول کیا۔ اسی سال مولانا کی شادی ہوگئی۔ مکمل اصلاحی ہونے کے بعد مولانا نے دارالعلوم دیوبند کا رخ کیا۔ دارالعلوم دیوبند سے دورہ حدیث کیا۔ اس کے بعد 1980 میں مدرسۃ الاصلاح میں تدریسی فرائض انجام دینے لگے۔ مولانا کی علمی تشنگی ابھی باقی تھی جس کو بجھانے کے لیے انھوں نے 1985 میں جامعۃ السعود مدینہ کا رخ کیا۔ یہاں سے تدریب المعلمین کا کورس "اللغۃ العربیہ للناطقین بہا" کیا۔ وہیں پر مزید دو سال رہ کر 1987 میں ڈپلوما ان ٹیچنگ کیا۔ اس کے بعد پھر مدرسۃ الاصلاح میں معلمی کے فرائض انجام دیے۔ مولانا تادم آخر مدرسہ کی خدمت کرتے رہے۔ 2006 سے 2012 تک صدر مدرس بھی رہے۔ مرحوم انیس احمد اصلاحی اپنی ذات میں ایک انجمن تھے، وہ انتہائی باکمال شخص تھے، انھیں جہاں اپنی درسی کتابوں پر عبور حاصل تھا وہیں اردو زبان و ادب کے حوالے سے نثر و نظم اور تنقید میں بھی ان کا مطالعہ بے مثال تھا۔ وہ زود گو اور برجستہ شاعر تھے۔ ان کی غزلوں میں فنی اور ادبی کمالات بدرجہ اتم موجود تھے۔ ڈیڑھ سال قیام کے دوران میں نے ان کے علمی و ادبی کمالات کا مشاہدہ کیا ہے۔

ایک مرتبہ سیوہارہ میں مشاعرہ تھا۔ بشیر بدر نظامت کر رہے تھے۔ میں اور انیس صاحب بطور سامع وہاں پہنچے۔ بشیر بدر کی نظر مولانا پر پڑگئی۔ انھوں نے فوراً انھیں اسٹیج پر بلایا اور تعجب سے پوچھا "مولانا آپ اور یہاں؟" مولانا نے بتایا میں یہاں کے ایک مدرسہ میں تدریس کے فرائض انجام دے رہا ہوں۔ پھر بشیر بدر نے ان کا نام شعراء کی فہرست میں شامل کرلیا۔ ان کا نام اتنا بلند تھا کہ بشیر بدر نے منتظمین سے معلوم کرنے کی ضرورت بھی نہیں سمجھی۔ انیس صاحب سے بشیر بدر نے پوچھا کیا سراج صاحب بھی شاعر ہیں؟ انیس صاحب نے ہاں میں جواب دے دیا۔ بدر صاحب نے مجھے بھی اسٹیج پر بلالیا اور غزل بھی پڑھوائی۔ حالانکہ میں باقاعدہ شاعری نہیں کرتا تھا۔ بس دو چار غزلیں کہہ لی تھیں۔

مولانا انیس احمد اصلاحی کا مطالعہ بہت متنوع اور وسیع تھا۔ وہ ہر عنوان پر بیش بہا معلومات رکھتے تھے۔ اپنی اسی خوبی کی وجہ سے وہ ہر انجمن میں شمع محفل بن جاتے تھے، بات دین کی ہو تو وہ مستند عالم دین تھے، بات ادب کی ہو تو وہ شاعر، نقاد اور تجزیہ نگار تھے۔ ایک بار میں نے غالب کی خطوط نویسی پر ایک مضمون لکھا اور انھیں دکھایا۔ انھوں نے ایک نظر ڈالی اور ایک طرف رکھ دیا۔ اس کے بعد کاغذ قلم نکالا اور لکھنا شروع کردیا۔ تھوڑی دیر میں ہی انھوں نے مضمون میرے حوالے کردیا۔ میں نے پڑھا تو میں ان کی علمی صلاحیت کا معترف تو پہلے ہی تھا اب مرید ہوگیا۔

مولانا بلا کے ذہین تھے اور زبردست قوت حافظہ رکھتے تھے۔ ایک بار ایک مشاعرے میں گئے۔ وہاں سے واپسی پر صبح کو کئی شاعروں کی پوری پوری غزلیں صفحہ قرطاس پر منتقل کردیں۔ میں صرف مفہوم بتاتا اور وہ من وعن شعر قلم بند کردیتے تھے۔ ملک کے مشہور شعراء سے ان کے اچھے مراسم تھے۔ ایک مرتبہ میں ان کے ساتھ ان کے وطن گیا۔ انھوں نے وہاں مجھے اختر مسلمی، ناطق اعظمی اور کوثر اعظمی سے ملوایا۔ وہیں سے ہم ماہول کے مشاعرے میں گئے جہاں ان شعراء کو خوب سننے کا موقع ملا۔ انیس صاحب کی وساطت سے میں نے بھی اپنا کلام سنایا۔ یہ سفر علمی و ادبی اعتبار سے بہت فائدے مند رہا۔ اس سفر میں مولانا انیس صاحب کی قدر و منزلت دیکھنے کو ملی۔ مولانا کی ایک خوبی ان کی سخاوت و فیاضی تھی۔ میں نے دیکھا کہ وہ اپنے مشاہرے کا زیادہ تر حصہ اپنے شاگردوں کی ضرورتوں پر اور اپنے احباب کی ضیافت پر خرچ کردیتے تھے۔ وہ دل کے غنی تھے۔ انیس صاحب مال و زر کی طرف سے بے نیاز انسان تھے۔ ان کو دوسروں پر خرچ کرکے خوشی حاصل ہوتی تھی یہ صفت انھیں لوگوں میں پائی جاتی ہے جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ دنیا میں جو خرچ کریں گے اس کا بدلہ اللہ کے یہاں کئی گنا بڑھ کر مل جائے گا۔ برجستہ شاعری میں بھی ان کو کمال حاصل تھا۔ وہ مشاعروں کی نظامت کرتے وقت شعراء کو اشعار کے ذریعے بلاتے تھے۔ آج کل تو ناظم مشاعرہ خود اسی شاعر کا شعر پڑھ دیتا ہے جسے بلاتا ہے یا کسی اچھے شاعر کا شعر سنا دیتا ہے۔ لیکن انیس صاحب ان دونوں روایتوں سے ہٹ کر خود شعر کہتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک مشاعرے میں انھوں نے مجھے مدعو کرتے وقت یہ شعر پڑھا تھا:

جگمگاتی ہے فضا نور سراج الدین سے
یہ تمہارا گاؤں بھی کتنا عظیم الشان ہے

اس شعر میں صرف یہی کمال نہیں ہے کہ میرا نام آگیا ہے بلکہ میرے نام کا جو انھوں نے بامقصد استعمال کیا ہے اس نے شعر کو ذومعنی بنادیا ہے۔ نظامت کے دوران وہ جو زبان استعمال کرتے اسے سننے کو دل چاہتا اور خواہش ہوتی کہ شاعری کے بجائے انیس صاحب کی گفتگو سنتے جائیں وہ جو احمد فراز نے کہا ہے کہ:

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کرکے دیکھتے ہیں

یہ شعر انیس صاحب پر صادق آتا ہے۔ ان کی گفتگو پر مغز بھی ہوتی، اس میں چاشنی بھی ہوتی، اس میں مزاح بھی ہوتا اور مقصدیت بھی۔ وہ شاعر کا مکمل تعارف اس انداز سے کراتے کہ اس کا سراپا اور خاکہ الفاظ میں کھینچ دیتے۔ بڑے بڑے شعراء، انشاء پرداز اور ناقدین ان کا منہ تکتے رہ جاتے۔ انیس صاحب میں ایک خوبی یہ تھی کہ علم و فضل اور کمالات کے بلند مرتبے پر فائز ہونے اور معاشی اعتبار سے متمول ہونے کے باوجود دنیا سے بہت بے نیاز تھے۔ وہ اپنے فضل و کمال سے ناآشنا محسوس ہوتے تھے، ان میں کوئی تصنع نہیں تھا، سادگی پسند تھے، لباس بھی سادہ، طرز بود و باش اور خورد و نوش بھی سادہ تھا۔ وہ ہر قسم کے لالچ، حرص و طمع سے کوسوں دور تھے۔ کبھی دوسروں کی عیب جوئی نہیں کرتے، کسی محفل میں غیبت ہوتی تو موضوع ہی بدل دیتے، وہ کسی دنیا پرست سے مرعوب نہیں ہوتے تھے۔ البتہ علم کے گوہر آبدار جہاں ملتے وہیں غوطہ زن ہوجاتے۔ وہ ایک مرد مومن تھے۔ وہ صالح تنقید کرتے تھے۔ لیکن کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی نہیں کرتے تھے۔ ان کو دیکھ کر شان قلندری کا مفہوم سمجھ میں آتا تھا۔

انھوں نے شاعری بھی کی، مضامین بھی لکھے اور تقریریں بھی کیں۔ ان کی تقریر اور نثر بھی شاعری کی طرح خوب صورت تھی، یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ ان کی شاعری اچھی تھی یا گفتگو۔ وہ حاضر جواب بھی تھے، جواب چچا تلا دیتے، خشک موضوع کو بھی پرلطف بنادیتے۔ ادبی لطیفوں سے محفل کو قہقہہ بار بنادیتے۔ ان کے پسماندگان میں صرف دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہی نہیں ہیں بلکہ ان کے شاگردوں کی بڑی تعداد ہے۔ اب یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ انیس احمد اصلاحی صاحب کو ہمیشہ زندہ رکھیں۔ ان کی شاعری اور مضامین کو یکجا کرکے شائع کریں۔ یہ ہر استاذ کا شاگردوں پر حق ہوتا ہے۔ اس لیے کہ شاگرد ہی علمی وارث ہوتے ہیں۔ نسبی وارث تو مال تقسیم کرتے ہیں لیکن علمی وارث اپنے اساتذہ کے علم و فضل کو دنیا کے سامنے لاتے ہیں۔ اس سے جہاں استاذ کے مقام و مرتبے میں اضافہ ہوتا ہے۔ وہیں شاگردوں کو بھی فخر ہوتا ہے کہ وہ ایسے باکمال استاذ کے شاگرد ہیں۔ ان کے اصلاحی دوستوں، ادبی ساتھیوں اور ان سے فیض اٹھانے والے علمی وارثوں کو میرا یہ پیغام ہے کہ وہ ان کے کارناموں سے دنیا کو واقف کرائیں۔ وہ اچھی جگہ چلے گئے۔ وہ دنیا کو بہت کچھ دے گئے۔ جیتے جی ان کے علم کے مطابق ان کو مقام نہ مل سکا جس کے وہ مستحق تھے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ انھیں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ جنت میں ان کے درجات بلند فرمائے، ان کی سیئات کو حسنات میں تبدیل فرمائے۔ آمین

اے اجل آ تجھ سے ہی ہستی کا یارانہ کریں
پر شراب مرگ سے رگ رگ کا پیمانہ کریں

وقف پر حکومتی قبضے کے مہلک اثرات

گزشتہ سے پیوستہ- آج اگر کوئی مسلمان اپنے حق کی بات کرتا ہے، تو اس پر مقدمات قائم کیے جاتے ہیں، عدالت کے ذریعے جیل بھیج دیا جاتا ہے، برسوں ضمانت نہیں ملتی، سماعت نہیں ہوتی، اور اس کا خاندان عدالتی دہلیز پر انصاف کے انتظار میں بڑھاپے کو پہنچ جاتا ہے۔ ایک پوری قوم کو اپنی بات کہنے کے لیے بھی دوسروں کا محتاج بنادیا گیا ہے۔ مسلمانوں کو اس قدر دبایا گیا ہے کہ ان کی زبان حال گونگی کردی گئی ہے۔ یہ کسی بھی جمہوری معاشرے کے لیے شرم کی بات ہے، لیکن کچھ لوگ اس ظلم پر خوشی منا کر مکارذہنیت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ یہ مضمون اسی نکتہ پر روشنی ڈالتا ہے کہ کیسے وقف کو بدعنوانی کا نشانہ بنا کر اس کے وجود کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے، اور یہ کہ اگر یہ سلسلہ نہیں رکا تو مستقبل میں اس کے معاشرتی، دینی اور تہذیبی نتائج کیا ہوں گے۔ یہ ایک علمی، دینی، اور آئینی دفاع ہے صرف وقف کے لیے نہیں، بلکہ پوری ملت اسلامیہ ہند کے لیے۔ آج وقف کے خلاف جو خاموش اور قانونی حملہ ہو رہا ہے، وہ محض جائیداد کا مسئلہ نہیں، بلکہ مسلمانوں کی دینی شناخت، اجتماعی خودمختاری اور تاریخی شعور پر حملہ ہے۔ اگر ہم نے اس لمحے خاموشی اختیار کی، تو کل ہمارے مدارس، مساجد، دارالعلوم، یتیم خانے، اور فلاحی ادارے محض ماضی کی یادگاریں بن جائیں گے، اور ان کی جگہ کارپوریٹ ٹاور، میٹرو اسٹیشن یا پرتعیش رہائش گاہیں کھڑی ہوں گی۔ یہ وقت ہے کہ ہم علم، شعور، اور آئینی ذرائع سے اس مہم کے خلاف کھڑے ہوں۔ ہمیں یہ باور کرانا ہوگا کہ شریعت کی رو سے وقف ایک غیر منقول، غیر تجارتی، اور غیر ریاستی امانت ہے۔ حکومت کو اگر واقعی اصلاح کی فکر ہے تو وہ کرپشن کا قلع قمع کرے، نہ کہ وقف پر قبضہ کرے۔ اور اگر بدعنوانی کی بنیاد پر قومیانا جائز قرار دیا جائے، تو سب سے پہلے ہندو مندر بورڈز، چرچ ٹرسٹس، اور دیگر مذہبی اداروں کو بھی اسی کسوٹی پر پرکھا جائے ورنہ یہ محض منافقت ہے۔ وقف کا دفاع صرف دینی فریضہ ہی نہیں، بلکہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تہذیبی بقا کی جنگ ہے۔ اور یہ جنگ ہمیں علم، عقل، اور اتحاد کے ساتھ جیتنی ہوگی۔ (یہ مضمون نگار کی نجی رائے ہے)

جمال الدین محمد، المعروف عرفی شیرازی

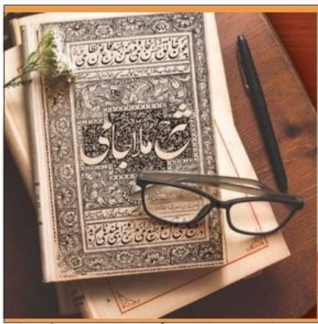

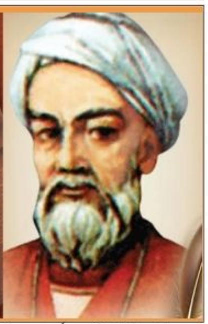

گزشتہ سے پیوستہ

چوتھے سفر میں ہرات سے مَرو گئے۔ پانچواں اور چھٹا سفر، حضرت خواجہ احرارؒ کے دیدار کی غرض سے تھا، جب کہ ساتواں اور آخری سفر حجازِ مقدس کا تھا۔ مولانا فخر الدین علی صفی نے "رشحات عین الحیات" میں اس آخری سفر کے بارے میں کچھ اہم اور دل چسپ تفصیلات بیان کی ہیں۔ لکھتے ہیں۔ "877ھ میں مولانا جامی، سفر حجاز کی تیاریاں کر رہے تھے، تو خراسان کے بعض بزرگوں نے اس سفر سے صرفِ نظر کرنے کی درخواست کی اور کہا کہ "آپ کی توجہ سے کتنے ہی غریب اور ضرورت مند لوگوں کی حاجات پوری ہوجاتی ہیں اور آپ کی ہمت کی برکت سے جو ضروری امور بادشاہوں کے درباروں اور رؤسا کے گھروں سے لوگوں کے حق میں انجام کو پہنچتے ہیں، وہ پیادہ حج کے برابر ہیں۔"

جامی نے جواب دیا۔ "چوں کہ اس طرح کے پیادہ حج ہم نے بہت کیے ہیں، اس لیے بہت تھک گئے ہیں۔ اب جی چاہتا ہے، سوار ہوکر بھی حج کریں۔" جب آپ ہرات سے روانہ ہوئے، تو نیشاپور سے مختلف مقامات سے ہوتے ہمدان پہنچے۔ ہمدان کے حاکم، شاہ منوچہر نے کمال عقیدت مندی و خلوص کا اظہار کیا اور تین روز تک انھیں اہلِ قافلہ کے ساتھ روکے رکھا، پھر شاہانہ ضیافتوں سے خاطر مدارات کے بعد اپنے ملازموں اور نوکروں کی ایک بڑی جماعت ان کے ساتھ کردی۔ جنھوں نے سلامتی کے ساتھ ان کے قافلے کو کردستان کے دشوار گزار علاقہ عبور کرواکے بغداد کی سرحد تک پہنچایا۔

یکم جمادی الاول کو انھوں نے بغداد میں پڑاؤ ڈال دیا اور چند روز بعد حضرت امام حسینؓ کے روضہ اقدس کی زیارت کی غرض سے حلہ روانہ ہوئے۔ جب کربلا پہنچے، تو یہ غزل لکھی، جس کا مطلع ہے کردم ز دیدہ پای سوی مشہد حسین..... ہست ایں سفر بہ مذہب عشاق فرض عین۔ پھر مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے اور سفر کے دوران ایک قصیدہ لکھا، جس میں رسول اکرم ﷺ کے معجزات کا ذکر ہے۔ مولانا جامی، بائیس روز بعد مدینہ پہنچے۔ روضۂ اقدس پر حاضری کے بعد مکّہ تشریف لے گئے، جہاں پندرہ دن قیام اور حج کے بعد مدینہ لوٹ آئے۔ روضۂ نبویؐ کی زیارت کے بعد شام چلے گئے اور پینتالیس روز تک دمشق میں قیام کے دوران قاضی القضاۃ، (اُس عہد کے مشہور محدث اور مستند اُستاذِ حدیث قاضی محمد خیضری) سے احادیث سننے کے بعد سندِ حدیث حاصل کی۔ قاضی القضاۃ نے دمشق میں اقامت کے دوران اُن کی خاطر داری اور میزبانی کی۔ وہاں سے حلب گئے، تو حلب کے سادات و ائمہ اور قضاۃ نے اُن کی خدمت میں تحائف و ہدایا پیش کیے۔ قیصرِ روم نے بھی مولانا جامی کو روم آنے کی دعوت دی، لیکن بوجوہ دعوت قبول نہ کرسکے اور خراسان کا رُخ کیا۔

حضرت مولانا جامی کا شب و روز کا طریقہ یہ تھا کہ جب خفتن کی نماز پڑھ لیتے، تو ساعت بھر لوگوں کے ساتھ گفتگو کرتے اور جب مجلس سے اُٹھتے، تو اس جماعت کے طریق کے مطابق شغل اختیار فرماتے اور کہتے۔ "سونے سے قبل اس طرح کی ریاضت بہت اہم ہے، تاکہ ساری رات اس کی برکت جاری رہے۔" وہ ریاضت سے فراغت کے بعد استراحت کرتے، اوائل ایام مشغولیت میں استراحت بہت کم کرتے اور بے دار ہونے کے بعد نماز و مراقبے میں رہتے اور فرماتے کہ "صبح کی مشغولیت کی برکت پورے دن تک جاری رہتی ہے۔"

صبح کی نماز کے لیے تجدیدِ وضو کرتے، جب نماز سے فارغ ہوجاتے تو ایک نیزے کے سورج کی بلندی تک مراقبے میں رہتے اور دوسرے اوقات میں مراقبے اور مطالعہ و تصنیف میں مشغول رہتے۔ مولانا کے بیٹھنے کا طریقہ، تشہد میں بیٹھنے کے مثل تھا، تعظیماً حق سبحانہ تعالیٰ کے لیے اور احتراماً لوگوں کے لیے۔ آپ قبلہ رو ہوکر بیٹھنے کی کوشش کرتے اور بیش تر اوقات زمین پر بیٹھا کرتے۔ اکثر کشادہ آستین والی قبا پہنتے اور لباس میں زینت سے احتراز کرتے۔

بہر صورت، آپ دل کش دکھائی دیتے۔ کبھی قبا پہنتے اور کبھی جبہ۔ کبھی دستار کا شملہ ڈال دیتے اور کبھی نہ ڈالتے۔ آپ کی صحبت میں رہنے کی ایک خاصیت یہ تھی کہ جو آپ کے پاس آتا، وہ ہر طرح کی تنگی خاطر اور غم و اندوہ سے آزاد ہوجاتا، خوشی و مسّرت سے کھل اُٹھتا۔ جو کوئی آپ کی خدمت میں آتا، کیا ادنیٰ، کیا اعلیٰ اس کی خدمت کرنے بیٹھ جاتے۔

جب تک وہ خود اُٹھ کر چلا نہ جاتا۔ مجالس میں آپ نیچے دہلیز پر بیٹھنے کی کوشش کرتے۔ عام لوگوں کے ساتھ کھانا کھاتے اور کھانے میں بڑی بے تکلفی سے کام لیتے، غذا بھی بے تکلف ہی پسند فرماتے۔ اگر کسی شخص کو دنیوی امور میں محتاج پاتے، تو خفیہ طور پر اس کی مدد کرتے۔ لوگوں کی مدد کرنے کے اخراجات میں سے فاضل رقم کو کارِ خیر میں صرف کرتے۔ انھوں نے ہرات میں ایک مدرسے کے علاوہ خیابان میں ایک مدرسہ اور ایک خانقاہ، جب کہ جام میں ایک جامع مسجد تعمیر کروائی اور مدرسۂ خیابان کے لیے اپنی بیش تر ملکیت وقف کردی۔

آپ کم سخن تھے اور فرماتے کہ "دوستو! کوئی بات کرو، ہمارے پاس کہنے کے لیے کوئی بات ہے نہیں۔"، اور کبھی خود ہی بات شروع کیا کرتے۔ ایک رات فرمایا کہ "یار دوست، جو آپس میں باتیں کیا کرتے ہیں، اُن کو تو ایک دوسرے میں فنا ہوجانا چاہیے اور اپنی لذتوں کو ایک دوسرے پر نثار کرنا چاہیے۔" مولانا جامی عزتِ نفس اور استغنا کی بلند صفتوں سے سرشار تھے۔ انھوں نے سلاطین و حکام اور امراء و وزراء کے سامنے کبھی کسی خواہش کا اظہار نہ فرمایا۔ حالاں کہ وہ اکثر ان کے پاس آکر دامن بوسی کرتے۔

فرماتے تھے کہ "ہم نے جوانی کے ایام میں بھی کبھی خود پر ذلت و خواری کو اختیار نہیں کیا۔ ثمرقند اور ہرات کے اکثر علماء، فضلاء، مولانا قاضی روم اور مولانا خواجہ علی سمرقندی کے رکاب میں پیادہ چلا کرتے، لیکن ہم نے ہرگز ان کا ساتھ نہ دیا، بلکہ درس پڑھنے والوں کی عادت کے مطابق ہم ان کے گھروں کے دروازے پر بھی نہیں گئے۔ گو اس وجہ سے ہمارے وظیفے کی وصولی میں دقتیں بھی آئیں۔"

نعت گوئی سے متعلق ایک روح پرور واقعہ

حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ اپنی نعت تنم فرسودہ جاں پارہ..... زہجراں یارسولؐ اللہ۔ لکھنے کے بعد جب حج کے لیے تشریف لے گئے، تو ان کا ارادہ یہ تھا کہ روضۂ اقدس کے پاس کھڑے ہوکر یہ نعت پڑھیں گے۔ چناں چہ حج بیت اللہ کے لیے گئے اور حج سے فارغ ہوکر مدینہ منورہ کی حاضری کا ارادہ کیا، تو امیرِ مکّہ کو خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی۔

آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ "اسے یعنی جامی کو، مدینہ طیبہ کی جانب نہ آنے دیں۔" امیرِ مکّہ نے یہ خواب دیکھا، تو ممانعت کا حکم صادر کردیا۔ مولانا جامی، عاشقِ رسولؐ تھے۔

ان کے دل پر عشقِ نبیؐ اس قدر غالب تھا کہ چُھپ کر مدینے کی جانب چل پڑے۔ بعض سیرت نگار لکھتے ہیں کہ وہ قافلے کے ایک صندوق میں بند ہوگئے، لیکن امیرِ مکّہ کو پتا چل گیا، تو اس نے جانے نہ دیا۔ بعض یہ بھی لکھتے ہیں کہ بھیڑوں کے ریوڑ میں اُن کی کھال اوڑھ کر چلتے چلتے مدینہ طیبہ داخل ہوگئے، لیکن پھر بھی نہ پہنچ پائے، کیوں کہ امیرِ مکّہ کو ایک بار پھر نبی اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی اور فرمایا "جامی کو میرے روضے پر نہ آنے دینا۔" جب اُس نے یہ حکم سُنا، تو اپنے آدمی دوڑا دیے کہ مولانا جامی کو مدینہ منورہ کے راستے سے پکڑ کر لے آئیں، جس کے بعد امیرِ مکّہ نے مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ پر سختی کی اور جیل میں بند کردیا۔

چناں چہ تیسری مرتبہ پھر امیرِ مکّہ کو حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپؐ نے فرمایا "جامی کوئی مجرم نہیں، بلکہ اُسے ہم اس لیے اپنے روضے پر آنے سے روکتے ہیں کہ اُس نے کچھ اشعار لکھے ہیں، جنھیں میرے روضے پر کھڑے ہوکر پڑھنا چاہتا ہے۔ اگر یہ مدینہ پہنچ گیا اور میرے روضے پر حاضر ہوکر اس نے یہ اشعار پڑھے، تو مجھے باہر آکر اُس سے مصافحہ کرنا پڑے گا۔ لہٰذا اُسے کہو لوٹ جائے، مَیں خود اس سے ملوں گا۔" چناں چہ امیرِ مکّہ نے مولانا جامیؒ کو قید خانے سے نکالا اور بڑی عزت و تکریم سے پیش آیا۔ یوں جامیؒ دربارِ رسالت پر حاضری دیئے بغیر روتے ہوئے واپس لوٹ گئے۔

جامی کی وہ نعت اس طرح ہے تنم فرسودہ، جاں پارہ..... زہجراں یارسولؐ اللہ (میرا جسم ناکارہ اور ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ہے، آپؐ کی جدائی میں اے اللہ کے پیارے نبی ﷺ) دلم پژمردہ آوارہ..... زعصیاں یارسول اللہؐ (میرا دل بھٹک رہا ہے اور دل کا پھول مُرجھا چکا ہے، گناہوں کے بوجھ سے، اے اللہ کے پیارے نبی ﷺ) چوں سوئے مَن گزر آری..... مَن مسکیں زناداری (کبھی خواب میں اپنا جلوہ دکھا دیں، اس عاجز، مسکین اور غریب نادار سائل کو) فدائے نقش نعلینت..... غم جاں یارسول اللہؐ (تو میں پھر آپ کے نقشِ پا پر فدا ہوجاؤں گا، اے اللہ کے پیارے نبی ﷺ) ذکردہ خویش حیرانم..... سیاہ شد روز عصیانم (میں نے جو کچھ کیا، بہت حیران ہوں، روزِ حساب میرا اعمال نامہ سیاہ ہوگا) پشیمانم پشیمانم..... پشیماں یارسول اللہؐ (میں انتہائی پشیمان اور سخت شرمندہ ہوں، پشیمان ہی پشیمان ہوں، اے اللہ کے پیارے نبی ﷺ) زجامِ محبت تومستم..... بہ زنجیر تو دل بستم (آپؐ کی محبت میں، مَیں مست ہوں، آپؐ کے عشق کی زنجیر سے میرا دل بندھا ہوا ہے) نمی گویم کہ مَن ہستم..... سخن داں یارسول اللہؐ (مَیں عاجز اور مسکین کوئی دعویٰ نہیں کرتا کہ مَیں ایک بڑا شاعر ہوں، اے اللہ کے پیارے نبی ﷺ) چوں بازوئے شفاعت را..... کشائی بر گنہ گاراں (جب روزِ قیامت آپ اپنی شفاعت کا بازو دراز کرکے گنہ گاروں کے سر پر پھیلا دیں گے) مکن محروم جامی را..... در آں یارسول اللہؐ (اُس روز اس جامی کو محروم نہ رکھیے گا، اس جان جوکھوں کی نازک گھڑی میں، اے اللہ کے پیارے نبی ﷺ)۔

مولانا جامی عرفان و تصوّفِ اسلامی میں شیخ محی الدین ابن العربی کی روش و طریق کے پیروکار تھے اور یہی وجہ ہے کہ آپ نے شیخ ابن العربی اور ان کے شاگردوں کے آثار و بیانات کی شرح لکھی ہے، جس میں فصوص الحکم کی شرح نقد النصوص اور لمحات کی شرح، کتاب اشعۃ شامل ہے۔ لمحات کی شرح میں مولانا جامی نے شیخ ابن العربی کی تصنیفات، فتوحات یا فصوص الحکم میں درج کلام سے گواہی لی ہے اور اس اعتقاد کو بیان کیا ہے کہ عشقِ حقیقی ہی آدمی کو ہمیشہ کی سعادت تک پہنچا دیتا ہے اور یہ سلطانِ عشق ہی ہے، جو عالمِ وجود میں تعینات کے جاری اور ظاہر ہونے کے مقامات میں جلوہ گر ہے اور عشق و معشوق سبھی ایک ہی وجودِ مطلق کے مظاہر ہیں۔

وفات پر بادشاہ، امراء، وزراء، خواص و عوام کا اظہارِ رنج و غم

مولانا جامی کی وفات، بروز جمعہ 14 نومبر 1492ء کو ہرات میں ہوئی۔ جیسے ہی وفات کی خبر پھیلی، کہرام مچ گیا۔ بادشاہ، امراء، وزراء، خواص و عوام نے اظہارِ رنج و غم کیا۔ شعراء نے مرثیے لکھے اور تاریخیں کہیں۔ بادشاہ کے مشہور وزیر اور مولانا جامیؒ کے دوست و ارادت مند، میر علی شیر نوائی، ترکیہ اور فارسی کے جید عالم اور زبردست شاعر تھے، انھوں نے خود مرثیہ لکھا اور مرثیے میں ایک ترکیب بھی قلم بند کی۔ جن شاعروں نے مرثیے لکھے اور تاریخِ وفات کہی، میر علی شیر نوائی نے ان سب کو انعام و اکرام سے مالا مال کردیا۔ مولانا جامی کی وفات کے بیس دن پورے ہوجانے پر انھوں نے عوام الناس کے لیے ایک دعوتِ عام کا اہتمام کیا اور لوگوں کو عیدگاہ میں مدعو کیا۔

بادشاہ اور تمام اکابرین و مشائخ، امراء، وزراء اور عوام و خواص نے شرکت کی اور جو مرثیہ میر علی شیر نوائی نے لکھا تھا، واعظِ شہر نے منبر پر کھڑے ہوکر پڑھا۔ اسی طرح بادشاہ نے چالیسویں پر بھی عام لوگوں کو مدعو کیا اور عیدگاہ میں دعوت کا اہتمام کیا۔ لوگوں کا ہجوم جمع تھا۔ وہ وہاں سے حضرت جامیؒ کے مقبرے پر تشریف لے گئے اور عمارت کی بنیاد رکھ کر وہاں حافظانِ کلام اللہ کی ایک جماعت مقرر کردی۔

ہرات میں تختِ مزار میں حضرت مولانا سعد الدین پیر بزرگوار کی قبر کے سامنے مولانا جامی کی قبر ہے۔ ہرات کے اکثر لوگ ہفتے کے روز وہاں زیارت سے فیض یاب ہوتے ہیں اور فیض و برکات سے دامن بھر کر لوٹتے ہیں۔

مولانا شاہد جنید سلفی رحمہ اللہ: ایک درخشاں چراغ بجھ گیا

ڈاکٹر عبدالغنی القوفی

(استاد جامعہ سراج العلوم السلفیہ جھنڈا نگر و صدر عمومی راشٹریہ مدرسہ سنگھ نیپال)۔

جامعہ سلفیہ بنارس کے صدر جناب مولانا شاہد جنید سلفی رحمہ اللہ کا سانحہ ارتحال نہ صرف ہمارے لیے، جامعہ کے لیے، بلکہ پوری جمعیت و جماعت کے لیے ایک دلدوز سانحہ ہے۔ ایک ایسا غم جو الفاظ سے بیان نہیں ہوسکتا، ایک ایسا خلا جو شاید طویل عرصے تک پُر نہ ہوسکے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، لغزشوں سے درگزر کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اور لواحقین و محبین کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین۔

نسب و خانوادہ کی شرافت:

موصوف کا تعلق بنارس کے ایک معزز اور معروف خاندان سے تھا۔ "تاجا بیوپاری" کے نام سے ان کے خاندان کی شہرت بنارس بھر میں تھی۔ اہلِ مدنپورہ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ خانوادہ تجارت میں نہایت کامیاب اور دیانت دار مانا جاتا رہا ہے۔

تعلیم و فہم و فراست:

مولانا شاہد جنید سلفی نے جامعہ سلفیہ بنارس ہی سے اپنی تعلیم مکمل کی۔ طالب علمی کے زمانے میں ہی ان کی فہم و فراست اور ذہانت کا چرچا تھا۔ ان کے ہم درس، اساتذہ اور خصوصاً شیخ عزیر شمس رحمہ اللہ جیسے علما ان کی ذہانت کے قصے بڑے فخر سے سنایا کرتے تھے۔ فراغت کے بعد اگرچہ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رکھا اور آبائی پیشے تجارت کو اختیار کیا، تاہم خداداد صلاحیت ایسی تھی کہ عرب مہمانوں سے براہ راست عربی میں گفتگو کرتے، اور بڑی روانی و سلاست سے مافی الضمیر ادا فرماتے۔ ان کی زبان، لب و لہجہ اور اندازِ بیان ہمیشہ متاثر کن ہوا کرتا تھا۔

سخاوت و مہمان نوازی:

اللہ تعالیٰ نے انہیں خاندانی رئیس بنایا تھا، اور اس کے ساتھ سخاوت کی بے پناہ صفات بھی عطا فرمائی تھیں۔ آپ اور آپ کے بھائی الحاج سالم دام مرحوم جامعہ کے طلبہ کے لیے ہر سال للہ پورہ واقع اپنے مکان پر پرتکلف دعوت کا اہتمام کرتے۔ یہ دعوت صرف ضیافت نہیں ہوتی تھی بلکہ محبت، اپنائیت اور خلوص کا ایک حسین مظہر ہوا کرتی تھی۔ نوے کی دہائی میں، جب ہم جیسے طالب علم جامعہ میں تھے، ان دعوتوں کا سال بھر انتظار رہتا۔ اس زمانے میں "بفر سسٹم" نئی چیز تھی، لیکن ان کے یہاں اس کا اہتمام پہلے ہی سے تھا۔ ریوڑی تالاب سے لگژری بسوں میں بچوں کو لے جایا جاتا، اور بعد از دعوت سیر و تفریح اسی شان سے واپس لایا جاتا۔

جامعہ سے والہانہ تعلق:

موصوف کا جامعہ سلفیہ بنارس سے تعلق محض رسمی نہیں بلکہ قلبی، مخلصانہ اور عملی تھا۔ کاروباری مصروفیات کے باوجود جامعہ کے تعلیمی، تنظیمی اور فلاحی امور میں گہری دلچسپی لیتے۔ وکیل الجامعہ ڈاکٹر مقتدی حسن ازہری رحمہ اللہ اور موجودہ ناظم مولانا عبداللہ سعود صاحب حفظہ اللہ کے ساتھ علمی و انتظامی مشوروں میں برابر شریک رہتے۔ ہر نازک مرحلے پر ان کی بصیرت، متانت اور باوقار موجودگی سے پیچیدہ معاملات آسان ہوجاتے۔

ناظم جامعہ اکثر حساس مواقع پر انہیں آگے کر دیتے، اور وہ اپنی باوقار، پُراثر اور خندہ پیشانی سے ہر مسئلے کو نہایت خوبی سے حل فرما لیا کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی شخصیت کو ایسا قبولِ عام عطا فرمایا تھا کہ ان کی بات کو ٹالنے کی جرأت کوئی نہیں کرتا تھا۔ بظاہر متواضع اور نرم خو نظر آنے والی ان کی شخصیت حقیقت میں بے حد پُروقار، مؤثر اور رعب دار تھی۔

مدینہ منورہ کا ایک یادگار لمحہ:

مدینہ طیبہ میں ان سے میری ملاقات میرے تعلیمی سفر کے ایک اہم موڑ پر ہوئی۔ اس وقت ناظم جامعہ مولانا عبداللہ سعود صاحب بھی ہمراہ تھے۔ مجھے مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد جامعہ میں خدمات کی دعوت دی جا رہی تھی۔ مولانا شاہد جنید صاحب نے مسجد نبوی میں دیر تک میرے ساتھ بیٹھ کر شفقت، اخلاص اور بصیرت کے ساتھ گفتگو فرمائی۔ ہندوستان میں تعیناتی کے سلسلے میں جو پیچیدگیاں تھیں، انہیں سمجھتے ہوئے انہوں نے نہ صرف تسلی دی بلکہ خود ریاض جا کر ادارہ سے بات کرنے کی پیش کش فرمائی۔ یہ ان کی شخصیت کا اثر تھا کہ میں نے اس وقت ہر اندیشے کو بالائے طاق رکھ دیا، اگرچہ بعد میں مشورے سے کچھ تبدیلی آئی۔ اور نیپال آنے کا فیصلہ لینا پڑا۔

عربی لب و لہجہ اور طبیعت کی نفاست:

عربی زبان سے انہیں غیر معمولی شغف تھا، اور گفتگو کے وقت لہجہ بھی عربوں جیسا اپناتے تھے۔ ان کی طبیعت میں جو نفاست تھی، وہ اہلِ مدنپورہ کا امتیاز بھی ہے، لیکن ان میں یہ خوبی خاص انداز میں نمایاں تھی۔

آخری وداع: ایک ناقابلِ فراموش جدائی:

تقریباً 75 برس کی عمر میں وہ ہم سے جدا ہو گئے۔ بظاہر عمر مناسب تھی، لیکن دل یہی کہتا ہے کہ وہ بہت جلد رخصت ہوگئے۔ ان کا مسکراتا چہرہ، ان کی مشفق گفتگو، ان کا بلند وقار آج بھی ذہن میں تازہ ہے۔ ان کی جدائی دل پر ایک بوجھ سی بن کر رہ گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشے، جامعہ سلفیہ بنارس کو ان کا نعم البدل عطا کرے، اور لواحقین و تمام محبین کو صبر جمیل عطا کرے۔

****

سرزمینِ ترکیہ: تہذیب وثقافت اور جدیدیت کا حسین سنگم

دو براعظموں، ایشیا اور یورپ میں واقع ترکیہ (ترکی) جغرافیائی لحاظ سے ایک اہم ملک ہے۔ جب کہ اس کا 97% حصہ براعظم ایشیا میں ہے اور یہ تین فی صد یورپ میں ہے، جو شہر استنبول کا حصہ ہے۔ یہ جزیرہ نما اناطولیہ اور جنوب مشرقی یورپ کے علاقے بلقان تک پھیلا ہوا ہے، جس کی سرحدیں 8 ممالک سے ملتی ہیں، جن میں شمال مغرب میں بلغاریہ، مغرب میں یونان، شمال مشرق میں گرجستان (جارجیا)، مشرق میں آرمینیا، ایران اور آذربائیجان کا علاقہ نخچوان اور جنوب مشرق میں عراق اور شام شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، ترکیہ کی سرحدیں، شمال میں بحیرۂ اسود، مغرب میں بحیرۂ ایجیئن، بحیرۂ مرمرہ اور جنوب میں بحیرۂ روم سے ملتی ہیں۔

محلِ وقوع کے اعتبار سے یورپ اور ایشیا کے درمیان ایک اہم مقام پر واقع ہونے کی وجہ سے ترکیہ، گویا مشرقی اور مغربی ثقافتوں کے تاریخی سنگم پر ہے۔ ملک کا موجودہ سیاسی نظام 1923ء میں سلطنتِ عثمانیہ کے بعد مصطفیٰ کمال اتاترک کی زیرِ قیادت تشکیل دیا گیا۔ یہ ملک فطری حُسن و دل کشی سے مالا مال ہے، تو یہاں بے شمار قدرتی، تاریخی زیرِ زمین مقامات اور کھنڈرات بھی واقع ہیں۔

استنبول، نہ صرف ترکیہ کا سب سے بڑا شہر ہے بلکہ یورپ کا تیسرا سب سے زیادہ آبادی والا شہر بھی۔ جب کہ انقرہ، ترکیہ کا دارالحکومت ہے۔ واضح رہے، یہ ملک اپنے رومن، بازنطینی اور عثمانی ادوار کے تاریخی ورثوں، قدرتی حُسن و خُوب صُورتی، تاریخ و تمدن، تہذیب و ثقافت اور جدیدیت کے حسین امتزاج کے ساتھ اپنی شان دار مہمان نوازی کے باعث بھی دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے کشش و دل چسپی کا باعث ہے۔

سرزمین ترکیہ: تہذیب و ثقافت اور جدیدیت کا حسین سنگم

اگر آپ سالانہ تعطیلات میں اپنی فیملی کے ساتھ سیر و سیاحت کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں، تو ترکیہ کا سفر آپ کے لیے یادگار ثابت ہوسکتا ہے، جہاں ہر عُمر اور ہر مزاج کے فرد کے لیے سیر و سیاحت کی سرگرمیوں کے حوالے سے کچھ نہ کچھ موجود ہے۔ ترکیہ کی سب سے بڑی خُوبی اس کے متنوع مقامات ہیں۔ شفاف نیلے پانیوں والے حسین ساحل، سرسبز و شاداب وادیاں، بلند و بالا پہاڑ فطرت سے قریب ہونے کا موقع فراہم کرتے ہیں، تو خصوصاً اناطولیہ (Antalya)، بودرم (Bodrum) اور فتحیہ (Fethiye) کے دل کش ریتیلے ساحلوں پر نہ صرف سورج کی سنہری کرنوں سے لُطف اُٹھایا جاسکتا ہے، بلکہ وہاں موجود پُرتعیش فیملی ریزورٹس سے عالمی معیار کی سہولتیں بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اناطولیہ، مغربی ایشیا کا ایک جزیرہ نما ہے اور ترکی کا بیش تر حصہ اسی جزیرہ نما پر مشتمل ہے۔ بودرم، ترکی کا ایک خاص مقام ہے، جو خوب صورت ساحل، بھرپور تاریخ و ثقافت کے اعتبار سے ایک قابلِ ذکر مقام ہے، جب کہ فتحیہ ایک رہائشی علاقہ ہے، جو ایجیئن سمندر میں واقع ہے۔

ترکیہ کے جنوب مغربی صوبے "ڈینزلی" (Denizli) میں واقع "پاموکلے" (Pamukkale) یعنی "روئی کا قلعہ" ایک حیرت انگیز مقام ہے، جو معدنیات سے بھرپور گرم چشموں اور مختلف قدرتی اور کیمیائی عوامل کے نتیجے میں وجود میں آنے والی روئی کی مانند سفید سیڑھی نما چٹانوں کی بدولت یونیسکو کے عالمی ورثے میں شامل ہے۔ یونیسکو کے عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ترکیہ کا ایک اور علاقہ "کیپادوکیہ" (Cappadocia) ہزاروں سال پر محیط آتش فشانیوں اور قدرتی عوامل کے باعث ایسی منفرد ساخت اختیار کرچکا ہے کہ جو سیاحوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتی ہے۔

یہاں موجود "فیری چیمنیز (Fairy Chimneys)" کے نام سے موسوم قدرتی مخروطی مش روم نما چٹانیں، کسی جادوئی دنیا کا احساس دلاتی ہیں اور ان چٹانوں میں تراشے گئے قدیم زیرِ زمین شہر، چرچ اور غاروں کے درمیان ہوٹلز، سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہیں۔ مزید برآں، گرم ہوا کے غباروں کے ذریعے ان حیرت انگیز چٹانوں اور فن پاروں کا فضائی نظارہ بھی ایک ناقابلِ فراموش تجربہ فراہم کرتا ہے۔

تاریخ و ثقافت میں دل چسپی رکھنے والوں کے لیے ترکیہ خاص طور پر ایک بہترین انتخاب ثابت ہوتا ہے کہ استنبول میں موجود آیا صوفیہ، نیلی مسجد، سلیمانیہ مسجد، گلاٹا ٹاور اور توپ کاپی محل تاریخ کے شان دار ورثے کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں سیاحوں کو نہ صرف ماضی کی دل چسپ داستانیں سننے کو ملتی ہیں، بلکہ انہیں عثمانی اور بازنطینی سلطنتوں کی عظمت کو بھی قریب سے دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں کا قدیم تاریخی اہمیت کا حامل گرینڈ بازار شاپنگ کا منفرد تجربہ فراہم کرتا ہے۔

ترکیہ قدیم تہذیبوں کا مسکن رہا ہے۔ یہاں "ٹروئے" (Troy) کے قدیم آثار، ہزاروں سال پرانی رومن عمارتیں، قدیم یونانی طرز کے تھیٹر، شان دار لائبریریز اور عجائب گھر بھی تاریخ سے محبت کرنے والوں کے لیے ایک قیمتی تہذیبی اثاثہ ہیں۔ پھر شہر میں موجود آسان سفری سہولتیں اور پبلک ٹرانسپورٹ کا بہترین نظام بھی سیاحت کو پُرلطف اور آرام دہ بناتا ہے۔

جدید بسوں، ٹرین، ٹرام اور فیریز کے ذریعے آپ شہر کی خُوب صُورتی سے بآسانی محظوظ ہوسکتے ہیں۔ اور ترکیہ کی یہ سیاحت صرف تفریح تک محدود نہیں، بلکہ یہاں کے مقامی روایتی لذیذ پکوان بھی لاجواب ہیں۔ بلاشبہ، ترکش کباب، کوفتوں، روایتی مٹھائیوں جیسے بکلاوہ اور ترکش قہوے سمیت بہت سے دیگر پکوانوں کا ذائقہ آپ کے سفر کو مزید یادگار بنادے گا۔

عبدالقیوم خیرؔ وسطوی

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

عبدالقیوم خیرؔ بن منیر الدین (1975ء)، بن پیغمبر بخش ویشالی ضلع کی مردم خیز بستی حسن پور وسطی، مہوا، ویشالی میں 1913ء میں پیدا ہوئے، والد کاشتکار تھے، دادا طبیب حاذق، جن کی حکمت کا علاقہ معترف تھا۔ خاندان پر مذہبی رنگ غالب تھا، اس لیے گھریلو تعلیم کے بعد خیرؔ صاحب کو ویشالی ضلع کی انتہائی قدیم اور عظیم درسگاہ مدرسہ احمدیہ ابابکر پور میں داخل کردیا گیا، مدرسہ احمدیہ میں ان دنوں مولانا محمد نعیم الدین صاحب کا دور دورہ تھا، ان کے علم اور تعلیم و تربیت کا شہرہ گھر گھر تھا، طلباء دور دراز سے جوق در جوق مدرسہ آکر اپنی علمی پیاس بجھاتے تھے، خیرؔ صاحب داخلہ امتحان کے بعد جس درجہ کے لائق سمجھے گئے، اسی میں اتفاق سے مولانا شمس الحق صاحبؒ سابق شیخ الحدیث جامعہ رحمانی مونگیر بھی تھے، دونوں میں گاڑھی چھنتی تھی لیکن خیرؔ صاحب وہاں دو سال سے زیادہ نہیں رہ سکے، والد صاحب ان کو فارسی پڑھوانا چاہتے تھے لیکن خیرؔ صاحب کو فارسی سے نفرت تھی، اس زمانہ میں جب فارسی کا چلن اتنا کم نہیں ہوا تھا، وہ کہا کرتے تھے، کہ ایسی زبان پڑھ کر کیا ہوگا، جس میں مذکر و مؤنث کی تمیز نہیں ہے، اور دونوں کے لیے ایک ہی صیغہ استعمال ہوتا ہے، چنانچہ انھوں نے تعلیم چھوڑ دی اور فکر معاش کے لیے کلکتہ کا سفر کیا، وہاں اسٹیشنری کی ایک دکان میں ملازمت مل گئی، کچھ تجربہ ہوا تو اپنی دکان لے کر بیٹھ گئے، البتہ دوستی اور ہم نشینی ہمیشہ علماء کی رہی، مولانا یوسف امرتسریؒ (جن کا خوشبودار تیل کا کاروبار تھا) سے کسبِ فیض کیا۔ 1946ء کے فساد میں ریلیف کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، آزادی کی لڑائی میں جیل بھی گئے، ذہناً مسلم لیگی تھے، اس لیے تقسیم ملک کے بعد پاکستان کا رخ کیا، لیکن والدین جو ہندوستان میں تھے، ان کی جدائی برداشت نہیں کرسکے، اور خیرؔ صاحب ان کے حکم کو ٹھکرانہ سکے، اس لیے 1951ء میں پھر ہندوستان واپس آگئے اور کلکتہ کو اپنا مستقر بنایا، یہاں ان کی ملاقات جرم محمد آبادی، نواب دہلوی، اور منی لال جواں سے ہوئی۔ خیرؔ ان حضرات کی شاعری سے متاثر ہوئے، اور حسبِ سہولت تینوں سے اپنے کلام پر اصلاح لینا شروع کیا، گاہے گاہے ناطق دہلوی کی بھی خدمت میں حاضری ہوتی اور وہ بھی ان کے کلام پر اصلاح دیدیا کرتے۔ دھیرے دھیرے ان کی آمد و رفت مشاعروں میں ہونے لگی، اور پھر ایسا ہوا کہ چھٹی دہائی میں کلکتہ کا کوئی بھی مشاعرہ ان کی شرکت کے بغیر ادھورا سمجھا جانے لگا، چنانچہ مشاعروں میں کثرت سے شرکت ہونے لگی، اشعار پڑھتے اور استاذ شعراء سے خوب خوب داد پاتے اور فکر و فن کی مشاقلگی میں لگے رہتے۔

قویٰ ضعیف ہوئے تو خیرؔ صاحب اپنے وطن لوٹ آئے، وہ ایک طویل عرصہ سے اپنے گھر حسن پور وسطی میں مقیم تھے لڑکے اور لڑکیوں کی شادی وغیرہ سے فراغت کے بعد عبادت و ریاضت کے علاوہ انھیں کوئی اور کام نہ تھا، کبھی کوئی باذوق مل گیا تو آپ بیتی سنا کر دل بہلا لیتے، بے ذوق مل جاتا تو کترا کر نکلنے میں عافیت سمجھتے۔

اللہ نے انھیں بہت کچھ دیا تھا، لیکن وہ اپنی فقیرانہ زندگی میں مست تھے، وہ خود داری کے اس مقام و مرتبہ پر فائز تھے جہاں "خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے" کا مصداق متعین ہوتا ہے، اپنی ضروریات زندگی کے لیے اپنے بچوں سے بھی نہیں کہتے، ہومیوپیتھ کی کچھ دوائیں ان کے پاس ہوتیں، اور وہ درخواست کنندگان کو نوازتے رہتے، مجھ سے ٹوٹ کر محبت کرتے اور بہت سارے گھریلو مسائل میں بھی میری رائے لینا ضروری سمجھتے، مہمان نوازی ان کی فطرت تھی، اس لیے ہر ملاقات میں چائے ناشتہ کا ضرور اہتمام کرتے، میں انھیں ان کے منتشر کلام کی طرف متوجہ کرتا تو فرماتے: میں نظرثانی کرلوں، پھر تمہارے حوالہ کردوں گا، تم اس کو مرتب کرکے شائع کردینا؛ لیکن اس نظرثانی میں کئی سال گزر گئے، کبھی بیماری کا عارضہ ہوتا اور کبھی دوسری مشغولیات کا، رمضان کے قبل آخری ملاقات میں، ان کو وعدہ یاد دلایا تو کہنے لگے وعدے کی دو قسم ہوتی ہے، ایک وعدہ کیا جاتا ہے اور ایک وعدہ لیا جاتا ہے، میں لیے ہوئے وعدے کی تکمیل بہت ضروری نہیں سمجھتا، البتہ میں نظرثانی ضرور کروں گا، کون جانتا تھا کہ وہ میری خواہش کی تکمیل کیے بغیر ہی راہیِ ملک عدم ہوجائیں گے، ان کی وصیت کے مطابق ان کے لائق فرزند جناب عبدالتواب و علقمہ صاحبان کو سارا کلام مجھے دے دینا چاہیے؛ لیکن میں وہ نظر کہاں سے لاؤں گا کہ خیرؔ کے کلام سے خیر کو چھانٹ لوں، خیرؔ صاحب تو اپنے سب کام نمٹانے کے عادی تھے، یہ کام کیسے مجھ پر چھوڑ کر چلے گئے۔

25/فروری 1998ء کی شام سہ پہر انھوں نے کتاب زندگی کا آخری ورق الٹ دیا، اور اس شان سے الٹا کہ دشمن بھی عش عش کراٹھے، نہ ایک وقت کی نماز چھوٹی اور نہ تلاوت، امید ہے کہ وہ اپنے رب کے سامنے سرخرو ہوں گے، اور جنت کی کھڑکیاں کھول دی گئی ہوں گی۔

خیرؔ اپنی زندگی کی کہانی سنانے کو اب ہمارے درمیان نہیں ہیں، لیکن انھوں نے اپنے حالات و کیفیات لوگوں تک پہنچانے کے لیے شعر و ادب کی شکل میں ایک بڑا ذخیرہ چھوڑا ہے، وہ ایک مذہبی آدمی تھے، اس لیے ان کی شاعری میں گل و بلبل کی داستان اور رومانیت کا عنصر غالب نہیں ہے، ان کی شاعری جذبوں اور تجربوں کی شاعری ہے، جس میں ایک خاص قسم کا طنز عصری آگہی اور تجربات سے بھرپور مواد پڑھنے کو ملتا ہے، اس طرح ان کی شاعری یکسانیت اور سطحیت سے بچ جاتی ہے، وہ مذہبی امور پر اپنی نگاہ مرکوز رکھتے تھے، لیکن اس میں سطحیت نہیں آنے دیتے تھے، چند اشعار دیکھتے چلیے:

حسرت نہیں رہی، کوئی ارماں نہیں رہا
پہلو میں جب سے قلب پریشاں نہیں رہا
بیگانگی کی رکھتا ہے تہمت جو باغباں
کب میں شریکِ حالِ گلستاں نہیں رہا
یہ انتہائے جامہ دری کی ہے داستاں
کچھ امتیاز جیب و گریباں نہیں رہا
کب آئے ہیں وہ حالِ غم زار دیکھنے
جب خیرؔ دو گھڑی کا بھی مہماں نہیں رہا

آخری شعر توان کے حال کے اعتبار سے بالکل الہامی معلوم ہوتا ہے، واقعہ یہی ہے کہ ان کے اپنے بھی اس وقت پہنچے جب خیرؔ آخری سانس لے چکے تھے، اور کہنا چاہیے کہ دو گھڑی کے مہمان کی حیثیت بھی ان کی نہیں رہ گئی تھی، خیرؔ نے زندگی بھر اپنوں اور غیروں سے جو چوٹ کھائی تھی، اور اس نے جس انداز میں انھیں بے کل کیا تھا، اس کا ذکر وہ کچھ یوں کرتے ہیں:

کوئی چوٹ کھا کے دیکھے، کوئی غم اٹھا کے دیکھے
میرے دل کی بے کلی کو میرے دل میں آکے دیکھے
نہ گرے جو اس پہ بجلی تو ہمیں کچھ اور کہنا
کوئی آسماں کے نیچے ذرا سر اٹھا کے دیکھے
میں یہ زہر کے نوالے، ہیں یہ ناگ ڈسنے والے
کوئی حسین بتوں کو ذرا منہ لگا کے دیکھے

خیرؔ جنوں پر حجاباتِ خرد کے شاکی تھے، اور اسے حقیقت تک پہنچنے میں رکاوٹ؛ بلکہ حجابِ اکبر سمجھتے تھے۔ کہتے ہیں:

جنوں کی روشنی پر ہیں حجاباتِ خرد چھائے
اندھیرے میں بھلا کیونکہ کسی کو کوئی پہچانے

خیرؔ اقبال کے بڑے مداح تھے، اقبالؔ پر ان کا ایک قطعہ کئی لمبی لمبی نظموں پر بھاری ہے۔ کہتے ہیں:

وقت بہتا ہوا پانی ہے گزر جاتا ہے
وہی رہ جاتا ہے انسان جو کر جاتا ہے
اک مدت ہوئی اقبالؔ کو گزرے اے خیرؔ
آج بھی ہر جگہ اقبالؔ نظر آتا ہے

خیرؔ کہہ گئے:

رہے گا کون اس دنیا میں اے خیرؔ
ابھی تو میں اکیلا جا رہا ہوں

خیرؔ تو اکیلے چلے گئے لیکن وہ اپنے ساتھ ایک تاریخ، ایک تہذیب اور وضع داری لے گئے، خیرؔ کا غم صرف ایک آدمی کا غم نہیں، وہ ایک انسان کا غم ہے، ایک شاعر کا غم ہے، ادب کے اس قدیم دبستان کے اٹھنے کا غم ہے جو اب تیزی سے اٹھتا جا رہا ہے اتنے سارے غم لے کر کیا لکھوں، اور کیا سناؤں۔

ان کے انتقال کے بعد ان کے صاحب زادہ علقمہ نے سارا کلام ڈاکٹر ممتاز احمد خان صاحب کے حوالہ کردیا تھا، وہ بھی دنیا چھوڑ چلے۔ اس طرح میں چاہ کر بھی حسبِ وعدہ خیرؔ صاحب کے کلام کو کتابی شکل مرتب کرنے سے محروم رہا، ڈاکٹر صاحب کے انتقال کے بعد اب مسودہ بھی ملنا ممکن نہیں معلوم ہوتا۔

قبل از وقت رہائی کی درخواست کو غلط طریقے سے نمٹایا گیا

سپریم کورٹ نے دہلی حکومت کی تنقید کی

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے دہلی حکومت پر اس کی طرف سے عمر قید کے مجرم کی مستقل معافی کی درخواست کو غلط طریقے سے نمٹانے پر آج سخت نکتہ چینی کی اور اس صورتحال کو "افسوسناک حالت" قرار دیا جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجل بھویان پر مشتمل بنچ نے ریمارکس دیے کہ دہلی حکومت جس طرح سے قبل از وقت رہائی کی درخواستوں کو نمٹا رہی ہے اس سے سنگین خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ عدالت نے نوٹ کیا " اس معاملے میں دہلی حکومت کے ذریعہ عدالتی کارروائی کو کس انداز میں چلایا گیا اور جس طرح سے قبل از وقت رہائی کی درخواستیں کی جا رہی ہیں، اس کے بارے میں شاید گہری تحقیقات کی ضرورت ہے۔" قبل از وقت رہائی کے لیے مجرم کی درخواست پر ابتدائی طور پر سزا کا جائزہ لینے والے بورڈ) ایس آر بی (نے ستمبر 2024 میں غور کیا لیکن اسے موخر کر دیا گیا۔ 25 نومبر 2024 کو سپریم کورٹ نے ہدایت دی کہ اس کیس پر 9 دسمبر سے پہلے دوبارہ غور کیا جائے۔ تاہم، 9 دسمبر کو عدالت کو بتایا گیا کہ ایس آر بی نے 8 دسمبر کو میٹنگ کی، لیکن اتفاق رائے تک پہنچنے میں وہ ناکام رہی۔ دہلی جیل کے قوانین کے ضابطہ) 1257 بی (کے مطابق متفقہ فیصلے کی عدم موجودگی میں اکثریت کا نظریہ غالب ہونا چاہیے۔ اس کے باوجود میٹنگ کے منٹس اس بات کی نشاندہی کرنے میں ناکام رہے کہ اکثریت کی رائے کیا ہے۔ جب پوچھ گچھ کی گئی تو میٹنگ میں موجود دو افسران عدالت میں بھی یہ واضح کرنے سے قاصر رہے کہ آیا اکثریت نے قیدی کی رہائی کی حمایت کی یا مخالفت کی۔ عدالت نے یہ بھی نشاندہی کی کہ دہلی حکومت نے پہلے یقین دلایا تھا کہ 10 دسمبر کی میٹنگ میں اس کیس پر غور کیا جائے گا، جو ظاہر ہے کہ وعدے کے مطابق نہیں ہوا۔ اس کے بعد دہلی حکومت نے یکے بعد دیگرے دو میٹنگیں کیں اور بالآخر مجرم کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ حیرت کا اظہار کرتے ہوئے عدالت نے ریمارکس دیئے "ہم نے قبل از وقت رہائی کے معاملات سے نمٹنے میں دہلی حکومت کی طرف سے اتنی جلدی کبھی نہیں دیکھی۔" ان تیز مشاہدات کا سامنا کرتے ہوئے ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ آدتیہ سوندھی نے حاضری دینے والے افسران کی ہدایات پر عدالت کو یقین دلایا کہ ایس آر بی کو ایک نئے فیصلے کے لیے فوری طور پر دوبارہ بلایا جائے گا۔ بنچ نے ریاست کو ہدایت دی کہ وہ اس میٹنگ کے نتائج کو 9 مئی 2025 تک ریکارڈ پر رکھے۔ یہ معاملہ اس وقت مزید بڑھ گیا جب 7 فروری 2025 کو دہلی حکومت نے دعویٰ کیا کہ ایس آر بی کی سفارشات 2 فروری کو لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھی گئی ہیں۔ تاہم، 7 مارچ کو عدالت نے جیلوں کے سپرنٹنڈنٹ کے حلف نامے کی بنیاد پر اسے جھوٹا پایا، جس نے تصدیق کی کہ دسمبر 10 کی میٹنگ میں کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس کے نتیجے میں عدالت نے دہلی کے محکمہ داخلہ کے سکریٹری کو نوٹس جاری کرتے ہوئے پوچھا کہ توہین عدالت ایکٹ 1971 کے تحت کارروائی کیوں نہیں شروع کی جانی چاہیے۔ 28 مارچ کو ہوم ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری نے عرض کیا کہ لفٹیننٹ گورنر کو جو لیٹر بھیجا گیا تھا وہ سفارش نہیں بلکہ التوا کا نوٹ تھا۔ عدالت نے کہا کہ یہ گمراہ کن ہے اور توہین عدالت کا نوٹس جاری ہونے کے بعد ہی ریاست نے عجلت میں درخواست کو مسترد کر دیا۔ 15 اپریل کو عدالت نے پرنسپل سکریٹری اے۔ انبراسو کی طرف سے داخل کرائے گئے حلف نامہ کو مسترد کر دیا، جس نے دعویٰ کیا کہ عدالت نے ایس آر بی کی 2 فروری کی "سفارش" کو غلط سمجھا۔ جسٹس اوکا نے سختی سے جواب دیا: "ہم پہلی بار قبل از وقت رہائی کے کیس سے نمٹنے والے بچے نہیں ہیں۔ ایک سفارش یا تو رہائی کی حمایت یا مخالفت کرتی ہے، نہ کہ فیصلے تک پہنچنے میں ناکامی" حلف نامے کو "انتہائی قابل اعتراض" قرار دیتے ہوئے عدالت نے انبراسو کو 21 اپریل کو ذاتی طور پر حاضر ہونے کی ہدایت دی۔ 21 اپریل کی سماعت کے دوران بنچ نے بار بار ایس آر بی کے اندر اکثریت کی رائے پر وضاحت طلب کی۔ وہاں موجود افسران صرف اس بات کی تصدیق کر سکے کہ ایس آر بی کے چیئرمین دہلی کے وزیر داخلہ نے اس درخواست کی مخالفت کی تھی، لیکن بورڈ کے مجموعی موقف کی وضاحت کرنے میں ناکام رہے۔

احتجاج کرنے والے اساتذہ کو ممتا بنرجی کا پیغام اسکول جائیں

حکومت ان کے ساتھ ہے: ممتا بنرجی

کلکتہ 22 اپریل (یو این آئی) اہل اور نااہل امیدواروں کی فہرست جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بیروزگار اساتذہ پیر کی شام سے ہی ایس ایس سی دفتر کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں۔ منگل کو وزیر اعلیٰ نے مدنی پور کالج کے میدان میں منعقد ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں احتجاج کر رہے اساتذہ سے اپیل کرتی ہوں کہ تم گرمی میں کیوں بیٹھے ہو، اسکول جاؤ، سکون سے کلاس لو، تمہیں اپنی تنخواہ کی فکر نہیں، جو تمہیں اکسا رہے ہیں وہ تمہیں تنخواہ نہیں دیں گے، تمہاری تنخواہ حکومت ادا کرے گی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر ریاست دوبارہ سپریم کورٹ سے رجوع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ میں آپ کی نوکری چلی گئی، رقم روک دی گئی، ہم نے نظر ثانی کی درخواست دائر کی ہے، آپ کو آپ کی تنخواہ ملے گی۔ اور جو گروپ CRD منسوخ کیا گیا تھا، ہم وکلاء سے مشاورت کے بعد ضرورت پڑنے پر اس کا دوبارہ جائزہ لیں گے۔ آپ ہم پر اعتماد کر سکتے ہیں۔ جنہوں نے آپ کی نوکریاں چھینی ہے ان پر بھروسہ نہ کریں۔ ممتا بنرجی نے اس فارمولے کے مخالفین کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں چند لوگ بیٹھے ہیں جو پی آئی ایل دائر کر کے لوگوں کی نوکریاں چھینتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن کی تنقید کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہائی کورٹ میں ایک بار پھر کیس زیر التوا ہے۔ 35000 ہزار افراد کی نوکریاں چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مگر پہلے ان کے خاندان اور بچوں کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ اہل اور نااہل، کی فہرست کی اشاعت کا مطالبہ کرنے والے بے روزگاروں کی پوزیشن کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں نے کل شام سے کم از کم 10 بار ان سے بات کی ہے۔ اگر میں کلکتہ میں ہوتی تو میں اسے ایک سیکنڈ میں طے کر سکتی تھی۔ کئی بے روزگار اساتذہ کا اصرار ہے کہ حکومت جلد سے جلد 'اہل، اور 'نااہل، افراد کی فہرست شائع کرے۔ ممتا بنرجی نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ دوسروں کی باتوں پر کیوں قدم اٹھا رہے ہیں؟ آپ کو یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ کون اہل ہے اور کون نااہل ہے۔ یہ دیکھنے کے لیے ریاستی حکومت موجود ہے۔ ایک عدالت ہے، ہم دیکھیں گے کہ آپ کو کیا کام کرنا ہے، عدالت کہتی ہے کہ آپ کو کام کرنا ہے یا نہیں۔ تنخواہ ملتی ہے یا نہیں، ہمیں دیکھنا ہوگا۔ بی جے پی کی تنقید کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "اتر پردیش میں 69 ہزار لوگوں کی نوکریاں چلی گئی، بی جے پی کی حکومت کے دوران کسی کو بھی نوکری واپس نہیں ملی۔ میں آپ سے کہہ رہی ہوں کہ آپ انہیں واپس دلائیں گے۔ ہم عدالت گئے اور آپ کے لیے لڑیں گے۔

امبیڈکر کے مجسمے کی توہین و دلتوں پر حملے کے واقعات شرمناک: مایاوتی

لکھنؤ: 22 اپریل (یو این آئی (بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی (سپریمو مایاوتی نے منگل کو کہا کہ مدھیہ پردیش کے مرینا میں امبیڈکر جینتی کے موقع پر جلوس پر حملہ اور دیگر ریاستوں میں امبیڈکر مجسمے کی توہین اور دلتوں کے خلاف پرتشدد وارادت شرمناک ہیں جو حکومتوں کے دوہرے کردار کو ظاہر کرتی ہیں۔ مایاوتی نے ایکس پر سلسلہ وار پوسٹ کر کہا' آئین ساز بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جینتی پر اس بار ملک کے کئی ریاستوں میں ان کے مجسمے کی توہین و اس موقع پر پروگرام/ جلوس پر جاگیردارانہ عناصر کے حملوں میں متعدد افراد کے ہلاک ہونے کی وارادات کافی شرمناک و یہ حکومتوں کے دوہرے کردار کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے تکلیف دہ معاملات میں خاص کر مدھیہ پردیش کے مرینا میں امبیڈکر جلوس پر ہوئے حملے میں دلت کا قتل و متعدد کے زخمی ہونے کی وارادات کافی شرمناک۔ جس میں خاطیوں کے خلاف ابھی تک بھی سخت کارروائی نہ کیے جانے سے ریاستی حکومت اس میں واضح طور سے ملوث ہونے کے حوالے کٹ گھرے میں ہے۔ بی ایس پی سربراہ نے مرکزی حکومتوں سے اپیل کی کہ دلتوں، سنتوں، گروؤں اور عظیم شخصیات کی توہین کی وارادات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے مجرمین کے خلاف سخت کارروائی کریں ورنہ دلت سماج انہیں کافی معاف نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا' مرکز و سبھی ریاستی حکومتیں دلتوں پر ایسے ہو رہے ناانصافی، ظلم و زیادتی و ان کے مہان سنتوں، گروؤں و عظیم شخصیات کی توہین کی وارادات کو سنجیدگی سے لے کر ضروری سخت کارروائی کر کے اسے روکیں۔ ورنہ ان طبقات کے لوگ انہیں کبھی معاف نہیں کریں گے مطلب سرکاریں اس جانب ضرور دھیان دیں۔ مایاوتی نے کہا' ساتھ ہی ایسی ذات وادی وارادات سے واضح ہے کہ مرکزی حکومت و ریاستی حکومتیں بابا صاحب ڈاکٹر کی جینتی وغیرہ پر جو پروگرام منعقد کرتی ہیں وہ سب دلتوں کے ووٹ کے مفاد کی خاطر پوری طرح سے چھلاوا ہے۔ دلت سماج ایسے دوہرے چال، کردار و چہرے والی پارٹیوں سے ضروری حل نکالیں۔

تمل ناڈو کیس میں کیرالہ کا معاملہ شامل نہیں: مرکزی حکومت

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) (مرکزی حکومت نے آج سپریم کورٹ کو بتایا کہ تمل ناڈو کے گورنر کی طرف سے بلوں کو منظوری دینے میں تاخیر سے متعلق سپریم کورٹ کے 8 اپریل 2025 کے فیصلے میں کیرالہ کا معاملہ شامل نہیں ہے۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جوئمالیہ باگچی پر مشتمل بنچ کے سامنے حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے تمل ناڈو کے فیصلے کا مطالعہ کرنے کے لیے وقت مانگا اور کہا کہ یہ (تمل ناڈو کیس) کیرالہ کیس سے مختلف ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے 8 اپریل 2025 کے فیصلے میں تمل ناڈو کے گورنر کی طرف سے بلوں کی منظوری میں تاخیر پر کئی سوالات اٹھائے تھے۔ اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمانی نے یہ بھی کہا کہ تمل ناڈو کے فیصلے میں حقائق پر مبنی موجودہ کیس (کیرالہ (کے کچھ مسائل کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا "ہم ان اختلافات کی نشاندہی کرنا چاہیں گے"۔ کیرالہ حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کے کے وینوگوپال نے شروع میں کہا کہ کیرالہ کیس تمل ناڈو کیس کے حالیہ فیصلے کے تحت آتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ صدر جمہوریہ سے رجوع کرنے کی مدت کیا ہے، جسے تین ماہ تک رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرکزی حکومت کے جاری کردہ سرکلر کے مطابق ہے۔ بنچ نے پھر مسٹر وینوگوپال سے پوچھا کہ وہ کیا تجویز کرتے ہیں اور کیا وہ درخواست واپس لینا چاہتے ہیں کیونکہ وہ فیصلہ موجود ہے۔ سالیسٹر جنرل مہتا نے اس فیصلے کے سوال پر کہا کہ وہ فیصلے کی جانچ کر رہے ہیں اور اس مقصد کے لیے کچھ وقت دیا جا سکتا ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے پھر کہا کہ سالیسٹر جنرل کو واضح کرنا ہوگا کہ آیا یہ براہ راست شامل ہے یا نہیں؟ اس پر مسٹر مہتا نے کہا کہ یہ معاملہ شامل نہیں ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ صرف یہ دیکھنا ہے کہ کیا فیصلہ موجودہ (کیرالہ (کیس کا احاطہ نہیں کرتا ہے۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد معاملے پر غور کرنے کے لیے 6 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس تناظر میں عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ کیرالہ کی طرف سے تین رٹ درخواستیں دائر کی گئی تھیں اور صرف ایک بنچ کے سامنے درج تھی۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس آر مہادیون کی ایک الگ بنچ نے 8 اپریل کو اپنے فیصلے میں تمل ناڈو کے گورنر کے 10 بلوں کو منظوری نہ دینے کے فیصلے کو 'غیر قانونی اور 'منمانی' قرار دیا اور صدر جمہوریہ کو بلوں کو منظوری دینے کے لیے تین ماہ کی مہلت مقرر کی۔ کیرالہ حکومت نے عدالت عظمیٰ میں ایک عرضی دائر کی تھی جس میں ریاستی مقننہ کے ذریعہ منظور کیے گئے متعدد بلوں کے سلسلے میں گورنر کی جانب سے عدم فعالیت کا دعویٰ کیا گیا تھا اور اسے آئین کے آرٹیکل 200 کے تحت گورنر کی منظوری کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ اپنی درخواست میں کیرالہ حکومت نے یہ واضح کرنے کا مطالبہ کیا کہ آئین کے آرٹیکل 200 کے تحت صوابدیدی اختیار کا استعمال کیے بغیر بلوں کو غیر معینہ مدت تک روکنے میں گورنر کی کارروائی "غیر اخلاقی، صوابدیدی، خود مختار اور جمہوری اقدار کے منافی، کابینہ کے نظریات اور آئینی حکومت کی آئینی شکل اور فیڈرل ازم کے منافی ہے۔"

ایئر فورس افسر پر حملے کا مقدمہ درج، ایک گرفتار

بنگلورو، 22 اپریل (یو این آئی (کرناٹک کی راجدھانی بنگلورو میں پیر کو روڈ ریج واقعہ کے دوران ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف (کے ایک افسر پر مبینہ حملے کے سلسلے میں ایک جوابی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ بنگلورو سٹی پولیس کمشنر بی دیانند نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ " پیر کی صبح بائیپنا ہلی پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں پیش آنے والے واقعہ کے سلسلے میں ایک مقدمہ اور جوابی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ہم عینی شاہدین کے بیانات، سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد کا جائزہ لے رہے ہیں تا کہ حقائق کو سامنا لایا جا سکے۔" انہوں نے کہا کہ ابتدائی نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ لڑائی موٹر سائیکل سوار اور کار میں سوار افراد کے درمیان معمولی جھگڑے کی وجہ سے ہوئی۔ مسٹر دیانند نے کہا کہ " ہم لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ جلد بازی میں کسی نتیجے پر نہ پہنچیں۔" یہ واقعہ صبح تقریباً 06:30 بجے سی وی رمن نگر میں گوپالن گرینڈ مال کے قریب اس وقت پیش آیا جب ونگ کمانڈر وکرم انوس شیلادتیہ بوس، اپنی اہلیہ اسکواڈرن لیڈر مدھومیتا داس کے ساتھ کولکتہ میں طے شدہ سرجری کے لیے ہوائی اڈے پر جا رہے تھے۔ یہاں ایک آن لائن ویڈیو بیان میں بوس نے بتایا کہ کس طرح ایک موٹر سائیکل سوار نے جارحانہ انداز میں ان کی گاڑی روکی، کنڑ میں اس کے ساتھ بدسلوکی کی اور اس کے سر پر چابی ماری، جس سے بہت زیادہ خون بہہ گیا۔ بوس نے دعویٰ کیا کہ حملہ آور نے دوبارہ حملہ کرنے سے پہلے ان کی گاڑی کی ونڈ شیلڈ کو پتھر سے توڑنے کی کوشش کی۔ ان کے بقول دیکھنے والے یا تو غیر فعال یا حملہ آور کے حامی نظر آئے۔ اس نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ردعمل پر بھی اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب اس نے مدد کے لیے قریبی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کیا تو اسے فوری مدد نہیں ملی۔ حملے کے ملزم وکاس کمار کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بہار میں وزیر اعلیٰ عہدے کی کوئی جگہ خالی نہیں: جیتن رام مانجھی

گیا، 22 اپریل (یو این آئی (مرکزی وزیر اور ہندستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم (کے سرپرست جیتن رام مانجھی نے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کی کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔ مسٹر مانجھی نے یہاں کھرکھورا محلے میں منعقدہ ایک شہری اعزازی تقریب کے دوران مسٹر یادو پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وہ انڈیا اتحاد کے کنوینر تو ہو سکتے ہیں، لیکن وزیر اعلیٰ کے دعویدار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار مسلسل ترقی کر رہا ہے اور اس بار این ڈی اے 225 سیٹیں جیتے گا۔ مرکزی وزیر نے وقف ترمیمی قانون پر واضح کیا کہ انہیں اس قانون کے اس شق پر اعتراض ہے، جس میں غیر مسلموں کے داخلے کی بات کہی گئی ہے۔ انہوں نے سوالیہ لہجے میں کہا کہ جب ہندو مٹھوں میں غیر ہندو داخل نہیں ہو سکتے تو مسلم اداروں میں غیر مسلم کیوں؟ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے خلاف آخری سانس تک لڑیں گے۔ حکومت سے بھی کہیں گے کہ یہ یکطرفہ ہے اور اسے ترمیم کیا جانا چاہیے۔ مسٹر مانجھی نے کامن اسکولنگ سسٹم پر بھی حکومت کی نیت پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ نہ تو گذشتہ حکومتوں میں ہمت تھی اور نہ ہی موجودہ حکومت میں ہے۔ آخر کس سے ڈر کر کامن اسکولنگ سسٹم نافذ نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی نیت ہی صاف نہیں ہے اس لئے مساوی تعلیم کا خواب اب تک ادھورا ہے۔ پورے ملک میں یکساں تعلیمی نظام نافذ ہونا چاہئے۔ ایچ اے ایم کے سرپرست نے راشٹریہ جنتادل) آرجے ڈی (کے سینئر لیڈر چندر شیکھر سنگھ کو بھی نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ "وہ جانکار ضرور ہیں لیکن ہمارے بارے میں جو کہا ہے اسے وہ یا تو سدھار لیں یا ہم اسے واضح کریں۔ ہم مندر۔ مسجد میں پوجا کرنے نہیں بلکہ جذبات کا احترام کرنے جاتے ہیں۔ کسی کے جذبات کا احترام کرنا قدامت پسندی نہیں ہے۔

بی جے پی اقتدار میں دلت غیر محفوظ: اجئے رائے

امیٹھی: 22 اپریل (یو این آئی (اتر پردیش کانگریس کے صدر اجئے رائے نے منگل کو کہا کہ بی جے پی حکومت کے معیار کار میں دلت غیر محفوظ ہیں۔ امیٹھی میں چھیڑ چھاڑ کے ملزم دلت نوجوان کے قتل کے بعد متاثرہ کے اہل خانہ کے تئیں تعزیت کا اظہار کرنے پہنچے رائے نے کہا کہ یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت کے معیار کار میں دلتوں کے ساتھ لگاتار ناانصافی ہو رہی ہے۔ جہاں بھی دلتوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ کانگریس ہمیشہ دلتوں کے ساتھ کھڑی دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج میں ایک دلت کو پٹرول ڈال کر زندہ جلا دیا گیا۔ اعظم گڑھ اور رامپور میں دلتوں پر مظالم ہو رہے ہیں۔ اجئے رائے نے بی جے پی حکومت کے ذریعہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی یوم پیدائش پر منعقد تقریب پر بھی سوال کھڑا کرتے ہوئے کہا کہ بابا صاحب کا حقیقی احترام تب ہوگا جب دلتوں کے کنبے میں خوشحالی آئے گی۔ رائے نے کہا' دلتوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں تو یہ بابا صاحب کی توہین ہی مانی جائے گی۔ ہم کانگریس کے سبھ کارکنان راہل گاندھی کی قیادت میں دلتوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کو انصاف دلانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے متوفی کنبے کے افراد سے مل کر انہیں ہر ممکن انصاف دلانے اور مدد دلانے کا تیقن دیا۔ متاثرہ کنبے نے اجئے رائے سے اپنے مسائل کے بارے میں آگاہ کرایا۔ قابل ذکر ہے کہ پیر کی دیر شام مرغی فارم پر کام کر رہے جاموتھانہ علاقہ باشندہ کلیان پور کے شیوم گوری کی دبنگوں نے گلا ریت کر قتل کر دیا تھا۔ اجئے رائے متاثرہ کنبے سے اظہار تعزیت کرنے پہنچے تھے۔ اجئے رائے کے ساتھ کانگریس کمیٹی کے ضلع صدر پردیپ سنگھل کے ساتھ دیگر ملازمین بھی موجود رہے۔

امریکی نائب صدر جیمز ڈیوڈ وانس نے آمیر قلعہ کا دورہ کیا

جے پور 22 اپریل (یو این آئی) ریاستہائے متحدہ امریکہ کے نائب صدر جیمز ڈیوڈ وانس نے آج راجستھان کی راجدھانی جے پور میں واقع تاریخی آمیر قلعہ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے مسٹر وانس کا آمیر قلعہ میں استقبال کیا اور انہیں گلدستہ پیش کیا اور ان کے خوشگوار قیام کی خواہش ظاہر کی، جبکہ مسٹر وانس کی اہلیہ اوشا وانس کا استقبال نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری نے کیا۔ مسٹر وانس راجستھانی لوک فنکاروں کا رقص دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ محل میں داخل ہوئے اور اپنی بیٹی کو گود میں لیے چاروں طرف سے اسے قلعہ دکھایا۔ اس کے بعد وہ شیش محل پہنچے جہاں انہوں نے قیمتی پتھروں اور شیشے سے بنے شیش محل کی خوبصورتی کا معائنہ کیا۔ مسٹر وانس نے اپنی اہلیہ اوشا اور بچوں کے ساتھ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک آمیر پیلس کا دورہ کیا۔

سوشل میڈیا پر دوستی کے بعد شادی کا جھانسہ دے کر عصمت دری، ماں بیٹے پر مقدمہ

ممبئی، 22 اپریل (یو این آئی) مہاراشٹرا کے تھانے ضلع کے کلوا علاقے میں ایک 36 سالہ خاتون کی جانب سے درج کرائی گئی شکایت پر پولیس نے ایک نوجوان اور اس کی والدہ کے خلاف عصمت دری، مارپیٹ اور دھوکہ دہی کے سنگین الزامات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ متاثرہ خاتون کے مطابق، ملزم نے سوشل میڈیا پر دوستی کے بعد شادی کا جھانسہ دے کر جسمانی تعلقات قائم کیے اور طویل عرصے تک اسے دھوکے میں رکھا۔ یہ واقعات 6 جون 2023 سے فروری 2025 کے درمیان پیش آئے۔ کلوا پولیس نے اتوار کے روز بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ) 69 دھوکہ دہی سے جنسی عمل ،) دفعہ) (2)115 جان بوجھ کر چوٹ پہنچانا) اور دیگر متعلقہ دفعات کے تحت پہلی معلوماتی رپورٹ درج کی۔ پولیس کے مطابق، شکایت میں کہا گیا ہے کہ جب خاتون کو یہ پتہ چلا کہ جس شخص سے وہ شادی کی امید رکھتی تھی، وہ پہلے سے شادی شدہ ہے، تو وہ شدید ذہنی صدمے میں آ گئی۔ شکایت میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ ملزم نے اپنی والدہ کے علم میں رہتے ہوئے بھی بار بار خاتون کی عصمت دری کی، لیکن ماں نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ ایک موقع پر، جب متاثرہ نے ملزم کے فون میں دوسری خواتین کی تصاویر دیکھ کر اس سے سوال کیا، تو ملزم نے اس پر حملہ کر کے زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق اس معاملے کی تفتیش جاری ہے اور ابھی تک کسی بھی فرد کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام الزامات کی باریک بینی سے جانچ کی جا رہی ہے اور قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

عوام آئین کے محافظ ہیں: دھنکڑ

نئی دہلی، 22 اپریل) یو این آئی (نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے آج عوام کو آئین کا محافظ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی جمہوریت میں شہریوں کا مرکزی کردار ہوتا ہے اور وہ عوامی نمائندوں کے ذریعے اپنی خواہشات کا اظہار کرتے ہیں آج یہاں دہلی یونیورسٹی میں ہندوستانی آئین کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقد پروگرام 'کرتویم' سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ کسی بھی جمہوریت کے لیے ہر شہری کا اہم رول ہوتا ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا "میرے مطابق شہری سب سے بڑا ہے کیونکہ ایک قوم اور جمہوریت شہریوں سے بنتی ہے، ان میں سے ہر ایک کا اپنا اپنا کردار ہوتا ہے۔ جمہوریت کی روح ہر شہری میں رہتی ہے اور دھڑکتی ہے۔ جب شہری باشعور ہوگا، اپنا رول ادا کرے گا، تو جمہوریت کھلے گی، اس کی قدریں بڑھیں گی اور شہریوں کے تعاون کا کوئی متبادل نہیں ہے۔" نائب صدر جمہوریہ دہلی یونیورسٹی کے سابق چانسلر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا جوہر اور اہمیت آئین کے دیباچے میں موجود ہے۔ آئین کے مطابق "ہم، ہندوستان کے عوام" کے پاس اعلیٰ طاقت ہے۔ ہندوستانی عوام سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے۔ ہندوستان کے لوگ آئین کے تحت اپنے نمائندوں کے ذریعے اپنی توقعات، اپنی امیدوں اور اپنی خواہشات کی عکاسی کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور انتخابات کے ذریعے نمائندوں کو جوابدہ ٹھہراتے ہیں۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ 'ایمرجنسی' لگانے والے وزیر اعظم کو سال 1977 میں جوابدہ ٹھہرایا گیا تھا۔ اس لیے اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے کہ آئین عوام کے لیے ہے اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری منتخب نمائندوں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "وہ اس کے حتمی مالک ہیں کہ آئین کا مواد کیا ہوگا۔"

وزیر اعظم نریندر مودی 24 اپریل کو سمستی پور ڈویژن کو چار نئی ٹرینوں کا تحفہ دیں گے

سمستی پور، 22 اپریل (یو این آئی (وزیر اعظم نریندر مودی اس سال 24 اپریل کو مدھوبنی آمد پر ایسٹ سینٹرل ریل (ای سی آر (کے سمستی پور ڈویژن میں مسافروں کی سہولت کے لیے بہار کی پہلی نمو بھارت ریپڈ سمیت چار ٹرینوں اور مختلف ریل پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے۔ ڈویژنل ریلوے مینیجر ونے سریواستو نے منگل کو یہاں بتایا کہ وزیر اعظم 24 اپریل کو جے نگر اور پٹنہ کے درمیان چلنے والی نئی نمو بھارت ریپڈ ٹرین کا افتتاح کریں گے۔ یہ ٹرین ملک کی دوسری اور بہار کی پہلی ٹرین ہوگی، جو متھلا کے مسافروں کے لیے دستیاب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم سہرسہ اور لوک مانیہ تلک ٹرمینل کے درمیان امرت بھارت ٹرین کا بھی افتتاح کریں گے۔ مسٹر شریواستو نے کہا کہ وزیر اعظم سمستی پور۔ سہرسہ کے درمیان ایک نئی مسافر ٹرین وایا الولی اور پپرا سے سہرسہ تک ایک مسافر ٹرین کا بھی افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اس ڈویژن کے للت گرام بائی پاس، سپول۔ پپرا ریلوے سیکشن۔ الولی۔ کھگڑیا ریل سیکشن اور حسن پور۔ بتھان ریلوے سیکشن کا بھی افتتاح کریں گے۔

پہلگام میں ملی ٹینٹوں کا بڑا حملہ، متعدد سیاح زخمی

سری نگر، 22 اپریل (یو این آئی (شہرہ آفاق پہلگام میں مشتبہ ملی ٹینٹوں نے سیاحوں پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں متعدد سیاح زخمی ہوئے جنہیں علاج ومعالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے آس پاس علاقوں کو محاصرے میں لے کر حملہ آوروں کی بڑے پیمانے پر تلاش شروع کی ہے اطلاعات کے مطابق منگل کی دوپہر معروف سیاحتی مقام پہلگام کے بیسرن علاقے میں ملی ٹینٹوں نے سیاحوں کے ایک گروپ پر فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں وہاں پر افراتفری کا ماحول پھیل گیا اور لوگ محفوظ مقامات کی اور بھاگنے پر مجبور ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ فائرنگ کے اس واقعے میں ایک درجن کے قریب مقامی اور غیر مقامی سیاح زخمی ہوئے جنہیں علاج ومعالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ ایک سیاح کے سر میں گولی پیوست ہوئی اور اس کی حالت انتہائی نازک بنی ہوئی ہے۔ حملے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کے دستے جائے موقع پر پہنچے اور علاقے کو محاصرے میں لے کر ملی ٹینٹوں کی بڑے پیمانے پر تلاش شروع کر دی۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک علاقے میں آپریشن جاری تھا۔

مذہبی رہنما دلائی لامہ نے پوپ فرانسس کے انتقال پر کا غم کا اظہار کیا

دھرم شالہ، 22 اپریل (ہ س)۔ تبت کے روحانی پیشوا دلائی لامہ نے پوپ فرانسس کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مذہبی رہنما نے اپوسٹولک نونسیو ٹو انڈیا لیو پولڈو گریلی کو خط لکھا ہے جس میں انہوں نے پوپ فرانسس کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ وہ دنیا بھر میں اپنے روحانی بھائیوں، بہنوں اور پیروکاروں کے لیے دعائیں اور تعزیت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقدس مآب پوپ فرانسس نے خود کو دوسروں کی خدمت کے لیے وقف کر دیا ہے۔ اپنے کاموں کے ذریعے، وہ یہ ظاہر کرتا رہتا ہے کہ کس طرح سادہ لیکن بامعنی زندگی گزاری جائے۔ ہم اسے جو بہترین خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں وہ ایک محبت کرنے والا شخص ہے۔ اس کے علاوہ جہاں بھی اور جس طریقے سے بھی ہم دوسروں کی خدمت کر سکتے ہیں۔ دلائی لامہ نے اپنے خط کا اختتام عظیم روح کے سکون کے لیے دعا کے ساتھ کیا۔

سعودی عرب کے ساتھ تعلقات میں بے پناہ امکانات ہیں

دونوں ممالک کے تعلقات استحکام کے ایک مضبوط ستون کی طرح کھڑے ہیں: مودی

جدہ، 22 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب کے آج سے شروع ہونے والے اپنے دو روزہ دورے سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات کے "لامحدود امکانات" کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدم استحکام سے بھری دنیا میں دونوں ممالک کے تعلقات استحکام کے ایک مضبوط ستون کی طرح کھڑے ہیں۔ مسٹر مودی نے عرب نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم آج سے سعودی عرب کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ 2016 اور 2019 کے بعد یہ ان کا سعودی عرب کا تیسرا دورہ ہے۔ سعودی عرب کو ایک قابل بھروسہ اور حکمت عملی کے لحاظ سے اہم پارٹنر کے طور پر بیان کرتے ہوئے مسٹر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ سال 2019 سے 'اسٹریٹجک پارٹنر کونسل' کی تشکیل کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات میں نمایاں طور پر توسیع ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، ہماری شراکت میں لامحدود امکانات ہیں۔ ہمارے تعلقات عدم استحکام سے بھری دنیا میں استحکام کے ستون کی طرح مضبوط ہیں۔ انہوں نے سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم محمد بن سلمان کی قیادت کی تعریف کی اور انہیں دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کا حامی اور "ویژنری" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی شہزادے نے اپنے 'وژن 2030' پر پوری دنیا میں پذیرائی حاصل کی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب بھی میں ان سے ملا ہوں ولی عہد نے میرے اوپر ایک تاثر چھوڑا ہے۔ ان کی بصیرت، دوراندیشی اور عوام کی امنگوں کو پورا کرنے کا جذبہ قابل تعریف ہے۔ دونوں ممالک کے مشترکہ اقتصادی عزائم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ عالمی چیلنجوں کے باوجود دونوں ممالک کے درمیان توانائی، زراعت اور کھاد جیسے اہم شعبوں میں تجارتی تعلقات میں اضافہ ہوا ہے۔ مسٹر مودی نے خاص طور پر 'گرین ہائیڈروجن' اور ٹیکنالوجی جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں سعودی عرب اور ہندوستان کے تجارتی تعلقات کے گہرے انضمام پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی کمپنیاں سعودی عرب میں مختلف شعبوں میں گہرائی تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔

مسٹر مودی نے سعودی عرب کو ورلڈ ایکسو 2030 اور فیفا ورلڈ کپ 2034 کی میزبانی حاصل کرنے پر مبارک باد دی اور اسے دوہری کامیابی قرار دیا۔ وزیر اعظم نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون اور دونوں ممالک کی فوجوں کے درمیان مشترکہ فوجی مشقوں کو بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک اعتماد کی علامت قرار دیا۔ ستمبر 2023 میں جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران شروع ہونے والے انڈیا ویسٹ ایشیا یورپ اکنامک کوریڈور (آئی ایم ای ای سی) پر بات کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ منصوبہ پورے خطے میں ترقی، تجارت اور رابطے کے لیے بہت اہم ہے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا، "2014 سے ہمارے تعلقات نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں، مجھے یاد ہے جب مجھے 2016 میں شاہ سلمان نے 'دی آرڈر آف کنگ عبدالعزیز' سے نوازا تھا۔ میں سچ میں سمجھتا ہوں کہ یہ دونوں ممالک کے تعلقات کے لیے 'امید بھرا' وقت ہے اور میں یہ کہوں گا کہ سعودی قیادت نے اس شراکت داری کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔" مسٹر مودی نے کہا، "ہندوستان اور سعودی عرب ایک ساتھ آگے بڑھتے رہیں گے۔ امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے، نہ صرف ہمارے لوگوں کے لیے، بلکہ پوری دنیا کے لیے۔

مودی سعودی عرب کے دو روزہ دورے پر جدہ پہنچے

جدہ، 22 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی سعودی عرب کے دو روزہ دورے پر آج دوپہر جدہ پہنچے۔ مسٹر مودی کا طیارہ مقامی وقت کے مطابق تقریباً 12:45 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق 3:15 بجے) جدہ کے ہوائی اڈے پر اترا۔ سعودی عرب کی شاہی حکومت نے وزیر اعظم ہند کے خصوصی احترام کے اظہار کے طور پر، ہندوستانی طیارے کے سعودی فضائی حدود میں داخل ہونے پر رائل سعودی ایئر فورس کے ایف-15 طیارے ایسکارٹ کرنے کے بھیجے۔ مسٹر مودی جیسے ہی ہوائی اڈے پر اترے سعودی حکومت کے سینئر وزراء نے ان کا استقبال کیا۔ ان کا 21 توپوں کی سلامی سے استقبال کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی آج شام یہاں سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کے ساتھ، ملک کے اپنے دورے کے دوران ہند-سعودی عرب اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کے دوسرے لیڈروں کی میٹنگ کی شریک صدارت کریں گے۔ اپنی آمد سے قبل عرب نیوز کے ذریعہ نشر کیے گئے ایک انٹرویو میں مسٹر مودی نے ہندوستان اور سعودی عرب کے تعلقات کو "لامحدود امکانات" سے بھرپور قرار دیا اور اس باہمی تعلقات کو عدم استحکام سے بھری دنیا میں استحکام کا ستون قرار دیا۔ قبل ازیں، مسٹر مودی نے روانہ ہونے سے پہلے اپنے بیان میں کہا، "آج، میں ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی دعوت پر مملکت سعودی عرب کے دو روزہ سرکاری دورے کا آغاز کر رہا ہوں۔ ہندوستان سعودی عرب کے ساتھ اپنے طویل اور تاریخی تعلقات کو گہری قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے جس نے حالیہ برسوں میں اسٹریٹجک گہرائی اور رفتار حاصل کی ہے۔ ہم نے مل کر تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور عوام کے درمیان تعلقات کے شعبے سمیت باہمی طور پر فائدہ مند اور ٹھوس شراکت داری تیار کی ہے۔ علاقائی امن، خوشحالی، سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ مفادات اور عزم ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا" یہ گزشتہ ایک دہائی میں سعودی عرب کا میرا تیسرا اور تاریخی شہر جدہ کا پہلا دورہ ہوگا۔ میں اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کی دوسری میٹنگ میں شرکت اور 2023 میں اپنے بھائی شہزادہ محمد بن سلمان کے ہندوستان کے انتہائی کامیاب سرکاری دورے کو یقینی بنانے کا منتظر ہوں۔" انہوں نے کہا" ، میں سعودی عرب میں متحرک ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ مشغول ہونے کا بھی منتظر ہوں جو ہماری قوموں کے درمیان ایک زندہ پل کا کام کر رہا ہے اور ثقافتی اور انسانی تعلقات کو مضبوط بنانے میں بہت زیادہ تعاون کرتا ہے۔" مسٹر مودی آج دوپہر ہندوستانی تارکین وطن سے بھی بات چیت کریں گے۔

امریکی ایئرپورٹ پر ایئربس اے 330 میں آگ لگی

اندر پھنسے 200 سے زائد افراد کو نکال لیا گیا

واشنگٹن، 22 اپریل (یو این آئی) امریکہ کے اورلینڈو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ڈیلٹا ایئرلائنز کے ایک ایئربس اے 330 میں آگ لگ گئی، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ فوکس 35 براڈکاسٹر نے فیڈرل ایوی ایشن اتھارٹی (ایف اے اے) کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ پیر کو طیارے کے اندر پھنسے 200 سے زائد افراد کو نکال لیا گیا۔ ایف اے اے کے اعداد وشمار کے مطابق ایئربس اے 282330 مسافروں، 10 فلائٹ اٹینڈنٹ اور دو پائلٹوں کے ساتھ اورلینڈو سے اٹلانٹا کے لیے اڑان بھرنے کی تیاری کر رہی تھی۔ جیسے ہی طیارہ پرواز کرنے لگا، لوگوں نے انجن کی ٹیل پائپ میں آگ کے شعلے دیکھے۔ فوکس 35 نے رپورٹ کیا کہ انخلاء کے بعد تمام مسافروں کو واپس ٹرمینل پر لے جایا گیا۔ نشریاتی ادارے نے واقعے کی ویڈیو بھی جاری کی ہے۔ مسافر ہنگامی سلائیڈز کے ذریعے طیارے سے باہر نکل رہے تھے اسی دوران فائر فائٹرز پہنچے اور آگ بجھانا شروع کر دی۔ فوکس 35 نے رپورٹ کیا کہ اس واقعہ میں کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واقعہ کی وجہ کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ فوکس 35 نے ڈیلٹا ایئرلائنز کے حوالے سے بتایا کہ دیکھ بھال کرنے والی ٹیمیں آگ لگنے کی وجہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہیں۔

غزہ کی پٹی میں اسرائیل کے نئے حملے

گھر دھماکوں سے تباہ، شہدا کی تعداد میں اضافہ

غزہ 22 اپریل (ایجنسی) غزہ کی پٹی میں محکمہ شہری دفاع کے مطابق آج منگل کو علی الصبح اسرائیل نے پٹی کے مختلف علاقوں پر فضائی حملے کیے۔ ان حملوں میں کم ازکم سات افراد جاں بحق ہو گئے۔ شہری دفاع کے ترجمان محمود بصل نے ایک غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کو مزید بتایا کہ اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے علاوہ بیت لاہیا، بیت حانون اور خان یونس کو شدید فضائی حملوں کا نشانہ بنایا۔ ترجمان کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ کے مشرقی حصے اور رفح میں دس سے زیادہ گھروں کو دھماکوں سے اڑا دیا۔ دوسری جانب غزہ کی پٹی کے شمال میں واقع جبالیا میں فضائی حملے کے نتیجے میں بلدیہ کے زیر انتظام بلڈوزر اور دیگر ساز وسامان جل کر تباہ ہو گیا۔ اسی طرح غزہ شہر میں الدرج، الشجاعیہ اور التفاح کے علاقوں پر اسرائیلی توپوں نے گولہ باری کی۔ یاد رہے کہ دو ماہ تک جاری رہنے والی جنگ بندی کے بعد گذشتہ ماہ 18 مارچ کو اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر دوبارہ سے حملے شروع کر دیے۔ اسرائیل کا موقف ہے کہ غزہ کی پٹی میں یرغمال قیدیوں کی رہائی یقینی بنانے کے لیے فوجی دباؤ ضروری ہے۔ یاد رہے کہ دو ماہ تک جاری رہنے والی جنگ بندی کے بعد گذشتہ ماہ 18 مارچ کو اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر دوبارہ سے حملے شروع کر دیے۔ اسرائیل کا موقف ہے کہ غزہ کی پٹی میں یرغمال قیدیوں کی رہائی یقینی بنانے کے لیے فوجی دباؤ ضروری ہے۔ اسرائیلی حملوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہونے کے بعد سے اب تک غزہ کی پٹی میں کم ازکم 1827 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اس طرح اکتوبر 2023 میں جنگ چھڑنے کے بعد سے غزہ کی پٹی میں ہلاکتوں کی مجموعی تعداد کم ازکم 51,201 تک پہنچ چکی ہے۔ یہ بات غزہ میں وزارت صحت کی طرف سے جاری اعداد وشمار میں بتائی گئی۔ اسرائیلی حملوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہونے کے بعد سے اب تک غزہ کی پٹی میں کم ازکم 1827 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اس طرح اکتوبر 2023 میں جنگ چھڑنے کے بعد سے غزہ کی پٹی میں ہلاکتوں کی مجموعی تعداد کم ازکم 51,201 تک پہنچ چکی ہے۔ یہ بات غزہ میں وزارت صحت کی طرف سے جاری اعداد و شمار میں بتائی گئی۔

بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ مخالف اتحاد کے اندر اندرونی تنازعات

ڈھاکہ۔ 22/اپریل۔ ایم این این۔ اگست 2024 میں بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ کی معزولی، جس میں اسٹوڈنٹس اگینسٹ ڈسکریمینیشن ، بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی اور فوج شامل ہیں، اب اندرونی اختلافات کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ نئی تشکیل شدہ نیشنل سٹیزنز پارٹی (این سی پی ، (ایس اے ڈی کے سیاسی بازو، نے فوج پر عوامی لیگ کو بحال کرنے کی سازش کرنے کا الزام لگایا، جس کے نتیجے میں فوج کے گشت میں اضافہ ہوا اور فوج کے الزامات کو مسترد کر دیا۔ یہ عدم اعتماد این سی پی کے ساتھ اتحاد کی ٹوٹ پھوٹ کو نمایاں کرتا ہے، جس میں عوامی حمایت کی کمی ہے، انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، جب کہ محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت بھی انتخابات میں تاخیر کی حامی ہے۔ اس کے برعکس، بی این پی قبل از وقت انتخابات کی خواہش رکھتی ہے، اس یقین کے ساتھ کہ وہ عوامی لیگ کی کمزور ریاست کا فائدہ اٹھا سکتی ہے، جبکہ عوامی لیگ خود اس سال انتخابات چاہتی ہے۔ مزید پیچیدہ معاملات، اتحاد مستقبل کے انتخابات میں عوامی لیگ کی شرکت پر منقسم ہے۔ بی این پی کچھ شرائط کے تحت ان کی شمولیت کے لیے تیار ہے، جب کہ این سی پی اس کی شدید مخالفت کرتی ہے۔ حسینہ مخالف اتحاد کے اندر یہ گہری تقسیم بنگلہ دیش میں سیاسی عدم استحکام کے بارے میں خدشات کو جنم دیتی ہے۔

ہندوستان بدل رہا ہے اور ہندوستانی خواتین بھی بدل رہی ہیں: سیتارمن

سان فرانسسکو، 22 اپریل (یو این آئی) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے منگل کو یہاں کہا کہ ہندوستان بدل رہا ہے اور ہندوستانی خواتین بھی بدل رہی ہیں اپنے دورہ امریکہ کے دوران اسٹینفورڈ یونیورسٹی کیلیفورنیا کے ہوور انسٹی ٹیوشن میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ سیتارمن نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی درخواست پر کام کرنے والی خواتین کے لیے زچگی کی چھٹی چھ ماہ تک بڑھا دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ دو سال قبل ہم ایک اسکیم لے کر آئے تھے جس کے تحت ہم نے خواتین کی طرف سے جمع کرائی گئی رقم پر سود کی شرح بڑھا کر 5.7 فیصد کر دی تھی، تاکہ خواتین کی حوصلہ افزائی ہو سکے کہ وہ اپنی بچت کو گھر میں کیش رکھنے کے بجائے بینکوں میں رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے نام پر جائیداد کے اندراج میں ٹیکس کی رعایتیں ہیں۔ نیوٹریشن اسکیم کے تحت حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کی غذائی ضروریات کو پورا کیا جا رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت پکے مکانات کی رجسٹریشن یا تو عورت کے نام پر یا پھر کسی مرد ممبر کے ساتھ مشترکہ طور پر کی جاتی ہے۔ اس طرح ہندوستان بدل رہا ہے اور ہندوستانی خواتین بھی بدل رہی ہیں۔

غزہ کا کنٹرول چھوڑنے کے لیے تیار ہیں

حماس کا ٹرمپ کے ایلچی کو پیغام

غزہ 22 اپریل (ایجنسی) (اسرائیل اور حماس کے درمیان حالیہ مذاکرات ناکام ہونے کے بعد قطر کے چیف مذاکرات کار نے غزہ جنگ بندی کے مذاکرات میں پیش رفت پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ دوسری جانب اس حوالے سے نئی تفصیلات سامنے آئی ہیں۔ باخبر فلسطینی ذرائع نے پیر کے روز العربیہ/الحدث کو بتایا کہ قطری وزیر اعظم الشیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹ کوف کے ساتھ اپنی آئندہ ملاقات کے دوران حماس کا پیغام پہنچائیں گے۔ ذرائع نے کہا کہ حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے اگلے دن کے حوالے سے قطر کو پیغامات پہنچائے ہیں جس میں پٹی کی حکومت سے دستبردار ہونے کی تیاری کی تصدیق کی گئی ہے۔ حماس نے اسرائیل کے ساتھ طویل مدتی جنگ بندی اور جنگ کو مستقل طور پر ختم کرنے والے معاہدے کے حصے کے طور پر تمام قیدیوں کی حوالگی کے لیے اپنی تیاری کا عزم کیا ہے۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ قطری وزیر اعظم تباہ شدہ فلسطینی پٹی میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے حوالے سے دونوں فریقوں کے درمیان بالواسطہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے خواہاں ہیں۔ یہ معلومات قطر کے چیف مذاکرات کار محمد الخلیفی کی جانب سے مذاکرات کے عمل کی سست رفتار "کی شکایت کرتے ہوئے جنگ بندی کے مذاکرات میں پیش رفت پر مایوسی کا اظہار کرنے کے بعد سامنے آئی ہیں۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کی کارروائیاں جاری ہیں، اسرائیل نے خوراک اور طبی امداد لے جانے والے ٹرکوں اور قافلوں کے داخلے کو روک رکھا ہے جس کے نتیجے میں غزہ میں خوراک اور ادویات کی شدید قلت پیدا ہو چکی ہے۔

ویتنام میں باغی لاما کی موت اور شی جن پنگ کا دورہ

ہنوئی۔ 22/اپریل۔ ایم این این۔ چین کے صدر شی جن پنگ کے حالیہ ویتنام کے دورے کے دوران ایک معروف تبتی لاما کی پراسرار موت نے انسانی حقوق کے علمبرداروں میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ یہ واقعہ تبت میں جاری جبر اور مزاحمت کی کہانی کو مزید اجاگر کرتا ہے، جہاں بدھ مت رہنماؤں اور آزادی کے حامیوں کو سخت نگرانی اور دباؤ کا سامنا ہے۔ مرنے والے لاما، جو طویل عرصے سے چینی حکام کی پالیسیوں کے ناقد تھے، اپنے پیروکاروں میں آزادی اور ثقافتی شناخت کی علامت سمجھے جاتے تھے۔ ان کی موت کو حادثہ قرار دینے کی سرکاری کوششوں کے باوجود، حقوق انسانی کے کارکنان اسے ایک منصوبہ بند کارروائی قرار دے رہے ہیں۔

جنوب مشرقی ریلوے، ٹنڈر

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کی نیابت میں ڈویژنل ریل منیجر (الیکٹریکل) چکردھرپور، جنوب مشرقی ریلوے درج ذیل کاموں کیلئے 'دو پیکٹ سسٹم' (پیکٹ۔ 1: تکنیکی بولی اور پیکٹ۔ 2: مالیاتی بولی) میں ای۔ ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں: ای ٹنڈر نوٹس نمبر: آر ایس او۔ آر آر۔ ایس آئی این آئی۔ 7-27-25; کاموں کا نام: 730 دنوں کیلئے سیٹی میں رنگ روم کا رکھ رکھاؤ؛ ٹنڈر قیمت: روپے 72,41,630.84; بیعانہ رقم: روپے 1,44,800.00; ٹنڈر فارم کی قیمت: 5,000.00; ای۔ ٹنڈر کھولنے کی جگہ: بیلنڈ ڈی ای ای (او پی) / سی کے پی، جنوب مشرقی ریلوے کا دفتر؛ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 13.05.2025 کو 15:00 بجے؛ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ تاریخ اور وقت: 13.05.2025 کو 15:30 بجے۔ ٹنڈر کو ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in پر دیکھا جاسکتا ہے۔ اس ٹنڈر کیلئے دستی تجویز کی اجازت نہیں ہے۔ حاصل کی بھی دستی تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر دہندہ/بولی دہندہ کے پاس کلاس III - ڈیجیٹل سگنیچر سرٹیفکیٹ ہونا چاہئے اور آئی آر پی ایس پورٹل کے تحت رجسٹرڈ ہونا چاہئے۔ صرف رجسٹرڈ ٹنڈر دہندہ/بولی دہندہ ہی ای۔ ٹنڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ای۔ ٹنڈر میں حصہ لینے کے وقت تمام متعلقہ کاغذات اپلوڈ کئے جانا چاہئے۔

(PR-69)

कार्यपालक अभियन्ता का कार्यालय
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, जमशेदपुर
Email ID: eedwsd.jamshedpur@gmail.com

Har Ghar Jal

आम सूचना (प्रेस विज्ञप्ति)
ग्रीष्मकालीन बंद नलकूपों के मरम्मति हेतु आवश्यक सूचना

एतद् द्वारा पूर्वी सिंहभूम जिला के सर्व साधारण को सूचित किया जाता है कि, आसन्न गर्मी को देखते हुए जिला अन्तर्गत विभिन्न प्रखण्डों में अवस्थित बन्द नलकूपों के साधारण मरम्मति कार्य हेतु शिकायतों को दर्ज करने के लिए प्रमण्डलीय (जिला स्तरीय) तथा अवर प्रमण्डलीय स्तर पर नियंत्रण कक्ष (Control Room) की स्थापना की गई है। नियंत्रण कक्ष में कार्यरत प्रभारी पदाधिकारियों के दूरभाष नं0 पर अपनी पेयजल समस्याओं/शिकायतों को अंकित कराया जा सकता है। ताकि त्वरित कार्रवाई करते हुए शिकायतानुसार बन्द नलकूपों की मरम्मति कर चालू कराया जा सके। संधारित नियंत्रण कक्ष का ब्योरा निम्नांकित रूप से प्रसारित किया जा रहा है।

(1) राज्य स्तर पर सम्पादित नियंत्रण कक्ष का टोल फ्री नं0 18003456502
(2) प्रमंडल स्तर पर नियंत्रण कक्ष हेतु कर्मी का नाम एवं दूरभाष संख्या– 0657 3577953

क्र0सं0	कार्यरत पदाधिकारी/ कर्मी का नाम/पदनाम	अपेक्षित प्रखण्ड	मोबाईल नम्बर	शिकायत का समय
1	श्री कांचन कुमार प्रमाणिक प्राक्कलक	जिला के सभी प्रखंड	8709543059	कार्यालय अवधि में
2	श्री शुभम कुमार सिंह, निम्नवर्गीय लिपिक	जिला के सभी प्रखंड	8969390985	
3	श्री राहुल कुमार, निम्नवर्गीय लिपिक	जिला के सभी प्रखंड	8409569312	

(3) अवर प्रमंडल स्तर पर नियंत्रण कक्ष के कर्मी एवं दूरभाष संख्याः–

क्र0सं0	कार्यरत पदाधिकारी/कर्मी का नाम/पदनाम	अपेक्षित प्रखण्ड	मोबाईल नम्बर	शिकायत का समय
1	श्री शालो मांझी, निम्नवर्गीय लिपिक	जमशेदपुर	9955203568	कार्यालय अवधि में
2	श्री दीपक राज, निम्नवर्गीय लिपिक	घाटशिला, मुसाबनी, डुमरिया, धालभूमगढ़, गुड़ाबांधा, चाकुलिया एवं बहरागोड़ा	8210068363	

(5) अवर प्रमंडल स्तर पर नियंत्रण कक्ष अभियन्ता का नाम एवं दूरभाष संख्याः–

क्र0 सं0	प्रभारी का नाम/पदनाम	मोबाईल नं0	प्रशाखा का नाम	प्रखण्ड का नाम	पदस्थापित कनीय अभियन्ता का नाम	मोबाईल नं0
1	श्री शिव कुमार दिनकर, सहायक अभियन्ता, पेयजल एवं स्वच्छता अवर प्रमंडल, जमशेदपुर एवं चाकुलिया	9430158557	जमशेदपुर–1	जमशेदपुर	श्री आकाश जायसवाल	7007183961
			जमशेदपुर–2		श्री शिवानंद बेदिया	8789470296
2	श्री सीता राम बैठा, सहायक अभियन्ता, पेयजल एवं स्वच्छता अवर प्रमंडल, घाटशिला	7717757642	घाटशिला	घाटशिला	श्री कैलाश राम	9204220106
			मुसाबनी	मुसाबनी	श्री चैतन्य कुमार मिश्र	7903911836
			डुमरिया	डुमरिया	श्री आलोक राय	8318914559
3	श्री शिव कुमार दिनकर, सहायक अभियन्ता, पेयजल एवं स्वच्छता अवर प्रमंडल, चाकुलिया	9430158557	धालभूमगढ़	धालभूमगढ़	श्री अखिलेश कुमार सिंह	9431178304
				गुड़ाबांधा	श्री अखिलेश कुमार सिंह	9431178304
			चाकुलिया	चाकुलिया	श्री भागीरथ रमानी	8709730882
			बहरागोड़ा	बहरागोड़ा	श्री मनोज कुमार	7982743430

उपर्युक्त स्थापित नियंत्रण कक्ष (Control Room) के अलावे आम नागरिक अपनी पेयजल/ नलकूप मरम्मति संबंधी समस्याओं को अंकित करने हेतु प्रखंड स्तर पर भी संधारित शिकायत पंजी का उपयोग कर सकते हैं, जिसके संदर्भ में निम्नांकित निर्देश सभी कनीय अभियन्ता/सभी सहायक अभियन्ता को अनुदेशित है:–

1. सभी कनीय अभियन्ता को निर्देश है कि अपने–अपने प्रखंडों में एक–एक शिकायत पंजी को संधारित कर प्रखंड कार्यालय में रखना सुनिश्चित करेंगे।
2. सहायक अभियन्ता नलकूप मरम्मति गैंगों का गठन कर प्रमंडलीय कार्यालय को उपलब्ध कराना सुनिश्चित करेंगे।
3. सभी कनीय अभियन्ता/नलकूप मरम्मति गैंगो का यह दायित्व होगा कि प्रखंड कार्यालय में संधारित शिकायत पंजी में दर्ज शिकायतों को प्राप्त कर पेयजल संबंधी शिकायतों को दूर करना सुनिश्चित करेंगे।
4. नियंत्रण कक्ष के प्रभारी पदाधिकारी उनके मोबाईल नम्बरों पर प्रतिदिन नलकूप मरम्मति हेतु प्राप्त शिकायतों को नलकूप मरम्मति गैंग को उपलब्ध कराना सुनिश्चित करेंगे।

" जल जीवन का अमृत है,
इसके एक–एक बूँद का सदुपयोग करें,
अनावश्यक बर्बाद न करें"

कार्यपालक अभियन्ता
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल
जमशेदपुर

PR 350827 (Drinking Water and Sanitation)25-26*D

–: कार्यालय :–
वन प्रमण्डल पदाधिकारी–सह–समाहर्त्ता, लातेहार वन प्रमण्डल।
–: आवश्यक सूचना :–

बिहार पब्लिक लैण्ड इन्क्रौचमेन्ट एक्ट, 1956 (Bihar Act XV 1956) की धारा–2(3) के अंतर्गत बी0पी0एल0ई0 मुकदमा वादों की सूचना।

सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि लातेहार वन प्रमण्डल, लातेहार अन्तर्गत बी0पी0एल0ई0 मुकदमा से संबंधित सुनवाई हेतु तिथि **24.04.2025** को निर्धारित की जाती है :–

क्र0 स0	शिकायत वाद संख्या	बी0पी0एल0 ई0 मुकदमा सं0	अभियुक्त का नाम एवं पता	अतिक्रमित रकबा (एकड़ में)	पी0एफ0 का नाम	प्लॉट सं0
01	16/2020	07/2025	दशरथ गंझू, पिता–महेश्वर गंझू, नन्दकिशोर गंझू, पिता–जगेश्वर गंझू, दोनों ग्राम–डरेया, थाना–चंदवा, लातेहार	0.05	डरेया	142
02	94/2020	08/2025	मधुसुदन दूबे, पिता–स्व0 अर्जुन दूबे, ग्राम–पथरही, थाना–लेस्लीगंज, पलामू, कमलेश उरांव, पिता–मतन उरांव, ग्राम–डुडंगी कला, थाना–लातेहार, नन्दलाल सिंह, पिता–सूर्यदेव सिंह, ग्राम–तुलबुल, लातेहार	0.05	डुडंगी कला	239
03	162/2020	09/2025	बालेश्वर उरांव, पिता–स्व0 दुखी उरांव, ग्राम–सिरम, थाना–बालूमाथ, लातेहार	0.20	सिरम	526
04	53/2023	10/2025	अवधेश यादव, पिता–बैजू यादव, पिन्टु यादव, पिता–बैजू यादव, दोनों ग्राम–सिरम, टोला–पण्डरिया, थाना–बालूमाथ, लातेहार	0.03	सिरम	03
05	380/2023	11/2025	घनश्याम राम, पिता–मुन्नीलाल मोची, ग्राम–डुडंगी कला, थाना–लातेहार	0.03	डुडंगी कला	341

समाचार पत्र के माध्यम से उपर्युक्त अभियुक्तों को सूचित किया जाता है कि निर्धारित सुनवाई की तिथि **24.04.2025** को 11:00 बजे पूर्वाह्न में वन प्रमण्डल पदाधिकारी–सह– समाहर्त्ता, लातेहार वन प्रमण्डल के न्यायालय में स्वयं अथवा अपने अधिवक्ता के माध्यम से उपस्थित होकर अपना पक्ष प्रस्तुत करेंगे, अन्यथा यह समझा जायेगा कि आपको इस विषय में कुछ नहीं कहना है तथा एकपक्षीय उचित आदेश पारित कर दी जायेगी।

वन प्रमण्डल पदाधिकारी,
–सह– समाहर्त्ता, लातेहार वन प्रमण्डल।

PR 350788 Forest, Environment and Climate Changes(25-26)D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ وردا میڈیا پبلیکشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سر سید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786، 8986654786 فون نمبر۔ منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن، ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

بمراہ بنے وزڈن کرکٹر آف دہ ایئر

خواتین میں اسمرتی مندھانا کو ملا یہ خطاب

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) وزڈن کرکٹرز المناک نے ہندوستانی کرکٹرز اسمرتی مندھانا اور جسپریت بمراہ کو سال 2024 کے لیے دنیا کے بہترین کرکٹرز قرار دیا ہے۔ وزڈن کرکٹرز المناک نے ہندوستانی خواتین کی ٹیم کی بلے باز اسمرتی مندھانا اور مردوں کی ٹیم کے فاسٹ باؤلر جسپریت بمراہ کو سال 2024 کے لیے دنیا کے بہترین کرکٹرز کے طور پر منتخب کیا ہے۔ جسپریت بمراہ نے 2024 میں 14.92 کی اوسط سے 71 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کیں اور ٹی وی ورلڈ کپ میں ہندوستان کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ بارڈر گواسکر ٹرافی میں اکیلے انہوں نے 13.06 کی اوسط سے 32 وکٹیں حاصل کیں۔ خواتین کے زمرے میں اسمرتی مندھانا نے گزشتہ سال ٹی 20، ون ڈے اور ٹیسٹ میچوں کے تینوں فارمیٹس میں 1659 رنز بنائے تھے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے بین الاقوامی کرکٹ میں ایک کیلنڈر ایئر میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا۔ مدھانا پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں جنہوں نے یہ کارنامہ دو مرتبہ حاصل کیا۔ پچھلے سال انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف چار ون ڈے سنچریاں اور ایک ٹیسٹ سنچری (149 رنز) اسکور کیں۔ وہ ون ڈے میں 747 اور ٹی 20 میں 763 رنز کے ساتھ اس فہرست میں سرفہرست ہیں۔ اس کے علاوہ مندھانا نے گزشتہ سال رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کو پہلا ویمنز پریمیئر لیگ ٹائٹل جیتنے میں بھی مدد کی تھی۔

لیڈی شری رام کالج نے

پی ایس پی بابا دیپ سنگھ باسکٹ بال میں فاتحانہ آغاز کیا

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) لیڈی شری رام کالج اور رامجس کالج نے پی ایس پی بی چوتھے بابا دیپ سنگھ باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں فاتحانہ آغاز کیا۔ مہمان خصوصی بین الاقوامی باسکٹ بال کوچ اور فضائیہ کے تجربہ کار پردیپ تومر اور میزبان گرو تیغ بہادر خالصہ کالج کے پرنسپل پروفیسر گرموہندر سنگھ نے باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ خواتین کے زمرے میں لیڈی شری رام کالج نے کیروڑی مال کو 38-28 سے شکست دی اور پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ لیڈی شری رام کالج کی انوی کو ملا۔ ایک اور میچ میں رامجس کالج نے ہنس راج کالج کو 39-28 سے شکست دی اور رامجس کالج کی انیکا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ مردوں کے زمرے میں ہنس راج کالج نے رامجس کالج کو 54-40 سے شکست دی اور ہنس راج کالج کے انو بھو کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ مردوں کی کیٹیگری کے دوسرے میچ میں کیری مال کالج نے دیال سنگھ کالج کو 54-51 سے شکست دی اور کیری مال کالج کے انس پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ ایک اور میچ میں سری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج نے بھارت اکیڈمی کو 69-63 سے شکست دی اور فاتح ٹیم کے تن ہڈا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ ہاکی مقابلے کے چوتھے دن مردوں کے زمرے کے میچ میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے کیروڑی مال کالج کو 7-0 سے شکست دی۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے لیے پلکت شرما نے چار اور گرومکھ سنگھ، بھوپندر اور چرنجیو نے ایک ایک گول کیا۔ میچ میں چار گول کر کے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پلکیت شرما کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ خواتین کے زمرے کے میچ میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے بھارتی کالج کو 8-0 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کی جانب سے پنکی اور مینا نے 2-2 گول کیے اور کنچن، آنچل، نیہا رانی اور بندو نے ایک ایک گول کیا اور پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کی پنکی کو دیا گیا۔

کریکس نے ہرمن پریت کور کو برانڈ ایمبیسیڈر بنایا

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) دنیا کے اعلی کرکٹ تجزیہ پلیٹ فارم کریکس نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کو اپنا نیا برانڈ ایمبیسیڈر بنایا ہے۔ کریکس نے آج ہرمن پریت کو اپنا برانڈ ایمبیسیڈر بنانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ شراکت خواتین کی کرکٹ کو فروغ دینے کے لیے برانڈ کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ ساتھی ہندوستانی کرکٹر شیکھر دھون کے ساتھ دو نامور کھلاڑی پلیٹ فارم کو وسیع تر سامعین سے مربوط کرنے میں مدد کریں گے۔ کریکس ایپ کے ذریعے شائقین بال بہ بال کمنٹری، اسکور، فکسچر، ٹیم/کھلاڑی کی درجہ بندی، خبریں اور کرکٹ کے تمام فارمیٹس بشمول ٹیسٹ، ون ڈے، ٹی ٹوئنٹی اور یہاں تک کہ کلب میچز کے تفصیلی اعداد و شمار حاصل کر سکتے ہیں۔ برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر نامزد کیے جانے پر انڈیا ویمنز ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ "میں کریکس کے ساتھ شراکت کرنے پر بہت پرجوش ہوں، ایک ایسا پلیٹ فارم جو کرکٹ کے لیے میرے جنون کو شیئر کرتا ہے اور خواتین کے کھیل کو بڑھانے کے لیے فعال طور پر کام کر رہا ہے۔ نوجوان لڑکیوں کو ان کے کرکٹ کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنے کے لیے کریکس کے عزم کو دیکھنا متاثر کن ہے۔" اس موقع پر بات کرتے ہوئے کریکس کے چیف اسٹریٹیجی آفیسر رجت ولبھ نے کہا کہ "کریکس نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کو اپنی برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر شامل کیا ہے۔ یہ مہم خواتین کی کرکٹ کے لیے مزید حمایت پیدا کرنے، اسے آگے لے جانے، زیادہ شائقین حاصل کرنے اور اسے مردوں کی کرکٹ کی طرح مناسب پہچان دینے کی جانب ایک قدم ہے۔"

کے کے آر کی بلے بازی پر اجنکیا رہانے برسے

براوو نے کہا۔ کھلاڑیوں نے اعتماد کھو دیا ہے

کولکاتا، 22 اپریل (وس)۔ انڈین پریمیئر لیگ 2025 میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کی مشکلات ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ کپتان اجنکیا رہانے نے پیر کو گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) سے 39 رن کی شکست کے بعد ٹیم کی بلے بازی پر سوال اٹھایا۔ رہانے نے کہا کہ گیند باز اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں لیکن مسلسل ناکام بلے بازی شکست کی وجہ ہے۔ وہیں ٹیم کے مینٹور ڈوین براوو نے بھی اعتراف کیا کہ کھلاڑی اعتماد کھو چکے ہیں۔ میچ کے بعد رہانے نے کہا، "مجھے گیند بازوں سے کوئی شکایت نہیں ہے، انہوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، لیکن ہماری بلے بازی نے پورے ٹورنامنٹ میں جدوجہد کی، 199 رنوں کا ہدف حاصل کیا جا سکتا تھا، لیکن ایک اچھی شروعات کی ضرورت تھی، جو ہم نہیں دے سکے۔" انہوں نے مزید کہا، "جب آپ بڑے اسکور کا تعاقب کر رہے ہوتے ہیں تو اوپننگ بلے بازوں کی پارٹنرشپ اہم ہوتی ہے، یہ وہ شعبہ ہے جس میں ہم پیچھے رہ گئے ہیں، ہماری شروعات مسلسل خراب رہی اور اس نے نتائج کو متاثر کیا۔" ٹیم کے مینٹور ڈوین براوو نے پریس کانفرنس میں کہا، "سچ یہ ہے کہ ہماری ٹیم اچھی بلے بازی نہیں کر رہی ہے۔

اوڈیشہ ایف سی کو ہرا کر پنجاب کلنگا سپر کپ کے کوارٹر فائنل میں

بھوبنیشور، 22 اپریل (یو این آئی) پنجاب ایف سی نے راؤنڈ آف 16 کے یکطرفہ مقابلے میں اوڈیشہ ایف سی کو 3-0 سے شکست دے کر کلنگا سپر کپ 2025 کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ یقینی بنالی۔ کلنگا اسٹیڈیم میں پیر کی رات کھیلے گئے میچ میں پنجاب ایف سی کے کھلاڑیوں نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اوڈیشہ ایف سی کی ناقص دفاعی لائن کا فائدہ اٹھایا۔ اوڈیشہ ایف سی کے پاس گول کرنے کے کئی مواقع تھے لیکن وہ ان کا فائدہ اٹھانے میں ناکام رہے۔ اسمیر سلجک نے 14ویں منٹ میں گول کر کے پنجاب ایف سی کو برتری دلائی۔ ایزیکل وڈال نے (69ویں) منٹ میں گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ اس کے بعد نہال سدیش نے (90ویں) منٹ میں گول کر کے اسکور کو 3-0 کر دیا اور اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ اتوار کو کوارٹر فائنل میں پنجاب ایف سی کا مقابلہ گوا ایف سی سے ہوگا۔

پوائنٹس ٹیبل پر گجرات ٹائٹنس سرفہرست، پلے آف میں داخلہ تقریباً یقینی

نئی دہلی، 22 اپریل (ایجنسی): کپتان شبمن گل اور سائی سدرشن کی نصف سنچریوں اور گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت گجرات ٹائٹنز نے 21 اپریل کی رات کو یکطرفہ مقابلے میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کو 39 رنز سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ٹائٹنز کے آٹھ میچوں میں 12 پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ میچ ہارنے والی کولکتہ نائٹ رائیڈرز چھ پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر آ گئی ہے۔ اگر کولکتہ نائٹ رائیڈرز کو ٹائٹل کا دفاع کرنے والی تیسری ٹیم بننا ہے تو یہاں سے ہر میچ کرو یا مرو کی بنیاد پر کھیلنا ہوگا۔ اجنکیا رہانے کی قیادت والی ٹیم کو ٹورنامنٹ میں مزید چھ میچ کھیلنے ہیں۔ اگر KKR اہلیت کی ضمانت چاہتا ہے، تو اسے 16 پوائنٹس تک پہنچنے کی ضرورت ہے، اس صورت میں اسے اگلے چھ میچوں میں سے پانچ جیتنے ہوں گے۔ ٹورنامنٹ میں 10 ٹیموں میں سے 14 پوائنٹس کے ساتھ صرف RCB آئی پی ایل 2024 کے لیے کوالیفائی کرنے میں کامیاب رہا۔

ان ٹیموں سے سب سے زیادہ توقعات ہیں وابستہ

دہلی کیپٹلس نے سات میں سے پانچ میچ جیتے ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلور، پنجاب کنگز اور لکھنؤ سپر جائنٹس نے آٹھ میں سے پانچ میچ جیتے ہیں۔ اس طرح یہ ٹیمیں بالترتیب دوسری، تیسری، چوتھی اور پانچویں پوزیشن پر ہیں۔ ہر ایک کے پاس 10-10 پوائنٹس ہیں۔ ان کے نیچے ممبئی انڈینز ہیں۔ جس کے آٹھ میچوں میں آٹھ پوائنٹس ہیں۔ ممبئی کو مزید چھ میچ بھی کھیلنے ہیں۔ پانچ بار کی چیمپئن ٹیم بھی پلے آف میں پہنچ سکتی ہے۔ پوائنٹس ٹیبل پر آخری نمبر پر موجود چنئی سپر کنگز کی پوزیشن بدترین ہے۔ آٹھ میچوں میں صرف دو جیت کے ساتھ ان کے لیے پلے آف میں پہنچنا تقریباً ناممکن ہے۔ چنئی کو مزید چھ میچ کھیلنے ہیں، اگر وہ تمام میچ جیت بھی جاتی ہے تو اسے دوسری ٹیموں کی جیت یا ہار پر انحصار کرنا ہوگا۔

واجبات کی عدم ادائیگی؛

گلیسپی نے آئی سی سی کا در کھٹکھٹا دیا

اسلام آباد، 22 اپریل (ایجنسی) گزشتہ دنوں مقامی سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو انٹرویو دیتے ہوئے قومی ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی انکشاف کیا تھا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تاحال انکے واجبات ادا نہیں کیے، یہ صورتحال کافی مایوس کن ہے تاہم امید ہے کہ جلد از جلد یہ معاملہ حل ہو جائے گا۔ تاہم اب انہوں نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کیخلاف قانونی چارہ جوئی کا فیصلہ کیا ہے۔ سابق کوچ جیسن گلیسپی کا موقف ہے کہ پی سی بی نے ان کے ساتھ کیے گئے معاہدے کی شرائط پوری نہیں کیں جبکہ بورڈ ذرائع کا کہنا ہے کہ قانونی مشیروں نے کیس کا جواب دینے کی تیاری کر لی ہے۔ رپورٹس میں دعوی کیا گیا ہے کہ جیسن گلیسپی نے آئی سی سی کے ڈسپیوٹ ریزولیوشن چیمبر میں کیس دائر کر دیا ہے اور موقف اپنایا گیا ہے کہ پی سی بی پر 50 لاکھ ڈالر سے زائد کی رقم واجب الادا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے ترجمان نے اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم قانونی عمل کا احترام کریں گے، یہ ایک معمول کا معاہداتی تنازع ہے جو جلد حل ہو جائے گا۔ دوسری جانب کچھ سابق کرکٹرز کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ پی سی بی کی ساکھ کو متاثر کر سکتا ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے دونوں فریقوں کو نوٹس جاری کر دیا ہے اور معاملے کی سماعت اگلے ماہ ہونے کی توقع ہے۔

پی ایس ایل؛ ڈرائیر، ٹریمر کے بعد

24 قیراط گولڈ پلیٹڈ آئی فون کا تحفہ

اسلام آباد، 22 اپریل (ایجنسی) لاہور قلندرز کی جانب سے ایک ویڈیو شیئر کی گئی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ فرنچائز اونر ثمین رانا ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی کو تحفے کے طور پر گولڈ پلیٹڈ آئی فون 16 پرو بطور تحفہ پیش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ٹیم کے دیگر کھلاڑی و سپورٹ اسٹاف بھی انکے ہمراہ موجود ہے۔ فرنچائز کے اونر ثمین رانا نے کہا کہ یہ خصوصی موبائل شاہین آفریدی کیلئے تیار کروایا گیا ہے، جس پر کپتان کا نام اور لاہور قلندرز سے وابستگی کی کندہ کاری کی گئی ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ تحفہ کھولتے ہوئے حیرت زدہ رہ گئے اور کہا کہ یہ بہت وزنی ہے، ان کے ساتھی حارث رؤف نے مذاق کرتے ہوئے کہا نہیں بھائی، یہ غلط ہے۔ اس سے قبل کراچی کنگز نے جیمز ونس کو ہیئر ڈرائیر اور حسن علی کو ہیئر ٹریمر کا تحفہ پیش کیا تھا جس پر فرنچائز کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ واضح رہے کہ رواں ایڈیشن میں لاہور قلندرز نے ابتک 3 میچز میں 2 فتوحات حاصل کی ہیں اور پوائنٹس ٹیبل پر تیسرے نمبر پر موجود ہے۔

سمرن پریت کور نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں چاندی کا تمغہ جیتا

لیما، 22 اپریل (وس)۔ سمرن پریت کور برار نے پیر کو انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹس فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) ورلڈ کپ کے آخری دن خواتین کے 25 میٹر پسٹل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیت کر اپنے سینئر بین الاقوامی کیریئر کا پہلا تمغہ جیتا۔ یہ میچ پیرو کے دارالحکومت لیما میں لاس پالمس شوٹنگ رینج میں ہوا۔ ہندوستانی نشانہ باز سمرن پریت نے فائنل میں 10 ریپڈ فائر شاٹس کی سیریز میں کل 33 درست نشانے لگائے۔ وہ چین کی سن یوجی سے صرف ایک پوائنٹ پیچھے رہ گئیں جنہوں نے مسلسل دوسری بار ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ سن کے ہم وطن یاو کیانشن نے 29 پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ اس سے پہلے دن میں تینوں ہندوستانی نشانے بازوں -- دو بار کے اولمپک تمغہ جیتنے والی منو بھاکر، مکسڈ ٹیم پسٹل کی عالمی چیمپئن ایشا سنگھ اور سمرن پریت -- نے فائنل میں داخل ہونے کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کوالیفائنگ میں منو بھاکر 585 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے، سمرن پریت 580 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں اور ایشا سنگھ 575 پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں نمبر پر رہیں۔ ایشا اس سے قبل ارجنٹینا ورلڈ کپ میں اس ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیت چکی ہیں۔ تین چینی نشانے بازوں نے بھی فائنل میں جگہ بنائی۔ اس کے علاوہ جرمنی کی ڈورین وینکیمپ اور متعدد بار عالمی چیمپئن اینڈریا پیریز پینا بھی فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔ فائنل میچ کی پہلی سیریز میں چینی کھلاڑیوں نے 3-2-1 سے پوزیشن پر قبضہ جمایا جبکہ ہندوستانی نشانے باز دوسری سیریز سے تال میں اترتی نظر آئیں۔ سمرن پریت نے دوسری سیریز میں 4 پوائنٹس بنائے، ایشا نے تیسری سیریز میں 5 پوائنٹس حاصل کیے۔ چھٹی سیریز کے بعد، منو اور سمرن پریت نے 5-5 پوائنٹس حاصل کیے جبکہ ایشا نے 4 پوائنٹس حاصل کیے۔ اس کے بعد پہلا شوٹ آف میں منو نے ڈورین کو ہرا کر انہیں پانچویں مقام پر دھکیل دیا۔ اس وقت تک سمرن پریت 23 پوائنٹس کے ساتھ سن (25 پوائنٹس) اور یاو (22 پوائنٹس) کے درمیان آ چکی تھیں۔ اگلی سیریز میں منو کی قسمت نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا اور مقابلے کے اختتام تک، ٹاپ تین کھلاڑیوں کے درمیان فرق صرف ایک پوائنٹ پر رہ گیا۔ اس مقابلے میں ہندوستان کا یہ چوتھا چاندی کا تمغہ تھا۔ اس کے علاوہ ہندوستان نے اب تک دو گولڈ اور ایک کانسے کا تمغہ بھی حاصل کیا ہے۔

لارینس ایوارڈ 2025:

ڈو پلانٹس اور سمون بائلز سال کے بہترین کھلاڑی قرار دیئے گئے

نئی دہلی، 22 اپریل (وس)۔ پیر کو میڈرڈ میں منعقدہ 2025 لارینس ورلڈ سپورٹس ایوارڈز میں کھیلوں کی دنیا کی کئی بڑی شخصیات کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس تقریب میں سویڈش پول والٹر آرمنڈ ڈو پلانٹس اور امریکی تجربہ کار جمناسٹ سیمون بائلز نے بالترتیب سال کے بہترین مرد اور خواتین ایتھلیٹ کے ایوارڈز جیتے۔ ڈبل اولمپک چیمپئن اور ورلڈ ریکارڈ ہولڈر آرمنڈ ڈو پلانٹس کو سال کے بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ دیا گیا۔ 25 سالہ ڈو پلانٹس نے ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ، فارمولا ون ورلڈ چیمپئن میکس ورسٹاپن اور فرانسیسی تیراک لیون مارچنڈ کو شکست دے کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ وہ یوسین بولٹ کے بعد ایتھلیٹکس میں یہ اعزاز حاصل کرنے والے دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ امریکہ کی مشہور جمناسٹ سیمون بائلز نے سال کی بہترین خاتون ایتھلیٹ کا ایوارڈ حاصل کیا۔ بائلز نے پیرس اولمپکس میں تین طلائی اور ایک چاندی کا تمغہ جیت کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ بائلز نے چوتھی بار یہ ایوارڈ جیت کر سرینا ولیمز کا ریکارڈ برابر کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پہلی بار یہ ایوارڈ 2017 میں جیتا تھا اور تب سے لارینس میری کہانی کا حصہ بنی ہوئی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی چھوٹی لڑکی مجھے ٹی وی پر دیکھے اور سوچے کہ وہ بھی ایسا کر سکتی ہے۔

رافیل نڈال کو اسپورٹس آئیکون کا اعزاز ملا

ٹینس کے لیجنڈ رافیل نڈال کو ان کے شاندار کیریئر پر اسپورٹس آئیکون ایوارڈ سے نوازا گیا۔ نڈال نے گزشتہ سال نومبر میں 38 سال کی عمر میں ٹینس سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ میڈرڈ میں ہونے والی اس شاندار تقریب نے لارینس ایوارڈز کی 25ویں سالگرہ کو بہت خاص بنا دیا۔ دنیا کے عظیم ترین کھلاڑیوں کو ایک اسٹیج پر دیکھنا کھیلوں کے شائقین کے لیے بھی ایک ناقابل فراموش تجربہ تھا۔

دوسرے ایوارڈ یافتگان

سال کی بہترین ٹیم: ریئل میڈرڈ (15ویں بار چیمپئنز لیگ اور لا لیگا ٹائٹل جیتنا)

سال کا بہترین ابھرتا ہوا کھلاڑی: لامین یامل (وہ کھلاڑی جس نے 17 سال کی عمر میں اسپین کے لیے یورو 2024 جیتا)

سال کی واپسی: ربیکا اینڈریڈ (پیرس اولمپکس میں فلور ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتنے کے لیے)

معذور کیٹیگری میں بہترین کھلاڑی: جیانگ یوان

بہترین ایکشن اسپورٹس پلیئر: ٹام پڈکاک

کھیلوں کے ذریعے سماجی خدمت کا ایوارڈ: کِک فارلائف

لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ: کیلی سلیٹر (سرفنگ میں شاندار کیریئر کے لیے)

مائیکل سلیٹر کو گھریلو تشدد کے جرم میں چار سال قید کی سزا سنائی گئی

سڈنی، 22 اپریل (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق ٹیسٹ کرکٹر مائیکل سلیٹر کو گھریلو تشدد سمیت متعدد الزامات میں چار سال قید کی سزا سنائی گئی ہے لیکن ان کی سزا معطل کر دی گئی ہے کیونکہ وہ ایک سال سے زیادہ جیل کاٹ چکے ہیں۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق سلیٹر کو گزشتہ سال اپریل میں گرفتار کیا گیا تھا اور تب سے وہ جیل میں تھے کیونکہ وہ ضمانت حاصل نہیں کر سکے تھے۔ 55 سالہ سلیٹر کو ماروچیڈور ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج گلین کیش نے منگل کے روز تعاقب کرنے، عورت کا گلا گھونٹنے اور چوری سمیت سات الزامات میں قصوروار ہونے کے بعد چار سال قید کی سزا سنائی۔